وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعلیم مصطفیٰ

اسلامی تعلیمات

Marfat.com

م دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ
شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۲) ☆بدعت: ترجمہ۔ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)
☆ظلم: ترجمہ۔ کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)
☆حقوق العباد میں کوتاہی: ترجمہ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار
ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے ☆اہل بیت اطہارؓ: ترجمہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو
نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)
☆صحابہ کرامؓ: ترجمہ۔ مہاجر و انصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی
میں (ان کی) اتباع کی۔ اللہ سب سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔(التوبہ - ۱۰۰)
☆اولیاء کرام: ترجمہ۔ اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔(مسلم)
☆علماء کرام: ترجمہ۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

Marfat.com

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

DATA ENTERED
2 2 3 3/2

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسلامی تعلیمات

Marfat.com

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

۲۹۷۴
۵۰۶۷
۱۲۴۹۷۵

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعلیم مصطفیٰ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔ (آلِ عمران-۳۱)

تیرے رب کی قسم، یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کرلیں، اور پھر جو فیصلہ ان میں آپ ﷺ کر دیں اس سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور اسے صحیح طور پر تسلیم کرلیں (النساء-۶۵)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے ہاں اسکی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
حصہ اول		اولیاء اللہ	20
تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	1	علماء کرام	21
باب نمبر 1	2	قرآن وسنت کی دعوت	22
عقائد	2	فرقہ پرستی سے اجتناب	24
ایمان لانے کی فضیلت	2	اخوت ومحبت	25
اللہ تعالیٰ پر ایمان	3	خدمت وفلاح امت	27
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب	5	دنیا وآخرت	28
فرشتوں پر ایمان	7	قیامت	29
آسمانی کتابیں	8	جنت	30
رسولوں پر ایمان	8	جہنم	32
یوم آخرت پر ایمان	9	باب نمبر 2	34
تقدیر پر ایمان	11	اعمال	34
قبر کی جزا وسزا	12	اچھے اعمال	34
شفاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	13	رضائے الٰہی	34
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات	14	توحید	34
اہل بیت رسول	15	بندگی اور عبادت	36
اصحاب رسول	17	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	36
امت محمدیہ	20	حسن سلوک	37

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
نیکی	38	پسند	54
تقویٰ اور خشیت الٰہی	39	صحبت	54
صبر	40	زبان اور ہاتھ	55
جہاد بالنفس	41	حسن خلق	55
شکر	42	عدل	55
توکل	42	رحم	56
ایثار اور قربانی	43	برے اعمال	57
صلہ رحمی	44	ظلم	57
شرم وحیا	45	حسد	57
احسان وبھلائی	46	وعدہ خلافی	58
رزق حلال	47	ریا	59
تجارت	48	غرور وتکبر	59
قرض	49	عجز وسستی	60
کھیتی اور باغبانی	50	جادو ٹونا	60
علم	50	زنا	60
اخلاص	51	شراب	61
زہد	52	کنجوسی	61
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا	52	جوا	61
مزدوری	53	تہمت	62
تواضع وانکساری	53	خیانت وچوری	62
سچائی	54	خودکشی	62

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
رشوت	63	قتل	71
مشابہت	63	دنیا اور مال کی محبت	72
چغلی	64	بدگمانی	72
دنیا کے لیے علم	64	سرگوشی	72
منافقت	65	جھوٹی قسم اٹھانا	73
کاہن اور نجومی	65	خوشامد	73
تصویریں	65	تعصب	73
نوحہ گری اور سینہ کوبی	66	پردہ	74
بحث ومباحثہ	66	گانے بجانے کی ممانعت	75
مبالغہ آرائی	66	باب نمبر 3	77
ناپ تول میں کمی	67	حقوق العباد	77
بدعت وگمراہی	67	مسلمانوں کے حقوق	77
سود وحرام	68	والدین کے حقوق	79
غصہ	68	اولاد کے حقوق	81
مسلمان کو کافر ٹھہرانا	69	خاوند اور بیوی کے حقوق	82
کسی کی مصیبت پر خوش ہونا	69	رشتہ داروں کے حقوق	83
جھوٹ	69	پڑوسیوں کے حقوق	84
فحش گوئی اور بدزبانی	70	غلاموں کے حقوق	85
دورخاپن	70	یتیم کی پرورش	85
غیبت	70	کافروں کے حقوق	86

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
جانوروں کے حقوق	86	سفر کی سنتیں	98
باب نمبر 4	88	گھریلو امور کی سنتیں	98
آداب	88	باب نمبر 6	100
نیت	88	عبادات	100
مہمان نوازی	88	ذکر الٰہی	100
خوشبو و سرمہ	89	درود شریف	105
داڑھی، لبیں اور بال	89	کلمہ	107
سلام کرنا	90	استغفار	108
اجازت حاصل کرنا	91	دعا	110
مصافحہ اور معانقہ	91	مسنون دعائیں	111
مجلس	92	فضائل قرآن	123
کامیابی کے رہنما اصول	93	باب نمبر 7	133
باب نمبر 5	95	طہارت اور پاکیزگی	133
اتباع سنت	95	قضائے حاجت کا مسنون طریقہ	133
جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف سنتیں	95	نجاست کے مسائل	134
سونے اور جاگنے کی سنتیں	95	غسل کا مسنون طریقہ	136
قضائے حاجت کی سنتیں	96	جنابت اور غسل کے مسائل	136
لباس کی سنتیں	96	تیمّم کا حکم	138
کھانا کھانے کی سنتیں	96	مسواک کی اہمیت اور فضیلت	138
چلنے پھرنے کی سنتیں	97	وضو اور اس کے فضائل و برکات	139

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
وضو کا مسنون طریقہ	140	کپڑے اور زمیں کا پاک ہونا	155
موزوں پر مسح	141	ستر	155
وضو کے بعد کی دعا	141	قبلہ رخ ہونا	156
وضو کے مسائل	142	نیت	156
باب نمبر 8	144	تکبیر تحریمہ	156
نماز	144	قیام	157
مسجد	144	سورۃ فاتحہ	157
مسجد کے فضائل	144	رکوع و سجود	157
مسجد کے آداب	146	قومہ	158
اذان اور اس کے فضائل	147	جلسہ	158
اذان کے کلمات	148	تشہد	159
اذان کے مسائل	150	سلام	159
اذان کے بعد کی دعا	151	ترتیب	159
نماز کے فضائل	152	نماز کے طریقے کے متعلق احادیث	159
نماز کے اوقات	153	نماز ادا کرنے کا طریقہ	161
اوقات ممنوعہ	154	نماز کی سنتیں اور مسائل	164
نماز کی شرائط و فرائض	154	تکبیرات	164
وقت	154	رفع الیدین	165
وضو اور بدن کا پاک ہونا	154	ہاتھ باندھنا	165

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
قیام کی دعا	166	نماز وتر	177
نماز میں قرآن پڑھنا	166	دعائے قنوت	179
نماز میں بسم اللہ پڑھنا	166	جمعہ کی نماز	180
چار رکعتوں والی نماز	167	مسائل نماز جمعہ	181
آمین کہنا	167	سنتیں اور نوافل	182
رکوع اور سجود کی تسبیحات	167	نماز تراویح	184
رکوع کا طریقہ	168	سفر پر روانگی کی نماز	184
سجدہ کا طریقہ	168	نماز قصر اور اس کے مسائل	185
نماز میں ادھر اور ادھر دیکھنا	169	سفر سے واپسی کی نماز	186
پہلوؤں پر ہاتھ رکھنا	170	مریض کی نماز	186
رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن	170	نماز تہجد	187
کھانے کی موجودگی اور پاخانہ و		نماز اشراق	188
پیشاب کی حاجت	170	نماز چاشت	189
ایڑیوں پر بیٹھنا	170	نماز اوابین	189
جمائی لینا	171	تحیۃ الوضو	189
نماز میں انسانی کلام	171	تحیۃ المسجد	190
مسکراہٹ، قہقہہ	171	نماز حاجت	190
سانپ اور بچھو کا قتل	171	نماز استخارہ	191
تشہد	171	نماز تسبیح	192
باجماعت نماز	172	سجدہ تلاوت	192
نماز کے بعد مسنون اذکار	176		

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
سجدہ سہو	193	سحری وافطاری کا اہتمام	210
نماز استسقاء	193	روزوں کے دیگر مسائل	210
سورج گرہن کی نماز	194	مکروہ روزے	212
توبہ کی نماز	194	نفلی روزے	212
بیمار کی عیادت اور موت کے مسائل	194	رات کا قیام	214
غسل وکفن	196	تلاوت قرآن کریم	215
نماز جنازہ	197	فضیلت والی راتیں	218
خودکشی	198	اعتکاف اور اس کے مسائل	219
دعائے مغفرت	199	صدقہ فطر وخیرات	220
سوگ اور اس کے مسائل	200	باب نمبر 10	223
تعزیت کے مسنون الفاظ	201	زکوٰۃ	223
قبر	201	زکوٰۃ کی اہمیت وفرضیت	223
غائبانہ نماز جنازہ	202	زکوٰۃ نہ دینے پر وعید	224
نماز جنازہ کا طریقہ	202	زکوٰۃ کے مصارف	224
نماز عیدین اور ان کے مسائل	204	جن کو زکوٰۃ لینا جائز نہیں	225
تکبیرات عید	206	زکوٰۃ کی وصولی	225
باب نمبر 9	207	نصاب زکوٰۃ	226
روزہ	207	باب نمبر 11	230
روزوں کی اہمیت وفرضیت	207	حج اور عمرہ	230
روزہ کی شرائط	209	حج کا طریقہ	231

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
حج نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا آنکھوں دیکھا	
حال	231
آغاز سفر	231
میقات پر آمد اور احرام باندھنا	232
تلبیہ پکارنا	232
بیت اللہ کا طواف	233
صفا و مروہ کی سعی	233
نوعیت حج	234
منیٰ کی جانب روانگی	235
خطبہ حج	235
وقوف عرفات	236
مزدلفہ کی رات	236
منیٰ کی جانب واپسی	237
قربانی	237
طواف افاضہ	238
کعبہ کی فضیلت	238
مدینہ منورہ کی فضیلت	239
روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری	240
اہل مدینہ کی فضیلت	240
مسجد نبوی کی فضیلت	241
باب نمبر 12	242
جہاد	242
جہاد کا حکم	242
جہاد کی فضیلت	243
شہید اور شہادت کی فضیلت	244
اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت	245
جہاد کی تیاری	246
جہاد کی نیت کا بیان	246
امیر کی اطاعت کا بیان	246
کفار سے لڑائی کا بیان	247
مال غنیمت، جزیہ کا بیان	248
کفار سے دوستی کا بیان	249
باب نمبر 13	250
مالی امور	250
رزق حلال کمانے اور رزق حرام سے بچنے کے احکام	250
سود	251
سود کے احکام	253
بیع و تجارت کے مسائل	254

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
جائز تجارت	254
ممنوعات تجارت	255
شراب کا بیان	257
جھوٹی قسمیں اٹھانا	257
احتکار	258
غصب اور عاریت کے مسائل	258
شفعہ کے مسائل	259
مزدوری کے مسائل	259
زمین وکاشتکاری کے مسائل	259
رہن اور قرض کے مسائل	260
بخششوں اور تحائف کے مسائل	262
گری پڑی چیز کے مسائل	263
میراث کے مسائل	263
وصیت کے مسائل	265
باب نمبر 14	267
نکاح	267
نکاح کا بیان	267
غیر محرم کو دیکھنا اور ستر کا بیان	268
نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنیکا بیان	269
نکاح کا اعلان کرنا اور شرط کا بیان	269
متفرق مسائل	270
جن عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے	270
مسلمان عورتیں اگر ہجرت کر کے آئیں	270
لے پالک کی بیوی سے نکاح	271
جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے	271
صحبت کا بیان	272
مہر کا بیان	273
ولیمہ کا بیان	274
عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت	274
بیویاں اور ان میں عدل	276
ناپسند عورت کے ساتھ نباہ	276
طلاق اور خلع	277
حلالہ کا بیان	278
لعان، بدکاری کا بیان	279
عدت کے بیان میں	280

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
چھوٹے بچے کے بالغ ہونے اور	
اس کی پرورش کے بیان میں	281
قسموں اور نذروں کا بیان	281
باب نمبر 15	283
عدالت	283
قصاص کا بیان	283
قتل کا بیان	284
دیتوں کا بیان	285
جن چیزوں میں تاوان نہیں دیا	
جاتا	286
ممنوعہ امور	287
مرتدوں اور فساد پھیلانے والوں	
کے قتل کرنے کے بیان میں	287
حدود کے بیان میں	288
چور کے ہاتھ کاٹنے کے بیان میں	289
حدود میں سفارش کرنے کا بیان	290
شراب کی حد کا بیان	290
جو مارے گئے پر بددعا نہ کی جائے	291
شراب اور اس کے پینے والے کی	
وعید کا بیان	291
باب نمبر 16	293
نظام حکومت	293
سرداری اور قضا کا بیان	293
حاکموں پر جو آسانیاں اختیار کرنا	
لازم ہیں	297
قضا میں عمل کرنے اور اس سے	
ڈرنے کے بیان میں	297
حکام کو خیانت سے باز رہنے کا حکم	298
قضایا اور گواہیوں کے بیان میں	299
حصہ دوم	
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	300
باب نمبر 17	301
خاندان نبوت	301
نسب	301
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین	301
ولادت باسعادت اور حیات طیبہ	
کے چالیس سال	302
ولادت باسعادت	302
بنی سعد میں	303
واقعہ شق صدر	304

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
ماں کی آغوش محبت میں	304
دادا کے سایہ شفقت میں	304
شفیق چچا کی کفالت میں	305
روئے مبارک سے فیضان باراں کی طلب	305
جنگ فجار	305
حلف الفضول	306
جفاکشی کی زندگی	306
حضرت خدیجہؓ سے شادی	306
کعبہ کی تعمیر اور حجر اسود کا فیصلہ	307
نبوت سے پہلے کی اجمالی سیرت	308
رسول اللہ ﷺ کے چچے	308
رسول اللہ ﷺ کی پھوپھیاں	309
رسول اللہ ﷺ کی ازدواج مطہرات	310
رسول اللہ ﷺ کی اولاد	312
رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں	313
باب نمبر 18	315
شمائل رسول ﷺ	315
رسول اکرم ﷺ کا سراپا	315
آداب واخلاق	320
آپ ﷺ کی گفتگو و ہنسی	322
کھانے میں آپ ﷺ کا طریقہ	323
لباس میں آپ ﷺ کا طریقہ	326
قدرت کے باوجود مجرموں کو معافی	328
بری باتوں سے چشم پوشی	328
جود وسخاوت	329
شجاعت	330
رسول اکرم ﷺ کی تواضع	330
معجزات	332
حصہ سوم	
سیرت الصحابہؓ والصحابیاتؓ	333
حصہ چہارم	
حمد ونعت	346
حمد باری تعالیٰ	347
نعت رسول مقبول ﷺ	350
نظم	360
اشعار	361
ترانہ	363
علمائے کرام کی رائے	364
دیگر حضرات کی رائے	370
دعوت عمل	377

Marfat.com

Marfat.com

اَعُوذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ○

حصہ اول

تعلیم مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

باب نمبر 1

عقائد

ایمان لانے کی فضیلت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ساری اچھائی مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔ جو مال سے محبت کرنے کے باوجود قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، تنگ دستی، دکھ، درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے، یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں۔ (البقرۃ۔۱۷۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کیلئے بسنے والے ہوں گے۔ (البقرۃ۔۸۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے تو عنقریب اللہ انھیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل فرمائے گا اور صراط مستقیم کی جانب ہدایت دے گا۔ (نساء۔۱۷۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں کسی میں اختلاف نہ کیا۔ یہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب صلہ دیا جائے گا اور اللہ بخشش کرنے والا اور رحم والا ہے۔ (نساء۔۱۵۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! کیا تمہیں ایک تجارت کی نشاندہی

Marfat.com

کروں؟ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے گی (وہ یہ کہ) تم اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشگی کے باغوں میں اچھی رہائش گاہیں دے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (الصّف۔۱۰۔۱۲)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا۔ کونسا عمل افضل ہے؟ یا کونسا عمل بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابوذر جندب بن جنادہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا اللہ پر ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ پر ایمان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (تغابن۔۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی رات کو دن سے ڈھانپتا ہے کہ وہ تیزی سے اس کے پیچھے (چلی آتی) ہے اور (اسی نے) سورج، چاند اور تارے پیدا کیے، ایسے طور پر کہ سب اسی کے حکم کے تابع ہیں، دیکھو (یہ سب) اسی کی تخلیق ہے اور حکم (بھی) اسی کا ہے۔ بڑا ہی برکتوں والا ہے اللہ جو سب

Marfat.com

جہانوں کا پالنے والا ہے۔(اعراف۔۵۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، تم میری عبادت کرو اور میرے ذکر کیلئے نماز پڑھا کرو (طٰہٰ۔۱۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اگر تم مومن ہو تو ایک اللہ ہی پر بھروسہ اور توکل کرو۔(المائدہ۔۲۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعض بعضوں پر چڑھائی کرتے (المومنون۔۹۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے، تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے (الدخان۔۸)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کون سی زمین پیدا کی ہے۔ یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے۔ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علم روایت لاؤ اگر تم سچے ہو (الاحقاف۔۴)﴾

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کیلئے ویسا ہی ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے اور جب بندہ میرا ذکر کرتا ہے اس وقت میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور بندہ اگر میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری

Marfat.com

طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے اور رسول اکرم ﷺ کے درمیان سوائے پالان کی پچھلی لکڑی کے کچھ نہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذؓ!۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ خوب جاننے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے یہ احکام بجالائیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا، اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب سے محفوظ رکھے۔ (مسلم)

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے مت بڑھو۔ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے سامنے ایسے زور سے نہ بولا کرو جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے بولا کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آواز پست رکھتے ہیں ان کے دل اللہ نے تقویٰ کیلئے آزما لئے ہیں۔ ان کیلئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے شک جو لوگ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ آپ کے نکلنے تک صبر کر لیتے تو یہ ان

Marfat.com

کیلئے بہتر تھا۔(الحجرات ا۔۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔(آل عمران۔۳۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کر لیں اور پھر جو فیصلہ آپ ان میں کر دیں اس سے اپنے تئیں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور (اسے) صحیح طور پر تسلیم نہ کر لیں۔(النساء۔۶۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: نہیں ہیں محمد ﷺ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلہ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر (الاحزاب۔۴۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: نافرمان قیامت کے دن اپنے ہاتھ کاٹے گا کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتا۔(فرقان۔۲۷)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد، (ماں) باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے عبیدہؓ سے کہا: ہمارے پاس حضور نبی اکرم ﷺ کے کچھ موئے مبارک ہیں جن کو ہم نے حضرت انسؓ سے یا ان کے گھر والوں سے حاصل کیا ہے۔ حضرت عبیدہؓ نے کہا: اگر ان میں سے ایک موئے مبارک بھی میرے پاس ہوتا تو وہ مجھے دنیا و مافیہا سے کہیں زیادہ محبوب ہوتا۔(بخاری)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے

Marfat.com

جامع کلمات کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے۔ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ میرے پاس زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئی ہیں اور میرے ہاتھ پر رکھ دی گئی ہیں۔ (بخاری)

فرشتوں پر ایمان

☆ اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے: جو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کا انکار کرے، وہ دور بھٹک گیا۔ (النساء۔۱۳۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو شخص اللہ کا، اس کے پیغمبروں اور جبرائیل و میکائیل کا دشمن ہوا تو یقیناً اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (البقرہ۔۹۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے اور ان سے کہیں گے تمہارے صبر کے صلے میں تمہارے لیے سلامتی ہو۔ (الرعد۔۲۳،۲۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اس دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔ (الحاقۃ۔۱۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ہم نے جہنم کے داروغے فرشتے ہی مقرر کیے ہیں۔ (المدثر۔۴۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس ایک دوسرے کے بعد آتے رہتے ہیں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا کیا جنوں کو آگ کے شعلہ سے اور آدم کو اس چیز سے جو اس نے تمہیں بتادی ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت معمور میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور وہ پھر دوبارہ نہیں آپاتے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے ہر دروازے پر (کھڑے ہوکر) پہلے آنے والوں کو لکھتے رہتے ہیں جب امام (خطبہ کیلئے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور وعظ و نصیحت سننے کیلئے آجاتے ہیں۔ (موطا امام مالک)

آسمانی کتابیں

☆ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا: اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر ﷺ پر نازل کی اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کیں، ان سب پر ایمان لاؤ۔ (النساء۔۱۳۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ زندہ اور کائنات کو تھامنے والا ہے، اس نے تجھ پر حق والی کتاب نازل کی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لئے توریت اور انجیل نازل کیں اور اب حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کتاب اتاری ہے۔ (آل عمران۔۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔ (المائدہ۔۴۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب کی (حکایات و واقعات کی) تصدیق اور تکذیب نہ کرو اور کہو ہم اس کو جو ہماری طرف اور تمہاری طرف اتارا گیا ہے مانتے ہیں۔ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مطیع ہیں۔ (بخاری)

رسولوں پر ایمان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: (اے پیغمبر) بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے جیسا کہ نوح اور اس کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف کی تھی اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق اور ان کی اولاد، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کو

Marfat.com

وحی بھیجی اور داود کو ہم نے زبور عطا کی۔ (النساء۔۱۶۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے تھے۔ (الفرقان۔۲۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے دور رہو۔ (النحل۔۳۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: یقیناً ہم نے اپنے پیغمبروں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) بھی، تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ (الحدید۔۲۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اور پہلے انبیاء کی مثال اس طرح ہے جیسا کہ وہ شخص جس نے خوبصورت محل تیار کیا اور ایک اینٹ کی جگہ خالی رہنے دی۔ لوگ اس محل کو دیکھتے اور پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اینٹ کی جگہ کیوں خالی چھوڑ دی گئی ہے؟ سو وہ اینٹ میں ہی ہوں اور میں خاتم النبین ہوں۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میں انبیاء علیہم السلام کا امام اور خطیب ہوں گا۔ (ترمذی وابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کو ایک دوسرے پر فضیلت مت دو۔ (بخاری، مسلم)

یوم آخرت پر ایمان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت اور بزرگی والی ہے۔ (الرحمٰن، ۲۶-۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کافروں کا اعتقاد ہے کہ وہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں

Marfat.com

گے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے اس سے تمہیں آگاہ کیا جائے گا اور یہ اللہ کیلئے آسان ہے۔ (التغابن۔۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جب زمین بھونچال سے ہلائی جائے گی اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا، اسے کیا ہوگیا ہے؟ اس دن یہ زمین اپنی خبریں بتائے گی، کیونکہ تیرے رب نے اسے وحی کی ہے۔اس دن لوگ مختلف گروہوں میں نکلیں گے، تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔پس جس نے ایک ذرہ بھر نیکی کی ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ایک ذرہ بھر برائی کی ہوگی، وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔(الزلزال۔۱-۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔اگر رائی کے دانے کے بقدر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے لائیں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔(الانبیاء۔۴۷)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس نشانیوں (کے ظہور) سے پہلے قیامت بپا نہیں ہوگی۔مشرق میں خسف (زمین میں دھنسنا) مغرب میں خسف اور جزیرہ عرب میں بھی خسف، دھواں، دجال، دابتہ الارض، (زمین کا بہت بڑا جانور) یاجوج و ماجوج، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، آگ جو قعر عدن سے نمودار ہوگی اور لوگوں کو چلائے گی اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا آسمان سے اترنا۔(مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت برے انسانوں پر ہی قائم ہوگی۔(مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں صور پھونکے جانے کے درمیاں چالیس سال کا فاصلہ ہے۔پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارے گا اور لوگ سبزی کی طرح اگیں گے، انسان کے جسم کی ہر چیز بوسیدہ ہو جائے گی، صرف ریڑھ کی ہڈی کا منکا باقی رہے گا اور قیامت کے دن اس سے تخلیق ہوگی۔(مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! تم اپنے رب کی طرف ننگے پاؤں، ننگے جسم اور بغیر ختنہ کے اٹھائے جاؤ گے۔ مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ (جبکہ) میری امت کے کچھ مردوں کو لایا جائے گا اور انہیں بائیں راستہ کی طرف ڈال دیا جائے گا۔ میں کہوں گا میرے رب! یہ میرے ساتھی ہیں۔ اللہ فرمائے گا، تو نہیں جانتا انہوں نے تیرے بعد دین میں کیا کیا بدعتیں ایجاد کیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ اپنی جگہ سے نہیں ہل سکے گا، جب تک چار چیزوں کا حساب نہ دے گا، زندگی کہاں ختم کی؟ علم پر کیسے عمل کیا؟ مال کہاں سے کمایا اور کس جگہ خرچ کیا؟ اور اپنے جسم کو کہاں استعمال کیا؟ (ترمذی)

تقدیر پر ایمان

☆ اللہ رب العزت فرماتا ہے: ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو معلوم اندازے کے مطابق اتارتے ہیں۔ (الحجر۔۲۱)

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: زمین پر تمہاری جانوں میں جو مصیبت آتی ہے، وہ قبل اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں، کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے اور یہ (بات) اللہ کے لئے آسان ہے۔ (الحدید۔۱۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دے کہ ہمیں وہی تکلیف پہنچے گی، جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہے۔ وہ ہمارا مالک ہے اور اللہ پر ہی ایمان والوں کا بھروسہ ہونا چاہیے۔ (التوبہ۔۵۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، انہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز کو جانتا ہے، وہ ہر گرنے والے پتے

Marfat.com

کو بھی جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں (کوئی) دانہ اور تازہ وخشک چیز گرتی ہے تو وہ بھی کتاب مبین میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (الانعام۔۵۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (کے حقوق) کی حفاظت کر، اللہ تیری حفاظت کرے گا۔ اللہ (کے دین) کی حفاظت کر، تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب سوال کرے تو اللہ سے مانگ اور جب مدد طلب کرے تو اللہ سے طلب کر اور یہ جان لے کہ سب لوگ جمع ہو کر اگر تجھے نفع دینا چاہیں تو نہیں دے سکتے، مگر وہی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے اور اگر وہ سب جمع ہو کر تیرا نقصان کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے، مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لئے گئے ہیں اور کتابیں خشک ہو گئی ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی)

قبر کی جزاء و سزا

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں۔ ان کے چہرے اور سرینوں پر مارتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ اب عذاب آتش (کا مزہ) چکھو، یہ اس (بدکرداری) کی وجہ سے ہے جسے تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (الانفال، ۵۰-۵۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ہم ان کو دو بار سزا دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے۔ (التوبہ۔۱۰۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: وہ صبح وشام جہنم کی آگ پر پیش کئے جاتے ہیں اور قیامت کے دن (کہا جائے گا) قوم فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔ (غافر۔۴۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی

Marfat.com

واپس مڑ جاتے ہیں اور وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے تو (ساتھ ہی) اس کے پاس دو فرشتے آ جاتے ہیں۔ اسے بٹھا دیتے ہیں اور کہتے ہیں، اس مرد (محمد ﷺ) کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ چنانچہ اگر وہ مومن ہے تو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس سے کہا جاتا ہے دیکھو! یہ تھا تمہارا جہنم کا ٹھکانہ، اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے تم کو جنت میں قیام کی جگہ عطا فرما دی ہے اور وہ اپنے دونوں ٹھکانوں کو دیکھ لیتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

☆ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے میں (قبر انور) سے نکلوں گا اور جب لوگ وفد بن کر جائیں گے تو میں ہی ان کا قائد ہوں گا۔ اور جب وہ خاموش ہوں گے تو میں ہی ان کا خطیب ہوں گا میں ہی ان کا سفارش کرنے والا ہوں گا جب وہ روک دیئے جائیں گے، اور میں ہی انہیں خوشخبری دینے والا ہوں گا جب وہ مایوس ہو جائیں گے۔ میں اپنے رب کے ہاں اولاد آدم میں سب سے زیادہ مکرم ہوں میرے ارد گرد اس روز ہزار خادم پھریں گے گویا کہ وہ پوشیدہ انڈے ہیں یا بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ اختیار دیا گیا کہ خواہ میں قیامت کے روز شفاعت کر لوں یا میری آدھی اُمت کو (بلا حساب و کتاب) جنت میں داخل کر دیا جائے میں نے اس میں سے شفاعت کو اختیار کیا ہے کیونکہ وہ عام اور (پوری امت کے لئے) کافی ہوگی اور تم شاید یہ خیال کرو کہ وہ پرہیزگاروں کے لئے ہوگی؟ نہیں بلکہ وہ گناہگاروں، خطا کاروں اور بدکرداروں کے لئے ہوگی۔ (ابن ماجہ)

Marfat.com

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے حق میں میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (بیہقی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات

☆ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ اہل مکہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے معجزہ دکھانے کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھائے یہ واقعہ دو مرتبہ پیش آیا۔ (بخاری)

☆ حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری عورت نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا، یارسول ﷺ کیا میں حضور کے لئے کوئی چیز بیٹھنے کو نہ بنوا دوں؟ کیونکہ میرا غلام بڑھئی (نجار) ہے آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو (بنوادو) اس عورت نے آپ کے لئے منبر بنوا دیا۔ جمعہ کا دن آیا تو حضور نبی اکرم ﷺ اسی منبر پر تشریف فرما ہوئے جو تیار کیا گیا تھا لیکن (حضور کے منبر پر تشریف رکھنے کی وجہ سے) کھجور کا وہ ستون جس سے ٹیک لگا کر رسول ﷺ خطبہ دیتے تھے رو پڑا یہاں تک کہ پھٹنے کے قریب ہوگیا۔ یہ دیکھ کر حضور ﷺ منبر سے اتر آئے اور ستون کو گلے لگایا۔ ستون اس بچہ کی طرح رونے لگا، جسے تھپکی دے کر چپ کرایا جاتا ہے، یہاں تک اسے سکون آ گیا۔ (بخاری)

☆ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں پانی کا ایک برتن پیش کیا گیا اور آپ ﷺ زوراء کے مقام پر تھے۔ آپ ﷺ نے برتن کے اندر اپنا دست مبارک رکھ دیا تو آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے وضو کر لیا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے دریافت کیا: آپ کتنے (لوگ) تھے؟ جواب دیا: تین

Marfat.com

سو یا تین سو کے لگ بھگ۔ایک روایت میں ہے کہ ہم اگر ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی سب کے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔(بخاری)

☆ حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ جب ہم کو ابوسفیان کے (شام سے قافلہ کے) آنے کی خبر پہنچی تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا۔ حضرت سعد بن عبادہؓ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں سمندر میں گھوڑے ڈالنے کا حکم دیں تو ہم سمندر میں گھوڑے ڈال دیں گے' اگر آپ ہمیں برک الغماد پہاڑ سے گھوڑوں کے سینے ٹکرانے کا حکم دیں تو ہم ایسا کریں گے تب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بلایا لوگ آئے اور وادی بدر میں اُترے۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ فلاں کافر کے گرنے کی جگہ ہے، آپ زمین پر اس جگہ اور کبھی اس جگہ ہاتھ رکھتے، حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ پھر (دوسرے دن) کوئی کافر حضور نبی اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی جگہ سے ذرا برابر بھی ادھر ادھر نہیں مرا۔(مسلم)

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ سے بہت کچھ سنتا ہوں مگر بھول جاتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ؟ میں نے پھیلا دی۔آپ ﷺ نے چُلو بھر بھر کر اس میں ڈال دیئے اور فرمایا: اسے سینے سے لگالو۔ میں نے ایسا ہی کیا: پس اس کے بعد میں کبھی نہیں بھولا۔(بخاری)

☆ حضرت علی بن ابی طالبؓ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا۔ ہم بعض اطراف کی طرف چلے تو جو پہاڑ اور درخت آپ ﷺ کے سامنے آتا: السلام علیک یارسول اللہ ﷺ کہتا۔(ترمذی)

Marfat.com

اھل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے ناپاکی اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح۔ (الاحزاب۔۳۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور (مسلمانوں) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔ (الاحزاب۔۵۳)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوست رکھو اللہ کو اسلئے کہ وہ تم کو اپنی نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لئے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں پر عائشہ رض کو جو فضیلت ہے اس کی مثال وہ برتری ہے جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔ (بخاری، ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً فاطمہ رض میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور ہر وہ بات جو اسے تکلیف دے مجھے ناپسند ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت علی رض اور حضرت فاطمہ رض اور حسن رض اور حسین رض سے کہ میں لڑنے والا ہوں اس سے جس سے تم لڑو اور ملنے والا ہوں اس سے جس سے تم ملو۔ (ترمذی)

☆ حضرت زید بن ارقم رض سے مروی ہے کہ ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کے لئے مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جسے خُم کہتے ہیں۔ آپ نے اللہ تعالی کی حمد و ثناء اور وعظ و نصیحت کے بعد فرمایا: اے لوگو! میں تو بس ایک آدمی ہوں عنقریب میرے رب کا پیغام لانے والا فرشتہ

Marfat.com

(یعنی فرشتہ اجل) میرے پاس آئے گا اور میں اسے لبیک کہوں گا۔ میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑے جارہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ اللہ کی کتاب پر عمل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو، پھر آپ نے کتاب اللہ (پر عمل کرنے) پر ابھارا اور اس کی ترغیب دی پھر فرمایا: اور (دوسرے) میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ (مسلم)

اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ہمراہیوں کو جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہی سچے ایماندار ہیں ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ (الانفال۔۷۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور مہاجرین و انصار میں سے سبقت لے جانے والے اور (سب سے) پہلے (ایمان لانے والے) اور جنہوں نے نیکی میں ان کی اتباع کی اللہ ان (سب) سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ (التوبہ۔۱۰۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں، وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (النحل۔۴۱۔۴۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس عنقریب اللہ (اپنے دین کے لیے) ایسے لوگ

Marfat.com

لائے گا جن سے وہ محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے۔ مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے۔ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ (المائدہ۔۵۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخ کی آگ نہ لگے گی اس شخص کو جس نے دیکھا مجھ کو یا دیکھا اس کو جس نے دیکھا مجھ کو۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحابؓ کو گالی مت دو تم میں کوئی اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو وہ ان کے ایک مُد اور نصف مُد کے برابر نہیں ہوسکتا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر صدیقؓ مجھے سب آدمیوں میں محبوب ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دو وزیر نہ ہوں آسمان والوں سے اور دو زمین والوں سے اور میرے دو وزیر آسمان والوں سے جبرائیلؑ اور میکائیلؑ ہیں اور زمین والوں سے ابوبکرؓ و عمرؓ۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علیؓ سے فرمایا کیا تم راضی نہیں کہ تم میرے لئے اس طرح ہو کہ جس طرح موسیٰؑ کیلئے ہارون تھا۔ (بخاری و ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا میں دوست ہوں اس کا علیؓ دوست ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں گھر ہوں حکمت کا اور علیؓ اس کا دروازہ ہے۔ (ترمذی)

☆ جبرائیلؑ یا کوئی فرشتہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہو اپنے ان لوگوں کو جو بدر میں موجود تھے اصحابؓ نے کہا وہ ہم میں سب سے بہتر ہیں اس نے کہا ہمارے نزدیک بھی جو فرشتے حاضر ہوئے سب سے بہتر ہیں۔

Marfat.com

(ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ نہیں بغض رکھتا انصار سے جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر (قیامت کا دن)۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا: تم صورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہو۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار آدمیوں سے قرآن سیکھو (یعنی) عبد اللہ بن مسعودؓ، سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ، ابی بن کعبؓ، اور معاذ بن جبلؓ سے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولیدؓ کے بارے میں فرمایا: یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک ننگی تلوار ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اے امت کے لوگو! ہمارے امین ابو عبیدہ بن جراحؓ ہیں۔ (بخاری)

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے صحابہ کو گالی دی تو اس پر خدا کی، تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔ (طبرانی)

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو میرے قریب ہیں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں۔ (بخاری)

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں شیاطین جنات وانسانوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمر کے خوف سے بھاگ گئے۔ اور ایک روایت میں فرمایا: اے عمر! تم سے شیطان ڈرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ نے ایک دن صبح کے وقت فرمایا: میں نے رات کو دیکھا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عثمان! آج کا روزہ ہمارے پاس افطار کرنا سو اس دن حضرت عثمانؓ نے روزہ رکھا اور اسی دن

Marfat.com

آپ کو شہید کر دیا گیا۔ (مستدرک حاکم)

☆ حضرت صہیبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ کو حضرت عباسؓ کے ہاتھ اور پاؤں چومتے ہوئے دیکھا۔ (بخاری)

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جن لوگوں نے نیکی میں ان (صحابہ) کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے وہ اللہ سے راضی ہیں۔ (التوبہ۔۱۰۰)

☆ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں کو (خیالات) کو معاف فرما دیا جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے۔ (مسلم)

☆ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس امت کیلئے آسانی پسند کی اور (اس پر) تنگی کو ناپسند فرمایا ہے۔ یہ تین مرتبہ فرمایا۔ (طبرانی)

☆ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے روز ضرور اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان پہچان لوں گا۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: میں انہیں پہچان لوں گا کہ ان کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور ان کی پیشانیوں پر سجدوں کا اثر ہوگا اور میں انہیں ان کے نور سے پہچان لوں گا جو ان کے آگے آگے ہوگا۔ (مسند احمد)

اولیاء اللہ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (یونس۔۶۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: یقیناً اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (یعنی جو) ایمان لائے اور پرہیز گار رہے، ان کیلئے دنیا کی

Marfat.com

زندگی اور آخرت میں خوشخبری ہے، اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی تو بڑی کامیابی ہے۔(یونس۔۲۶)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے جو میرے ولی کے ساتھ عداوت رکھتا ہے میں اسے اعلان جنگ کی اطلاع دیتا ہوں اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سے کوئی عبادت مجھے اس سے زیادہ عزیز نہیں جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ نفلی عبادت کر کے مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسے محبوب بنا لیتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے, اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے, اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے, اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔
(بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال کر (کوئی بات) کہیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتے ہیں۔
(بخاری، مسلم)

علماء کرام

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔(فاطر۔۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔
(البقرۃ۔۲۶۹)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ علم کی طلب میں (گھر سے یا وطن سے) نکلا وہ اس وقت تک اللہ کے راستے میں ہے، جب تک واپس آئے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین میں رہنے والی ساری مخلوقات یہاں تک کہ چونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور (پانی میں رہنے والی) مچھلیاں سبھی اس بندے کیلئے دعائے خیر کرتی ہیں، جو لوگوں کو بھلائی کی اور دین کی تعلیم دیتا ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو مجلسوں پر ہوا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں قائم تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں مجلسیں خیر کی اور نیکی کی مبارک مجلسیں ہیں یہ لوگ اللہ سے دعا اور مناجات میں مشغول ہیں، اللہ چاہے تو عطا فرما دے اور چاہے تو عطا نہ فرمائے۔ اور یہ لوگ علم دین حاصل کرنے میں اور نہ جاننے والوں کو سکھانے میں لگے ہوئے ہیں لہٰذا ان کا درجہ بالاتر ہے اور میں تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں میں بیٹھ گئے۔ (مسند دارمی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس عالم کو ہوگا جس کو اس کے علم دین نے نفع نہیں پہنچایا۔ (ابوداؤد)

قرآن و سنت کی دعوت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے (القمر۔۱۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔ (النور۔۵۲) 124478

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر لیا اور اپنی

Marfat.com

نعمتیں تم پر پوری کر دیں۔ (المائدہ۔۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو تمہیں رسول اللہ ﷺ دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ (الحشر۔۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: لوگو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کے اندر ایک اچھا نمونہ ہے (یعنی) اس کیلئے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (الاحزاب۔۲۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اچھائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر (لقمان۔۱۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جن لوگوں نے نیکی میں ان (صحابہؓ) کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں (التوبہ۔۱۰۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی کو اس حال میں پاؤں (یعنی اس کا یہ حال ہو) کہ وہ اپنے شاندار تخت پر تکیہ لگائے (متکبرانہ انداز میں) بیٹھا ہو اور اس کو میری کوئی بات پہنچے جس میں، میں نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیا ہو تو وہ کہے کہ ہم نہیں جانتے ہم تو بس اسی حکم کو مانیں گے جو ہم کو قرآن میں ملے گا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے اس بندہ کو شاد و آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری کوئی سنت زندہ کی جو میرے بعد مردہ ہو گئی تھی تو اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسانی پیدا کرو، سختی پیدا نہ کرو، اطمینان دلاؤ اور نفرت نہ دلاؤ۔ (بخاری)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمھارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ۔(موطا امام مالک)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے جو اس میں نہ ہو تو وہ رد ہے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر میرا دور ہے پھر ان لوگوں کا جو اس کے بعد ہوں گے پھر ان کا جو اس کے بعد ہوں گے۔(بخاری، مسلم)

فرقہ پرستی سے اجتناب

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہوگا۔(آل عمران۔۱۰۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جنہوں نے اپنا دین الگ کر لیا اور گروہوں میں بٹ گئے ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے (الروم۔۳۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کن کاموں میں مصروف تھے (الانعام۔۱۵۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور لوگوں میں فرقہ بندی ان کے پاس علم آنے کے بعد پیدا ہوئی تھی ان کی باہم ضد بازی سے۔(الشوریٰ۔۱۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔(انفال۔۴۶)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: وہی اللہ تعالیٰ جس نے اتاری تجھ پر کتاب جس میں واضح مضبوط آیتیں ہیں جو کہ اصل کتاب ہے اور بعض متشابہ آیات ہیں پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی متشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں فتنے کی طلب اور اس کی مراد کی جستجو کیلئے حالانکہ ان کی حقیقی مراد کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ (آل عمران۔۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ کے ہاں دین صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد اور سرکشی تھی اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ کو حساب چکانے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ (آل عمران۔۱۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ بازی نہ کرو (آل عمران۔۱۰۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی اور یہ سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقے کے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کونسا فرقہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو اس راستے پر ہوگا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں۔ (ترمذی)

اخوت و محبت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مومن تو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (الحجرات۔۱۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی تو تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے۔ (آل عمران۔۱۰۳)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت مگر آپس میں رحم دل ہیں۔ (الفتح۔۲۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کیلئے محبت اور بغض رکھے اور اللہ ہی کیلئے کوئی چیز دے اور اللہ ہی کیلئے روکے تو اس نے ایمان مکمل کرلیا۔ (ابی داؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن دوستی لگاتا ہے اور اس سے دوستی کی جاتی ہے اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جو نہ کسی سے مانوس ہو اور نہ کوئی اس سے مانوس ہو۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے نقصان) سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی تم میں سے اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اسے بتا دے کہ میں تم سے (اللہ کی رضا کے لئے) محبت کرتا ہوں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا میری عظمت کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے آج کہاں ہیں؟ تاکہ میں انہیں اپنے سائے میں جگہ دوں آج میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک اعمال میں سب سے افضل عمل اللہ کے لئے محبت رکھنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی رکھنا ہے۔ (ابوداود)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری محبت واجب ہوگئی میری خاطر محبت کرنے والوں، میری خاطر مجلسیں قائم کرنے والوں، میری خاطر ایک

Marfat.com

دوسرے سے ملنے والوں اور میری خاطر خرچ کرنے والوں کے لئے۔(موطا امام مالک)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کوگالی دینے سے آدمی فاسق ہوجاتا ہے اور مسلمان کاقتل کرنا کفر ہے۔(بخاری)

خدمت و فلاح امت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مٹاتا ہے اللہ سود کواور بڑھاتا ہے صدقات کواور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گارکو۔(البقرۃ۔۲۷۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ان سے کہہ دیجئے کہ جو بھی مال تم خرچ کرو وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے اور جو بھی بھلائی کا کام تم کروگے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔(البقرۃ۔۲۱۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مثال ان لوگوں کی جوخرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے سات بالیں ہر بالی میں ہوں سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔(البقرۃ۔۲۶۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ساری اچھائی مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھاوہ شخص ہے جواللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔ جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کوآزاد کرے، تنگ دستی دکھ، درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں۔(البقرۃ۔۱۷۷)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے آخرت کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان پر پردہ ڈالے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں پردہ ڈالے گا اور اللہ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہے جنھیں اس نے لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے کے لیے پیدا فرمایا ہے لوگ اپنی حاجات (کے سلسلے) میں دوڑے دوڑے ان کے پاس آتے ہیں یہ (وہ لوگ ہیں جو) اللہ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے۔ (طبرانی)

دنیا و آخرت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: یہ دنیوی زندگانی تو بس چند دنوں کے استعمال کیلئے ہے اور آخرت ہی اصل رہنے کی جگہ ہے۔ (المومن۔۳۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہیگی جو عظمت اور بزرگی والی ہے (الرحمٰن۔۲۶،۲۷)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہؓ ! اپنے آپ کو ان گناہوں سے بچانے کی خاص طور پر کوشش اور فکر کرو جن کو حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی بھی باز پرس ہونے والی ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راہ چلتا مسافر۔ (بخاری)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔ (مسند احمد و ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت سہیل بن سعد ساعدیؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جسے کرنے سے اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبت ہو جا، اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رغبت ہو جا، لوگ بھی تجھ سے محبت کریں گے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لئے فارغ تو ہو میں تمہارا سینہ بے نیازی سے بھر دوں گا اور تیرا فقر وفاقہ ختم کر دوں گا؛ اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے ہاتھ کام کاج سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی ختم نہیں کروں گا۔ (ترمذی)

قیامت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ ایک بڑے دن کیلئے اٹھائے جائیں گے (المطففین۔۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جس دن لوگ جہانوں کے پالنے والے کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ (المطففین۔۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کرتے تھے اس دن اللہ ان کو ان کی جزا جو

Marfat.com

واجب ہے پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہی کھلم کھلا برحق ہے (النور ۲۴۔۲۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی، حاملہ اپنا حمل گرادے گی، اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (الحج۔۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش مجھے اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ (الحاقہ، ۲۶۔۲۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جس دن ہم پرہیز گاروں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف اکٹھا کریں گے۔ (مریم۔۸۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اگر رائی کے دانے کے قدر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے لائیں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔ (الانبیاء۔۴۷)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ اپنی جگہ سے نہیں ہل سکے گا، جب تک چار چیزوں کا حساب نہ دے لے گا: زندگی کہاں ختم کی؟ علم پر کیسے عمل کیا؟ مال کہاں سے کمایا اور کس جگہ خرچ کیا؟ اور اپنے جسم کو کہاں استعمال کیا؟ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو اس قدر پسینہ آئے گا کہ زمین میں ستر گز تک پسینہ بہہ رہا ہوگا اور منہ اور کانوں تک پسینہ ہی پسینہ ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

Marfat.com

جنت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جنت میں وہ سب کچھ ہے جس کو تمہارے دل چاہیں، اور جس کے نظارہ سے تمہاری آنکھوں کو لذت وسرور حاصل ہو، اور تم اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو گے۔ (زخرف۔۷۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے بلاشبہ اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔۱۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالا خانے دیے جائیں گے اور اس میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ (الفرقان۔۷۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ان (جنتوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن، گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔ (الرحمٰن، ۵۸۔۵۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔ (الاحقاف۔۱۳،۱۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہو گی۔ یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، اس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کیلئے جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ (ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو۔ یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے بہشت میں ان لوگوں کو جو

Marfat.com

چاہیں گے ملے گا اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے۔ (ق،۳۱۔۳۵)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں لے جانے والے اعمال یہ ہیں کہ اللہ کی عبادت ایسے خلوص سے کرو کہ اللہ کے سوا نہ صرف یہ کہ کسی غیر کی عبادت نہ کرو بلکہ اللہ کی جو عبادت کرو، اس میں شرکت غیر کا شائبہ تک نہ ہو۔ خالصتاً اللہ کی عبادت ہو اور اللہ کی خوشنودی کیلئے ہو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو اور رشتہ داروں سے میل جول اور حسن سلوک کرو۔ (بخاری، مسلم)

جہنم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو لوگ منکر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں ہرگز ان کے کچھ کام نہ آئیں گے اور یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ (آل عمران۔۱۱۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں (المائدہ۔۸۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔ (سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔۱۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعائیں مانگتے رہو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (المومن۔۶۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ (الملک۔۱۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کیلئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (الفتح۔۱۳)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک گردانے تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو چکی ہے۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (المائدہ۔۷۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے تلووں کے نیچے آگ کا انگارا رکھ دیا جائے گا اور اس کے اثر سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری آگ کے مقابلہ میں جہنم کی آگ ستر گنا تیز ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو اعلان ہوگا کہ آج کے بعد موت نہیں ہے اس اعلان سے اہل جنت کی خوشی اور مسرت میں اضافہ ہوگا اور اہل دوزخ کے رنج وغم میں اضافہ ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

Marfat.com

باب نمبر 2

اعمال

اچھے اعمال

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کیلئے بسنے والے ہوں گے۔ (البقرۃ۔۸۲)

رضائے الٰہی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اپنے نفس کو اللہ کی رضا کے لئے بیچ ڈالتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ (بقرۃ۔۲۰۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: آپ ﷺ ان لوگوں کے ساتھ جم کر بیٹھے رہیے جو اپنے رب کو صبح وشام پکارتے ہیں اور اس کی رضا کے طلبگار ہیں۔ (کہف۔۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اگر تم شکر کرو گے تو اللہ تم سے راضی ہو گا۔ (زمر۔۷)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز جو بندہ اس حالت میں آئے گا کہ وہ رضائے الٰہی کے لئے لا الٰہ الا اللہ کہتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔ (بخاری)

توحید

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں اور عالموں نے انصاف پر قائم ہو کر یہ گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والا اور حکمت والا ہے۔ (آل عمران۔۱۸)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس پر یہی وحی نازل کی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اس لیے تم سب میری ہی عبادت کرو۔ (الانبیاء۔۲۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ الانعام (۱۶۲)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت میں اس شخص سے فرمائے گا جس کو دوزخ میں سے کم عذاب ہوگا کہ اگر تیرے پاس زمین کی ساری چیزیں ہوں تو کیا انہیں اپنے بدلے میں دے دیتا۔ وہ اثبات میں جواب دے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے اس سے بھی آسان چیز تجھ سے چاہی تھی جبکہ تو آدم کی پیٹھ میں تھا، تو تو نے انکار کیا اور میرے ساتھ شرک کرتا رہا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ کہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اگر یہ کہو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضرت ابو درداء فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفید کپڑے میں سو رہے تھے، میں دوبارہ حاضر ہوا تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے تھے، میں تیسری بار آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاگ رہے تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جس شخص نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور اسی پر مرا وہ جنت میں داخل ہوگا میں نے عرض کیا خواہ زنا کیا ہو یا چوری کی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگرچہ زنا کیا ہو یا چوری کی ہو۔ میں نے تین مرتبہ یہی کہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تین دفعہ یہی جواب دیا۔ (مسلم)

Marfat.com

بندگی اور عبادت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور آپ نصیحت کرتے رہیں اور نصیحت کرنا مومنوں کے لئے مفید ہے اور ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور میں ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔ (ذاریات۔۵۷۔۵۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس طرح (یعنی اچھی طرح) وضو کر کے مسجد میں آئے، پھر دو رکعتیں پڑھے اور بیٹھ جائے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: وقت پر نماز ادا کرنا، میرے پوچھنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد سب سے زیادہ محبوب عمل والدین سے حسن سلوک ہے۔ اور اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے (بخاری و مسلم)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئی ہیں تم سب سے بہتر ہو کہ اچھائی کا حکم کرتے، برائی کو مٹاتے اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ (آل عمران ۱۱۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: یہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار دیں تو نماز قائم کریں گے زکوٰۃ دیں گے اچھی بات کا حکم کریں گے اور برائی سے منع کریں گے۔ (الحج ۴۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے نبی ﷺ کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان

Marfat.com

پر سختی دکھلا و اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ (التوبہ ۷۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راستے میں بیٹھنے سے پرہیز کرو۔ صحابہ کرامؓ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ہماری بعض مجلسیں ضروری ہوتی ہیں آپ نے فرمایا پھر تم راستے کا حق ادا کرو۔ صحابہ نے پوچھا راستے کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا آنکھیں جھکا کر رکھنا، راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا، سلام کا جواب دینا اور نیکی کے کام کا حکم دینا اور برائی کے کام سے منع کرنا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کے کام کا حکم دو اور برائی کے کام سے روکو ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر عذاب نازل کرے گا پھر تم اسے پکارو گے اور وہ تمہاری پکار کو نہیں سنے گا۔ (ترمذی)

حسن سلوک

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دو کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کیلئے ہے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے۔
(البقرۃ۔۲:۲۱۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔ (البقرۃ ۔۸۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں کامل ترین ایمان اس کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور تم میں سے قابل تعریف وہ ہے جس کا اپنی عورتوں کے ساتھ سلوک اچھا ہو۔ (ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے

Marfat.com

دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا، پھر میرے پوچھنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد سب سے زیادہ محبوب عمل والدین سے حسن سلوک ہے۔ اور اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ایک شخص رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں، اس نے پوچھا: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں، اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے پھر فرمایا تیری ماں، اس نے پھر دریافت کیا اسکے بعد کون زیادہ حقدار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد تیرا باپ۔ (بخاری و مسلم)

نیکی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی، تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (النمل ۲۷:۱۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی نظر آئی اور اس نے اسے اٹھا کر گزرگاہ سے دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس نیکی پہ اجر دیا کہ اسے بخش دیا۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابوذر جندب بن جنادہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا اللہ پر ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا پھر میں نے عرض کی کہ کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ فرمایا بیش قیمت اور جو مالک کو زیادہ پیارا ہو میں نے عرض کیا اگر میں ایسا نہ کر سکوں تو؟ فرمایا کام کرنے والوں کا ہاتھ بٹا دیا کرو اگر کوئی شخص کوئی چیز بنانی نہ جانتا ہو تو اسے بنا کر

Marfat.com

دے دو میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر میں ان میں سے کوئی کام نہ کر سکوں تو آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے شر سے لوگوں کو بچائے رکھو کیونکہ تمہارے لیے یہ بھی بھلائی اور صدقہ کا کام ہے۔ (بخاری)

☆ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مومن آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی، محبت اور شفقت کرنے کی بنا پر جسم واحد کی طرح ہیں کہ اگر جسم کے ایک عضو میں درد ہو تو سارا جسم اس کی تکلیف میں شریک ہو کر بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

تقویٰ اور خشیت الٰہی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو۔ (احزاب۔۷۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: سن لو! بے شک اللہ کے اولیاء پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے۔ (یونس، ۶۳۔۶۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے (ہر مشکل سے) نجات کی راہ نکال دے گا۔ (طلاق۔۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والا جہنم میں نہیں جائے گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں کا غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہ ہوں گے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کی آنکھ سے مکھی کے سر کے برابر خوف الٰہی کی وجہ سے آنسو بہے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت سہل بن سعدؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر

Marfat.com

ہوا اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا عمل بتا دیجئے کہ اگر میں اسے کروں تو اللہ بھی مجھے محبوب رکھے اور لوگ بھی محبوب رکھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں تقوٰی اختیار کرو اللہ تمہیں محبوب رکھے گا لوگوں کے مال کی جانب رغبت نہ کرو وہ تمہیں محبوب رکھیں گے۔ (ابن ماجہ)

صبر

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! صبر کرو، ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور (دشمن کے سامنے) جمے رہو اور اللہ تعالی سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (آل عمران۔۲۰۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر، یقیناً یہ پختہ کردار میں سے ہے۔ لقمان (۱۷)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اس کو صبر دے گا، اور صبر سے زیادہ بہتر اور بہت سی بھلائیوں کو سمیٹنے والی بخشش اور کوئی نہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی مسلمان کو کوئی قلبی تکلیف، کوئی جسمانی بیماری، کوئی دکھ اور غم پہنچتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے ایک کانٹا چبھ جاتا ہے تو وہ بھی اس کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے (بخاری، مسلم)

☆ حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے تین بچے مر جائیں اور وہ ان پر صبر کر لے تو جنت میں داخل ہوگا۔ ہم نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ: جس کے دو بچے مر جائیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا جس کے دو بچے مر جائیں (وہ بھی جنت میں جائے

Marfat.com

گا) راوی نے کہا میں نے حضرت جابرؓ سے عرض کیا: اللہ کی قسم! اگر آپ لوگ ایک (بچہ) بھی کہہ دیتے تو حضور ﷺ ایک بچے پر بھی فرما دیتے (کہ اس کے ماں باپ بھی جنت میں جائیں گے) حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں بھی یہی گمان کرتا ہوں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا ہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔ وہ بہتر ہے اس شخص سے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور ان کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک ایسا وقت آجائے گا جس میں اہل دین کے لیے دین پر جمے رہنا انگارے کو ہاتھ میں لینے کی طرح ہوگا (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کو برابر اس کے نفس، اولاد اور مال میں آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

جہاد بالنفس

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ہوائے نفس کی پیروی نہ کرو یہ تجھے اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی۔ (ص۔۲۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جس بندے کو اسکے نفس کی سرکشی سے بچا لیا گیا پس وہ فلاح پانے والوں سے ہو جائے گا۔ (تغابن۔۱۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کیا تو نے اس کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو معبود بنا رکھا ہے۔ (الجاثیہ۔۲۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک نفس زیادہ برائی کی طرف حکم کرنے والا ہے مگر جبکہ میرا رب رحم فرما دے۔ (یوسف۔۵۳)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجاہد وہ ہے جو اللہ کی اطاعت کے لئے اپنے نفس سے جہاد کرتا ہے۔ (ترمذی)

شکر

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ (البقرۃ۔۱۵۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو گے تو اللہ تم سے راضی ہو گا۔ (زمر۔۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔ (ابراہیم۔۷)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا جو لوگوں کا شکر ادا نہ کرے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو کوئی چیز ملے اور وہ اس کا ذکر کرے تو اس نے شکر ادا کیا اور جس نے چھپایا اس نے ناشکری کی۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و مرتبہ میں کم ہیں ان کی طرف دیکھو، اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت میں اور دنیاوی ساز و سامان میں بڑھے ہوئے ہیں، تاکہ جو نعمتیں تمہیں اس وقت ملی ہوئی ہیں، وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہوں۔ (مسلم)

توکل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ (التغابن۔۱۳)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اے محبوب ﷺ! تم اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کام بنانے کے لئے کافی ہے۔ (احزاب۔۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں داخل ہونگے وہ نہ جھاڑ پھونک کرتے ہوں گے اور نہ شگون لیتے ہوں گے بلکہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے دل کی ہر ایک جنگل میں ایک شاخ ہے جو اپنے دل کی کسی شاخ کے پیچھے لگا تو اللہ تعالیٰ کو کوئی پرواہ نہیں کہ وہ کسی بھی جنگل میں ہلاک ہو جائے تو جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو وہ تمام شاخوں کی طرف کفایت کرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اگر اللہ پر ٹھیک سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا، جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ خالی ہوئے ہوتے ہیں اور شام کو جب اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

☆ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی اونٹنی کو باندھوں اور اللہ پر توکل کروں یا اسے چھوڑ دوں اور توکل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، پہلے تم اسے باندھو پھر توکل کرو۔ (ترمذی)

ایثار و قربانی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اپنے آپ پر (دوسروں کو) ترجیح دیتے ہیں، چاہے خود محتاج ہوں اور جو نفس کی کنجوسی سے بچالیا گیا وہ کامیاب ہے۔ (الحشر۔۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو

Marfat.com

اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (التغابن ۶۴:۱۶)

☆ جناب ابوسعید خدریؓ راوی ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہم رکاب تھے کہ ایک شخص ایک سواری پر وہاں آیا اور دائیں بائیں دیکھنے لگا تب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے پاس ضرورت سے زیادہ سواری ہو اسے چاہیے کہ وہ سواری اس آدمی کو دے دے جو ضرورت مند ہو اور جس کے پاس اپنی ضرورت سے زیادہ زادراہ ہو وہ اسے دے دے جس کے پاس نہ ہو اس کے بعد آپ ﷺ نے اموال کی مختلف اقسام کا اسی طرح ذکر فرمایا تو ہم نے خیال کیا کہ زائد از ضرورت چیز میں ہم میں سے کسی کا کوئی حق نہیں زائد از ضرورت اشیاء ان بھائیوں کا حق ہے جن کے پاس وہ نہ ہو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

صلہ رحمی

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے رشتہ دار ہیں میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہوا)، وہ قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ احسان کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں، میں تحمل سے کام لیتا ہوں وہ جہالت پر اترتے رہتے ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ سب کچھ صحیح ہے تو تو ان کے منہ میں خاک ڈال رہا ہے۔ اور تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے گی جب تک تو اپنی اس عادت پر جما رہے گا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے میں رحمٰن ہوں میں نے رحم (

Marfat.com

یعنی رشتہ قرابت) کو پیدا کیا ہے اور اپنے نام رحمٰن کے مادہ سے نکال کر اس کو رحم کا نام دیا ہے پس جو اسے جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا اور جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑ دوں گا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کے نشانات قدم مٹانے میں تاخیر کی جائے (یعنی اس کی عمر دراز ہو) اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی گناہ جو زیادہ مستحق اس بات کا ہو کہ اس کا وبال آخرت میں ذخیرہ رہنے کے باوجود دنیا میں اس کی سزا جلد نہ بھگتنی پڑے ان دو کے علاوہ۔ ایک ظلم، دوسرا قطع رحمی۔ (بخاری)

شرم و حیا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔ (البقرۃ۔۲۶۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا کی صفت صرف بہتری لاتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کی ستر یا ساٹھ سے اوپر شاخیں ہیں، افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ اور کم تر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا ایمان ہے اور ایمان بہشت میں لے جائیگا اور

Marfat.com

بے حیائی جفا ہے اور جفا جہنم کا موجب ہے۔ (احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز میں حیا ہوگی اس کو مزین کر دے گی اور جس چیز میں بے حیائی ہوگی اس کو بدنما کر دے گی۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء کا حاصل نتیجہ بجز خیر و بھلائی اور کچھ نہیں۔ (بخاری، مسلم)

احسان و بھلائی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور احسان کرو بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (البقرۃ ۱۹۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک اللہ انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔ (النحل۔ ۹۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے، جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور ذبح کرو تو ذبح کرنے کا اچھا انداز اپناؤ اور چھری تیز کرو اور ذبیحہ کو راحت دو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اپنے رب کی عبادت اس انداز میں کرے کہ تو اسے دیکھ رہا ہے، اگر ایسے نہیں تو پھر یہ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ایسے درجہ سے باخبر نہ کروں جو نماز سے اور روزوں سے اور صدقہ سے افضل ہے صحابہ نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا یہ آپس کے بگاڑ کو درست کرنا ہے اور آپس کا بگاڑ مونڈ دینے والی صفت ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں یا ہڈیاں ہیں ان

Marfat.com

میں سے ہر دن ہر ایک پر صدقہ ہے (یعنی ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرنا واجب ہے) ہر اچھی بات کہنا صدقہ ہے اور کسی آدمی کا اپنے بھائی کی مدد کرنا صدقہ ہے، پانی میں سے کسی کو ایک گھونٹ پلا دینا صدقہ ہے اور راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔ (بخاری)

رزق حلال

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے اہل ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔ (البقرہ۔۱۶۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس جب تم نماز (جمعہ) ادا کر لو تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو۔ (جمعہ۔۱۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزی کا حلال ذریعہ تلاش کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔ (مشکوٰۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی شخص نے کبھی نہیں کھایا اور اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاتے تھے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا جو حرام سے پیدا ہوا ہے اور ہر وہ گوشت جو حرام سے پیدا ہوا ہے اس کے لئے جہنم ہی زیادہ مناسب ہے۔ (احمد، مشکوٰۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ حرام مال کمائے، پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ (مشکوٰۃ)

Marfat.com

تجارت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کر دیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ (البقرۃ ۲۷۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔ (بنی اسرائیل ۱۲)

☆ رافع ؓ بن خدیج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا" آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔ (مشکوٰۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص پر اللہ رحم فرمائے جو نرمی اور خوش اخلاقی برتتا ہے خریدنے میں اور بیچنے میں اور اپنے قرض کا تقاضا کرنے میں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال کو بیچنے میں کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو۔ یہ چیز وقتی طور پر تو تجارت کو فروغ دیتی ہے لیکن آخر کار برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو اشیاء ضرورت کو نہیں روکتا بلکہ وقت پر بازار میں لاتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت کا مستحق ہے اور اسے اللہ رزق دے گا۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنا برا ہے اشیاء ضرورت کو روک لینے والا آدمی، اگر اللہ چیزوں کے نرخ کو سستا کرتا ہے تو اسے غم ہوتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو خوش ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچائی کے ساتھ معاملہ کرنے والا امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں، صدیقوں، شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاجروں سے فرمایا: تم لوگ دو ایسے کاموں کے ذمہ دار بنائے گئے ہو جن کی وجہ سے تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک ہوئیں (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کوئی چیز بیچے مگر یہ کہ جو کچھ اس کے اندر عیب ہو اسے بیان کر دے۔ اور نہیں جائز ہے کسی کے لیے جو اس عیب کو جانتا ہو مگر یہ کہ اسے صاف صاف کہہ دے۔ (ابن ماجہ)

قرض

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار تیار ہو جاؤ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کرو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھدار ہو۔ (البقرۃ، ۲۷۸۔۲۸۰)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے۔ تو اسے چاہیے کہ تنگدست قرضدار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مالدار قرض دار کا قرضہ ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری، مسلم)

Marfat.com

کھیتی اور باغبانی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو بات کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ پہلی قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے سامان تجارت بیچنے میں جھوٹی قسم کھائی اور اس کی وجہ سے زیادہ دام انہیں ملے۔ دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی اور اس کے ذریعہ کسی مسلمان آدمی کا مال لے لیا۔ تیسرے وہ لوگ جو زائد از ضرورت پانی کو روکیں تو اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کہے گا' میں تجھ سے آج اپنا فضل روک لوں گا جیسے کہ تو نے وہ زائد پانی روکا جو تیرا اپنا پیدا کیا ہوا نہ تھا۔ (بخاری و مسلم)

علم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔ (البقرۃ۔٦٧)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں (الزمر۔٩)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔ (طٰہٰ۔١١٤)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے، اور میں تو بس تقسیم کرنے والا ہوں، دیتا اللہ ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حصول علم کے لئے نکلا وہ اس وقت اللہ کی راہ میں ہے جب تک لوٹ نہیں آتا (ترمذی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا ذکر اور اس کا دم بھرنے والے اور عالم اور طالبان علم ان سب کو چھوڑ کر باقی دنیا و مافیہا ملعون ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ مقدار علم کی کیا ہے؟ کہ جب انسان علم حاصل کرے تو فقیہ بن جائے (اور دنیا اور آخرت میں اس کا شمار عالموں میں ہو) پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص میری امت کو فائدہ پہنچانے کے لئے چالیس احادیث امر دین کی یاد کر لے تو اللہ اس کو قیامت میں فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن، میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (بیہقی)

اخلاص

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کیلئے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔ (البقرۃ)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ الانعام (۱۶۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ الحج (۳۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور خالص ہو کر اللہ کی عبادت کرو اگرچہ یہ بات کفار کو بری لگے۔ (مومن۔۱۴/۴۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک بندہ جب لوگوں کے سامنے اچھی طرح نماز پڑھے اور خلوت میں اچھی طرح نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ میرا سچا بندہ ہے۔ (مشکوٰۃ)

Marfat.com

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ کو جب یمن کی طرف بھیجا گیا تو انھوں نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ مجھے نصیحت فرمائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: دین میں اخلاص پیدا کر، تجھے تھوڑا عمل بھی کافی ہوگا۔(حاکم)

زھد

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور دنیا کی زندگی کھیل کے سوا کچھ نہیں اور آخرت کا گھر اہل تقوٰی کے لئے بہتر ہے تو کیا تمہیں عقل نہیں۔(انعام۔۳۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس دنیا میں میری مثال اس سوار کی مانند ہے جو ایک درخت کے نیچے سایہ کے لئے ٹھہرے اور پھر کچھ دیر بعد وہاں سے چل پڑے۔(ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راہ چلتا مسافر۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کی پہلی اصلاح یقین اور زہد ہے اس کا پہلا فساد بخل اور لمبی امید ہے۔(مشکوٰۃ)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس خرچ کئے ہوئے مال میں سے نہ احسان جتلائیں اور نہ کسی کو تکلیف دیں ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے نہ ان پر کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم۔(البقرۃ۔۲۶۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اور مال عطا کر اور دوسرا کہتا ہے: الٰہی! بخیل کا مال تباہ کردے۔(مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ مال والے ہی زیادہ پست ہوں گے مگر جو ادھر ادھر اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو اور اسے حلال ذریعے سے کمایا ہو۔ (ابن ماجہ)

مزدوری

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔ (الزخرف۔۳۲)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین کمائی مزدوری کی کمائی ہے بشرطیکہ اپنے مالک کا کام خیر خواہی اور خلوص سے انجام دے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔ (ابن ماجہ)

تواضع و انکساری

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو مومن آپ کے پیروکار ہو گئے ہیں' ان کے لئے اپنا بازو جھکا دیں۔ (الشعراء۔۲۱۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے بنایا ہے جو زمین میں برتری اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے۔ (القصص۔۸۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو کیونکہ نہ تم زمین کو پھاڑ دو گے اور نہ پہاڑوں کی بلندی تک پہنچو گے۔ (بنی اسرائیل۔۳۷)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیرات مال کو کم نہیں کرتی۔ معاف کرنے پر اللہ بندے کو اور عزت عطا کرتا ہے اور جو (اللہ کے لئے) تواضع کرے' اللہ اسے اونچا کرتا ہے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تواضع ایمان میں داخل ہے اور تواضع یہ ہے کہ انسان عاجزی اپنائے۔ (ابن ماجہ)

سچائی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچائی اختیار کرو۔ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی بہشت میں لے جاتی ہے اور انسان برابر سچ بولتا اور سچائی تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو' جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے اور انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (مسلم)

پسند

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنی ذات کیلئے پسند کرتا ہو۔ (بخاری، مسلم)

صحبت

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک شخص کی صحبت اور برے شخص کی صحبت کی مثال مشک بیچنے والے اور بھٹی دھونکنے والے کی سی ہے۔ مشک بیچنے والا یا تجھے تحفۃً مشک دے گا یا تو اس سے خریدے گا ورنہ تجھے کم از کم اچھی خوشبو تو پہنچے گی۔ لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلا ڈالے گا یا تجھے اس سے بری بو پہنچے گی۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن اعمال میں ان کی برابری نہیں کرتا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے

Marfat.com

روز) انسان انہی کے ساتھ ہوگا جن سے محبت کرتا ہے (بخاری و مسلم)

زبان اور ہاتھ

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو! یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنی ذات پر کرتے ہو۔ (بخاری و مسلم)

حسن خلق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے اخلاق پر فائز ہیں۔ (القلم۔۴)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہے۔ (احمد، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مجھے تم میں سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں اچھے اخلاق والے ہیں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ آدمی حسن خلق کی وجہ سے رات کو قیام کرنے والے کا درجہ پاتا ہے۔ (بخاری)

عدل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (الحجرات۔۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جب بات کہو تو انصاف کرو چاہے وہ رشتہ دار ہی (کے خلاف) ہو۔ (الانعام۔۱۵۲)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے۔ وہ جو اپنے فیصلوں، اہل وعیال اور جو ان کی حکمرانی میں ہوں، میں انصاف کرتے ہیں۔ (مسلم)

رحم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پھر وہ ان لوگوں سے ہوتا ہے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی وصیت کرتے رہتے ہیں یہی لوگ دائیں جانب (سعادت) والے ہیں۔ (البلد ۱۷۔۱۸)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندوں میں سے ان پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔ (بخاری)

☆ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے۔ تو اسے چاہیے کہ تنگدست قرضدار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم)

Marfat.com

برے اعمال

ظلم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور روئے زمین پر ناحق سرکشی کرتے پھرتے ہیں' ایسوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (الشوریٰ۔۴۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کیا ہے اور تمہارے مابین بھی اسے حرام قرار دیا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم قیامت کے روز بہت سی تاریکیوں اور اندھیروں کا باعث ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیا' اللہ نے اس کیلئے جہنم واجب اور بہشت حرام کر دی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاہے وہ معمولی حق ہو؟ فرمایا چاہے پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور جو ایک بالشت برابر ظلم کرے گا' اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالے گا۔ (بخاری و مسلم)

حسد

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کیا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں۔ اس فضل پر جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے۔ (النساء۔۵۴)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد سے بچو یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے' جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، اعراض نہ کرو اور قطع تعلق نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ گفتگو ترک کرے۔ (بخاری و مسلم)

وعدہ خلافی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس جو عہد توڑ دے گا تو عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا۔ الفتح (۱۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کی باز پرس ہوگی۔ (بنی اسرائیل۔۳۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں اور وہ جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہی باغوں میں اکرام کیے جائیں گے۔ (المعارج، ۳۵۔۳۲)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق تین باتوں سے پہچانا جاتا ہے۔ ا۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ ۲۔ جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے۔ ۳۔ جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بھائی سے مناظرہ نہ کرو اور نہ اس سے مذاق کرو اور نہ ہی وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرو۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکنی کرنے والے کا جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

ریا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تو ایسے نمازیوں کیلئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں، جو ریا کرتے ہیں اور برتنے کی عام چیز کا (عاریتاً دینے سے) انکار کر دیتے ہیں۔ (الماعون ۴۔۷)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس نے اپنے کسی عمل میں (میرے ساتھ) میرے غیر کو شریک کیا، وہ سارا اسی کا ہے میں اس سے بری ہوں اور شرک سے میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کو دکھلاوے کے لئے عمل کرے، اللہ تعالیٰ اسے دکھلا دے گا، اور جو شہرت کیلئے کام کرے اللہ تعالیٰ اسے مشہور کر دے گا۔ (بخاری و مسلم)

غرور و تکبر

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جنگ حنین کا دن یاد کرو جب تمہیں کثرت پر ناز تھا، سو اس نے تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔ (التوبہ۔۲۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نگاہ نہیں کرے گا جس کا ازار تکبر کی وجہ سے نیچے لٹکتا ہو۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تباہ کن ہیں، کنجوس کی اطاعت، خواہش کی پیروی اور انسان کا اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنا۔ (طبرانی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال کھیت کے نرم و نازک پودوں کی سی ہے کہ ہوا چلتی ہے تو وہ جھک جاتے ہیں، اسی طرح مومن جب ذرا سیدھا ہوتا ہے (یعنی اکڑتا ہے) تو بلا اور مصیبت اسے جھکا دیتی ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی سی ہے جو سخت ہوتا ہے اور سیدھا رہتا ہے لیکن اللہ جب چاہتا ہے

Marfat.com

اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔(بخاری و مسلم)

عجز و سستی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مفید کاموں کی حرص کر اور اللہ سے مدد طلب کر اور عاجزی کا مظاہرہ نہ کر۔ اگر تجھے کوئی (مصیبت) پہنچے تو یہ نہ کہہ' اگر میں اس طرح کر لیتا تو یوں ہو جاتا۔ البتہ یہ کہہ کہ اللہ نے اسی طرح مقدر کیا تھا اور جو اس نے چاہا سو کیا۔ اس لئے کہ اگر کا لفظ شیطان کا دروازہ کھول دیتا ہے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہم عاجزی اور سستی سے تیری حفاظت چاہتے ہیں اور بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور ہر ناپسند عادت اور غیر مفید عمل سے تیری حفاظت کی درخواست کرتے ہیں۔ (بخاری)

جادو ٹونا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: البتہ شیطان کفر کیا کرتے تھے' وہ لوگوں کو سحر کی تعلیم دیتے تھے (البقرہ۔۱۰۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات مہلک امور سے اجتناب کرو: 1۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ 2۔ جادو ٹونا کرنا۔ 3۔ بلا جرم کسی کو قتل کرنا۔ 4۔ سود کھانا۔ 5۔ یتیم کا مال ہڑپ کر جانا۔ 6۔ میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ 7۔ پاک دامن مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔(بخاری، مسلم)

زنا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور زنا کے قریب بھی مت جاؤ یقیناً یہ بڑی بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔(الاسراء۔۳۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا فحش کلامی ہے اور

Marfat.com

ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور پیر کا زنا چلنا ہے اور کان کا زنا سننا ہے، نفس تو خواہش و شہوت کا اظہار کرتا ہے شرم گاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔ (بخاری)

شراب

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں، تو تم ان سے بچو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔ (المائدہ۔۹۰)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور بعد ازاں اس سے توبہ نہ کی وہ آخرت میں شراب طہور سے محروم رہے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز زیادہ استعمال کرنے سے نشہ لائے، اس کا تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے شراب پر اور اس کے پینے والے پر اور پلانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے اور نچڑوانے والے پر اور اٹھانے والے پر اور جس کیلئے اٹھا کر لے جائی جائے. اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔ (ابوداود، حاکم)

کنجوسی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بندے کے پیٹ میں اللہ کے راستہ کا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی جمع نہیں ہو سکتے اور کسی بندے کے دل میں کنجوسی اور ایمان بھی کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔ (بخاری)

جوا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! شراب، جوا، بت، پانسے نری گندی باتیں ہیں، شیطان کے کام ہیں، سو ان سے بچے رہو تا کہ فلاح پاؤ۔ (المائدہ ۹۰)

Marfat.com

تہمت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جولوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن عورتوں پر جو بے خبر ہیں' ایمان والیاں ہیں' ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ (النور۔۲۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جولوگ پاک دامن عورتوں کو تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو تم ان کو اسی کوڑے لگاؤ اور پھر کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور وہی بدکار ہیں۔ (النور۔۴)

خیانت و چوری

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو حاضر کرے گا۔ (آل عمران۔۱۶۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنیوالی عورت' دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو' ان کے کرتوتوں کے عوض' اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا کے طور پر' اور اللہ بڑا قوت والا اور دانا و بینا ہے۔ (المائدہ۔۳۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر ایک خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔ (الحج۔۳۸)

خودکشی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اپنی جانوں کو مت قتل کرو' بیشک اللہ تمہارے حق میں بڑا مہربان ہے' اور جو کوئی ایسا کرے گا سرکشی اور ظلم کی راہ سے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں ڈال دیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔ (النساء ۲۹۔۳۰)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوہے کی کسی چیز سے خودکشی کر لی تو وہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے کے ذریعہ ہمیشہ اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا' اور جس نے زہر پی کر خودکشی کر لی وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش اپنے ہاتھ سے زہر کھاتا رہے گا' اور جس نے پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی تو وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ چھلانگ لگاتا رہے گا۔ (مسلم)

رشوت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے مطابق فیصلہ نہ کرے' تو یہی لوگ تو کافر ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے موافق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ تو ظالم ہیں۔ (المائدہ، ۴۴۔۴۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ اور نہ اسے حکام تک پہنچاؤ اس غرض سے کہ تمہیں لوگوں کے مال کا ایک حصہ ظالمانہ طریقہ سے کھانے کا موقع ملے حالانکہ تم جان رہے ہو۔ (البقرۃ۔۱۸۸)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشوت لینے والے اور دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے۔ (ابن ماجہ)

مشابہت

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں اور عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر لعنت

Marfat.com

فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے، اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنتی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہیں میں سے ہے۔ (ابوداود)

چغلی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آئے اور بدترین بندے وہ ہیں جو چغلیاں کھانے والے، دوستوں میں جدائی ڈالنے والے ہیں، اور جو اس کے طالب رہتے ہیں کہ اللہ کے پاک دامن بندوں کو کسی گناہ میں ملوث کریں یا کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا کریں۔ (مسند احمد)

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ دو قبروں کے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا: ان دونوں قبر والوں پر عذاب ہو رہا ہے اور یہ عذاب کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے (ایک روایت کے مطابق فرمایا بلکہ وہ بڑی چیز ہے) ان میں ایک قبر والا تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص چغل خوری کیا کرتا تھا۔ (بخاری و مسلم)

دنیا کے لیے علم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو کہ ہم کھلی ہوئی نشانیوں اور ہدایت کے طور پر نازل کر چکے ہیں، بعد اس کے کہ ہم ان لوگوں کے لیے کتاب میں بیان کر چکے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں، البتہ جو لوگ توبہ کر لیں اور اپنے طرز عمل کو

Marfat.com

درست اور ظاہر کر دیں' یہ وہ لوگ ہیں جس کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا' بڑا رحم والا ہوں۔ (البقرہ۔۱۵۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم دین اس لیے حاصل کیا تا کہ بحث و مباحثہ کرے نادانوں سے یا فخر کرے عالموں پر یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ (ابن ماجہ)

منافقت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں چار طرح کی صفات پائی جائیں وہ پکا منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک صفت موجود ہو تو وہ نفاق کی ایک صفت کا حامل سمجھا جائے گا حتیٰ کہ اسے چھوڑ دے' جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے' اور گفتگو کرے تو جھوٹ بولے' اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے' اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرنے لگے۔ (بخاری)

کاہن اور نجومی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی نجومی اور کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو اس نے میری لائی ہوئی شریعت کا انکار کر دیا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ (مسلم)

تصویریں

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ایسی تصویریں بناتے ہیں وہ قیامت کے دن عذاب سے دوچار ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن چیزوں کو

Marfat.com

بنایا ہے ان بنائی چیزوں میں روح ڈال کر زندہ کرو۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اور میں نے ایک طاق یا الماری پر ایک پردہ ڈالا ہوا تھا اور اس پردے میں تصویریں تھی، رسول اللہ ﷺ نے جب اس کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی صفت تخلیق کی نقل اتارتے ہیں، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس کے ایک یا دو تکیے بنا ڈالے۔ (مسلم)

نوحہ گری اور سینہ کوبی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چہرے کو زدوکوب کرے اور گریبان پھاڑے اور جاہلانہ نعرہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (بخاری)

بحث و مباحثہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم ہدایت ہونے کے بعد اس وقت گمراہ ہو جاتی ہے جب وہ بحث و مباحثہ میں پڑ جاتی ہے۔ (احمد اور ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم دین اس لئے حاصل کیا تا کہ بحث و مباحثہ کرے نادانوں سے یا فخر کرے عالموں پر یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ (ابن ماجہ)

مبالغہ آرائی

☆ حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے: کہ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا کہ ایک شخص دوسرے کی تعریف کر رہا ہے جس میں مبالغہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے تو (اس شخص کو) ہلاک کر دیا یا یوں فرمایا کہ تم نے اس شخص کی کمر توڑ

Marfat.com

دی۔(بخاری)

ناپ تولمیں کمی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بڑی خرابی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے' کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا ہی لیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ (المصففین۔۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔ (بنی اسرائیل۔۳۵)

بدعت و گمراہی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات پیدا کی جو دین میں موجود نہیں وہ بات مردود ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حوض کوثر پر میں تم سے پہلے پہنچا ہوا ہوں گا اور وہاں تمہارا استقبال کروں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے جائیں گے پھر ان کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے رب! یہ تو میرے ساتھی ہیں۔ تو کہا جائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں معلوم ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دین میں نئی نئی راہیں (یعنی بدعتیں) پیدا کر لی تھیں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس پر اس کا گناہ اتنا ہی ہوگا جتنا اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا ہوگا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔ (مسلم)

Marfat.com

سود و حرام

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ۔ (البقرہ۔۱۸۸)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے لعنت بھیجی سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، اس کے گواہوں پر، اور سود کے لکھنے والے پر۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک سود کا مال اگرچہ بہت ہو جائے (لیکن) اس کا انجام کم ہو جانے ہی کی طرف ہے۔ (ابن ماجہ)

غصہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقتور وہ شخص نہیں ہے جو کشتی میں دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے۔ بلکہ طاقتور تو درحقیقت وہ ہے جو غصہ کے موقع پر اپنے اوپر قابو رکھتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو غصہ آئے وہ اعوذ باللّٰہ من الشیّطان الرجیم پڑھے اور اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے، غصہ ختم ہو جائے گا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ شیطانی اثر کا نتیجہ ہے، اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور آگ صرف پانی سے بجھتی ہے تو جس کو غصہ آئے اسے چاہیے کہ وضو کرے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا، اللہ اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا، اور جو اپنے غصہ کو روکے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عذاب کو اس سے ہٹائے گا اور جو اللہ سے معافی مانگے گا اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ (مشکوٰۃ)

Marfat.com

مسلمان کو کافر ٹھہرانا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کو کافر کہہ کر مخاطب کیا تو ان میں سے کوئی ایک اس کا مستحق ہو گیا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن پر لعنت بھیجنے کا گناہ مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے، اور مومن پر کفر کی تہمت لگانے کا گناہ بھی مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری، مسلم)

کسی کی مصیبت پر خوش ہونا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر، ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا، اور مصیبت ہٹا دے گا، اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

جھوٹ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا، جھوٹا ہے۔ (المومن۔۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس لئے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ (البقرہ۔۱۰)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں چار خصلتیں پائی گئیں وہ پکا منافق ہے۔ جس شخص میں ایک خصلت ہو گی گویا کہ اس میں نفاق کی ایک صفت ہے یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے۔ جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے، بات کرنے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب لڑائی ہو تو گالی دے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

فحش گوئی اور بدزبانی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے وزنی چیز جو قیامت کے دن مومن کی میزان (ترازو) میں رکھی جائے گی' وہ اس کا حسن اخلاق ہوگا' اور اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا اور بدزبانی کرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینے والا فاسق ہے۔ اور مسلمانوں سے جنگ کرنا کفر ہے۔ (بخاری و مسلم)

دورخا پن

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرے رکھتا تھا' کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں دورخا پن اختیار کرے گا تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔ (بخاری)

غیبت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے ہو اور ایمان ابھی تمہارے دلوں میں اترا نہیں ہے مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑا کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیب کی ٹوہ میں لگے گا اور جس کے عیب کی ٹوہ میں اللہ لگ جائے تو اللہ اس کو اس کے گھر میں (بیٹھے) رسوا کر دے گا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ واقف ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ غیبت یہ ہے کہ تو

Marfat.com

اپنے بھائی کا ذکر کرے ایسے ڈھنگ سے کہ جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بتایئے اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کے اندر پائی جاتی ہو جب بھی یہ غیبت ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ بات جو تو کہتا ہے اس کے اندر موجود ہو تو یہ غیبت ہوئی' اور اگر اس کے متعلق وہ بات کہی جو اس کے اندر نہیں ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔ (مشکوٰۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غیبت زنا سے زیادہ سخت تر گناہ ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! غیبت زنا سے سخت گناہ کیوں کر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔ لیکن غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کرے گا جب تک وہ شخص اس کو معاف نہ دے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔ (مشکوٰۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غیبت کا ایک کفارہ یہ ہے کہ تو دعائے مغفرت کر اس شخص کے لیے جس کی تو نے غیبت کی ہے' تو یوں کہے کہ اے اللہ! تو میری اور اس کی مغفرت فرما۔ (مشکوٰۃ)

قتل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے روز) لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو مسلمان آپس میں تلوار سے لڑتے ہیں تو قاتل و مقتول دونوں جہنم میں جاتے ہیں۔ مقتول اس لئے جہنم میں جائے گا کہ وہ خود بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنے کا خواہشمند تھا۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کلمہ گو کا قتل صرف تین صورتوں میں جائز ہے، ا۔ جان کے بدلے جان کا قانون اس پر نافذ ہو (یعنی اس نے کسی کو

Marfat.com

قتل کیا ہو)،۲۔شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے،۳۔دین سے خارج ہو کر جماعت سے الگ ہو جائے۔(بخاری، مسلم)

دنیا اور مال کی محبت

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا ! مجھے تم پر فقر کا خوف نہیں ہے بلکہ میں جس بات سے ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم کو بھی اسی طرح فراخی اور خوشحالی میسر نہ آجائے جس طرح تم سے پہلی امتوں کو میسر آئی تھی اور تم بھی دنیا کی رغبت میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش میں لگ جاؤ جیسے تم سے پہلی امتوں کے لوگ لگ گئے اور یہ دنیا تم کو بھی اسی طرح ہلاک کر دے جیسے اس نے ان کو ہلاک کیا۔(بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دو باتیں بڑھتی اور پلتی جاتی ہیں مال کی محبت، لمبی عمر کی خواہش۔ (بخاری، مسلم)

بدگمانی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ، نہ دوسروں کے سودے پر محض دھوکے کیلئے بڑھا کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو، اور نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔(بخاری، مسلم)

سرگوشی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تین شخص ہوں تو ان میں سے دو شخص تیسرے کو نظر انداز کر کے آپس میں سرگوشی نہ کریں حتیٰ کہ اور لوگ تم سے آملیں۔ یہ احتیاط اس

Marfat.com

لئے ضروری ہے کہ اس طرح اسے رنج ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

جھوٹی قسم اٹھانا

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جھوٹی قسم اس لیے کھائی تا کہ کسی مسلمان بھائی کا مال اینٹھ لے تو وہ (قیامت میں) اللہ تعالیٰ سے ایسے حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کبیرہ یہ چیزیں ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، اور کسی نفس کو قتل کرنا، اور جھوٹی قسم کھانا۔ (بخاری)

خوشامد

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی پھینکو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصہ ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش ہلنے لگتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

تعصّب

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بدترین حال میں وہ شخص ہوگا جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔ (مشکوٰۃ)

☆ ابوفضیلہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اپنے لوگوں سے محبت کرنا کیا عصبیت ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ آدمی ظلم کے معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دے۔ (مشکوٰۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی ناجائز معاملہ میں اپنی قوم کی مدد کرتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی اونٹ کنویں میں گر رہا ہو اور یہ اس کی دم پکڑ کر لٹک گیا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ جا گرا۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

پردہ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جائے گی (کہ وہ مومن ہیں) پھر ستائی نہ جائیں گی۔ (الاحزاب۔۵۹)

☆ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ اتنے میں حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور یہ پردے کے حکم کے بعد کی بات ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں ان سے پردہ کرو، فرماتی ہیں ہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ اندھے نہیں ہیں؟ وہ نہ ہم کو دیکھ سکتے ہیں اور نہ پہچان سکتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں اندھی ہو؟ تم دونوں نہیں دیکھتی۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی محرم کے سوا کسی دوسری عورت کے ساتھ علیحدگی میں نہ بیٹھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جہنم کی دو ایسی قسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا۔ ایسی قوم جن کے پاس گائے کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے (ان کے) ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور برہنہ لباس پہننے والی عورتیں ہوں گی، لوگوں کو مائل کرنے والی، مٹک مٹک کر چلنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کے کوہان کی طرح ہوں گے۔ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو بڑی مسافت سے پائی جائے گی۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر لعنت کی جو مردوں

Marfat.com

کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر نکلی اور لوگوں کے پاس سے گزری تا کہ وہ اس کی خوشبو محسوس کریں تو وہ بدکار ہے اور (اسے دیکھنے والی) ہر آنکھ بھی بدکار ہے۔(نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔(بخاری، مسلم)

گانے بجانے کی ممانعت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو لغو باتوں کو خریدتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کریں اور اسے مذاق بنائیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔(لقمان۔٦)

☆ حضرت نافع فرماتے ہیں ایک بار حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کسی چرواہے کی بانسری کی آواز سنی تو جلدی سے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور اپنی سواری کو راستے سے موڑ دیا اور بار بار مجھ سے پوچھتے تھے کہ اے نافع! کیا وہ آواز آتی ہے۔میں کہہ دیتا تھا: ہاں! یہ سن کر چلتے جاتے یہاں تک کہ میں نے کہا: اب وہ آواز نہیں آتی تب اپنے ہاتھ کانوں سے جدا کئے اور سواری کو راستے کی طرف لوٹایا اور بولے کہ میرے سامنے رسول اللہ ﷺ نے کسی چرواہے کی بانسری سنی تھی تو آپ ﷺ نے یہی عمل فرمایا تھا جیسا میں نے کیا۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گانا بجانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے دو آوازوں سے جن میں حماقت اور فجور پایا جاتا ہے منع فرمایا ہے۔ایک گانے بجانے کی آواز سے اور دوسرے

Marfat.com

مصیبت کے وقت کی آواز سے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں خسف یعنی زمین میں دھنس جانا اور قذف یعنی آسمان سے پتھر برسنا اور مسخ یعنی صورتوں کا بدل جانا واقع ہوگا۔ صحابہؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کب ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب گانے بجانے کی چیزیں عام ہوں گی اور گانے والیاں عام ہوں گی اور شراب حلال تصور کی جائے گی۔(ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری امت پندرہ خصلتیں اختیار کرے گی تو ان پر عذاب نازل ہوگا۔ ان پندرہ میں سے ایک یہ ہے کہ گانے والی لونڈیاں اور گانے والی چیزیں اختیار کریں گے۔(ترمذی)

Marfat.com

باب نمبر3

حقوق العباد

مسلمانوں کے حقوق

تعلیمات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کے حقوق اور آداب ہیں:

☆ جب ملے تو سلام کہے۔
☆ چھینک کا جواب دے۔
☆ بیمار ہو تو بیمار پرسی کرے۔
☆ مر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے۔
☆ اگر کسی معاملہ میں قسم ڈال دے تو اس کی قسم پوری کرے۔
☆ خیر خواہی کا طلبگار ہو تو اس کی خیر خواہی کرے۔
☆ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔
☆ اپنے بھائی کی مدد کرے خواہ وہ ظالم ہو (اسے ظلم کرنے سے باز رکھ کر) یا مظلوم۔
☆ مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، عزت اور مال حرام ہے۔
☆ مجلس سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے۔
☆ تین دن سے زیادہ گفتگو منقطع نہ کرے۔
☆ مسلمان کی غیبت نہ کرے، اسے حقیر نہ جانے، عیب جوئی نہ کرے، مذاق نہ اڑائے، برے القاب سے نہ پکارے، چغل خوری نہ کرے۔
☆ مسلمان کو گالی دینا گناہ اور لڑنا کفر ہے۔

Marfat.com

☆ مسلمان کے ساتھ حسد نہ کرے، بغض نہ رکھے اور جاسوسی نہ کرے۔

☆ وعدہ خلافی نہ کرے، خیانت نہ کرے، جھوٹ نہ بولے، قرض کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرے۔

☆ بڑوں کی عزت کرے اور چھوٹوں پر رحم کرے۔

☆ لغزش کو معاف کردے اور درگزر کرے۔

☆ پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے۔

☆ احسان کرنے پر اس کو بدلہ دے اگر بدلہ نہ دے سکے تو کثرت سے اس کیلئے دعا کرے۔ (ماخوز از کتب احادیث)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن اپنے بھائی کا آئینہ ہے جب اس میں کوئی عیب دیکھے تو اس کی اصلاح کردے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی کو ایک سال تک چھوڑے رکھا۔ یعنی اس سے قطع تعلق کیا تو گویا اس نے اس کا خون ہی کردیا (یعنی اس کو قتل کردیا)۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے دونوں اس حال میں ملاقات کرتے ہیں کہ یہ اس سے اعراض کرتا ہے اور وہ اس سے اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لئے ایک (مضبوط) دیوار کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے، اور (اس کی وضاحت کے طور پر) آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالیں۔ (بخاری)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے رخ نہ موڑو، ایک دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرو اور اللہ کے بندوں باہم بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم کرے نہ اسے ذلیل کرے، اور نہ اسے حقیر سمجھے۔ تقویٰ اور پرہیز گاری یہاں ہے (اور آپ ﷺ نے تین مرتبہ اپنے سینہ اقدس کی طرف اشارہ کیا)۔ کسی مسلمان کے لئے اتنی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ مسلمان سرتا پا مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔ (مسلم)

والدین کے حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ''اف'' تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک اور ان کے ساتھ نرمی سے (اچھی) بات کر اور محبت سے ان کیلئے جھک جا اور یہ کہہ اے رب! ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے بچپن میں میری تربیت کی ہے (بنی اسرائیل، ۲۳۔۲۴)

☆ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جہاد میں شریک ہونے کی اجازت چاہی، آپ ﷺ نے پوچھا کیا تیرے والدین زندہ ہیں، اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا ان کی خدمت کر، یہی جہاد ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ایک انصاری آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی، میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کی اطاعت شعاری میں سے کوئی چیز باقی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! چار باتیں باقی رہتی ہیں: ا۔ ان کے حق

Marfat.com

میں رحم وکرم اور مغفرت وبخشش کی دعا کرنا ۲۔ان کے وعدے پورے کرنا ۳۔ ان کے دوستوں کی عزت کرنا ۴۔ان کی وجہ سے قائم رشتوں کو جوڑنا۔ والدین کی وفات کے بعد یہ باتیں ابھی تیرے ذمہ باقی ہیں۔(ابی داؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماں کی نافرمانی کرنا اور زندہ لڑکیوں کو دفن کرنا، اور دینے کی چیز کو روکنا اور لوگوں سے یہ کہنا کہ لاؤ، اور اللہ نے تمھارے لئے ناپسند فرمایا ہے قیل و قال کو اور زیادہ سوالات کرنے کو اور مال ضائع کرنے کو۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی ذلیل ہو، وہ خوار ہو، وہ رسوا ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے ماں باپ کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کے وقت پایا پھر (ان کی خدمت کرکے) جنت میں داخل نہ ہوا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دے، حاضرین نے عرض کیا کہ کس طرح کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دے گا آپ ﷺ نے فرمایا (اس کی صورت یہ ہے کہ) کوئی آدمی کسی کے ماں باپ کو گالی دے پھر وہ (جواب میں) اس کے ماں باپ کو گالی دے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین دعائیں مقبول ہیں، ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا۔ (۳) والدین کی دعا، اپنی اولاد کے لئے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے دو شخصوں کو دیکھا ان میں سے ایک سے دریافت کیا کہ

Marfat.com

یہ دوسرا شخص تمھارا کون ہے؟ اس نے کہا: یہ میرے والد ہیں۔فرمایا اس کو نام لے کر مت بلانا اس کے آگے آگے نہ چلنا (اور جب کبھی کسی مجلس میں جانا ہوتو) اس سے پہلے مت بیٹھنا۔(بخاری)

اولاد کے حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دوسال دودھ پلائیں (یہ حکم اس کیلئے ہے) جو پوری مدت دودھ پلانا چاہے اور باپ پر ان (ماؤں) کو دستور کے مطابق روٹی اور کپڑا دینا ہے۔(البقرۃ۔۲۳۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور فقر کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔(بنی اسرائیل۔۳۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کا حکم دو اور اگر دس سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کیلئے مارو اور انہیں الگ الگ سلاؤ۔(ابی داؤد و ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے تین بیٹیوں کی پرورش کی اور ان کے پرورش کے سلسلے میں دکھ تکلیف پر صبر کیا اور انھیں اپنے مال میں سے کپڑے پہنائے تو یہ لڑکیاں اس کے لئے دوزخ سے آڑ بن جائیں گی۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہو۔تو (ان کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے) جنت میں ضرور داخل ہوگا۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ تو اپنے نفس کو کھلائے وہ صدقہ ہے اور جو کچھ اپنی اولاد کو کھلائے وہ صدقہ ہے اور جو کچھ تو اپنی بیوی کو کھلائے وہ صدقہ ہے اور جو کچھ تو اپنے خادم کو کھلائے وہ صدقہ ہے۔(بخاری)

Marfat.com

☆ حضرت براء بن عازبؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ (اپنے نواسے) حضرت حسنؓ کو اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں اور یہ دعا کر رہے ہیں (کہ اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں آپ بھی اس سے محبت فرمایئے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بہت سے لوگوں کو ابرار کا لقب عطا فرمایا ہے وہ اس لئے کہ انہوں نے اپنے باپوں کے ساتھ اور اپنے بیٹوں کے ساتھ حسن سلوک کیا جس طرح باپ کا تجھ پر حق ہے اسی طرح تیری اولاد کا تجھ پر حق ہے۔ (بخاری)

خاوند اور بیوی کے حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے کہ جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے، البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔ (البقرۃ۔۲۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور مومن عورتوں سے کہیے کہ اپنی آنکھیں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ کریں، الا یہ کہ جواز خود ظاہر ہو جائے۔ (النور۔۳۱)

☆ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بیوی کے خاوند پر کیا حقوق ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے اسے کھلا، جب تو لباس پہنے اسے پہنا، اس کے منہ پر نہ مار، اور برا نہ کہہ اور گفتگو ترک کرے تو صرف گھر کی حد تک۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مومن ایمان والی عورت سے نفرت نہ کرے، اگر اسے اس کی ایک عادت ناپسند ہے تو دوسری پسند آجائے گی۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد اپنے اہل پر حاکم اور ذمہ دار ہیں اور ان کی ذمہ داری کے بارے میں ان سے پوچھا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (ابی داؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین عورت وہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے تو تجھے خوش کرے، جب تو اسے حکم کرے تو تیری اطاعت کرے اور جب تو اس سے غائب ہو تو اپنے نفس اور تیرے مال کی حفاظت کرے۔ (طبرانی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کی عزت کرو ان کے آداب بہتر بناؤ اس لئے کہ تمہاری اولاد تمہارے لئے اللہ کا ہدیہ ہے۔ (ابن ماجہ)

رشتہ داروں کے حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اللہ سے ڈرو جس کا نام لے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کا خیال رکھو (النساء۔۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ (الاحزاب۔٦)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پس رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کے حقوق دو، یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ (الروم۔۳۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں بہت رحم کرنے والا ہوں۔ رحم (رشتہ) کو میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے۔ جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا میں اسے توڑوں گا۔ (ابی داؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین کو خیرات دینا (صرف) صدقہ ہے اور رشتہ دار

Marfat.com

کو دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی (ابن ماجہ، ترمذی)

پڑوسیوں کے حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین، قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ کے ساتھ (النساء۔۳۶)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیلؑ ہمسایہ کے بارے میں مجھے وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دے گا (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کرے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی کی دیوار میں اس کا پڑوسی (حصہ دار ہو یا کوئی اور) شریک ہو تو وہ اسے فروخت کرنے سے پہلے اس (پڑوسی، شریک) پر پیش کرے (حاکم)

☆ حضرت حسنؓ سے پوچھا گیا پڑوسی کون ہے، انہوں نے فرمایا: چالیس گھر آگے، چالیس گھر پیچھے۔ چالیس داہنی طرف اور چالیس بائیں طرف۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسایہ کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے نہ روکے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کی خوش بختیوں میں سے یہ ہے کہ اسے دنیا میں وسیع مکان، نیک ہمسایہ اور پسندیدہ سواری مل جائے۔ (بخاری)

Marfat.com

☆ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی دعاوں میں سے ایک دعا یہ بھی تھی کہ اے اللہ بلاشبہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں برے پڑوسی سے جو مستقل جائے قیام میں ساتھ رہتا ہو کیونکہ جنگل کا ساتھی اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہو سکے گا جس کی شرارتوں اور ایذا رسانیوں سے اس کا پڑوسی مطمئن نہ ہو۔ (بخاری)

غلاموں کے حقوق

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے خادم کو مارے تو اس کے چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے غلام پر ظلم کرتے ہوئے اس کو مارے گا۔ تو قیامت کے دن اس سے قصاص دلایا جائے گا۔ (بخاری)

یتیم کی پرورش

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیواؤں اور مسکینوں (کی خدمت) کے لئے کمانے والا۔ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والوں کی طرح ہے اور اس شخص کی طرح ہے جو تمام دن روزے رکھے اور ساری رات نمازیں پڑھے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں سب سے برا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے آپ ﷺ نے اپنی دو انگلیوں سے ارشاد فرمایا۔ (بخاری)

Marfat.com

کافروں کے حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جنہوں نے تمہارے ساتھ لڑائی نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، ان کے ساتھ انصاف اور بھلائی کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں نہیں روکتا، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (الممتحنہ۔۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے لوگوں کو تو نہیں پائے گا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتے ہوں۔ چاہے ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا کنبہ کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ (المجادلۃ۔۲۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے ظلم کرنا اپنے آپ پر حرام کر لیا ہے اور تمہارے لئے بھی اسے حرام قرار دیا ہے، پس ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ کرو۔ (مسلم)

جانوروں کے حقوق

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر زندہ جگر والی چیز (سے اچھا سلوک کرنے) میں ثواب ہے۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو (مخلوق پر) رحم نہیں کرتا، اس پر (بھی) رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور جب تم جانور ذبح کرو تو اچھے انداز سے ذبح کرو اور چاہئیے کہ ایک تمہارا اپنے ذبیحہ کو راحت دے اور اپنی چھری کو تیز کر لے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی، اس نے بلی کو باندھا اور اسے نہ کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی اسے قید سے چھوڑا کہ زمین کے جانور شکار کر کے کھاتی، یہاں تک کہ وہ بھوک کہ وجہ سے مرگئی (بخاری)

Marfat.com

باب نمبر 4

آداب

نیت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خلوص (نیت) کے ساتھ اللہ کی عبادت کروں۔ (الزمر۔۱۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جس بات میں تم چوک جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔ (الاحزاب۔۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے اور ہر مرد کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا اور پھر اسے پایہء تکمیل تک نہ پہنچا سکا تو اس کے لئے نیکی لکھ دی جائے گی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی، پس جس نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے شمار ہوگی (بخاری)

مہمان نوازی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسایہ کو تکلیف نہ دے اور جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کے ساتھ کھاتے تو آخر تک کھاتے رہتے۔ (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور خاطر و مدارات کا زمانہ ایک دن اور ایک رات ہے (یعنی تکلف اور احسان کا) اور مہمان کی ضیافت کی مدت تین دن اور تین رات ہے اور اس کے بعد کی مہمان نوازی صدقہ اور خیرات ہے اور مہمان کو چاہیے کہ وہ اپنے میزبان کے ہاں زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہرے کہ وہ تنگ آ جائے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلائی، روزی اور برکت اس گھر کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے جس میں کھانا کھلایا جاتا ہے جس طرح اونٹ کا گوشت کاٹنے میں چھری تیزی سے کوہان کی طرف جاتی ہے (ابن ماجہ)

خوشبو و سرمہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں صرف بو ہو اور ہلکا رنگ ہو اور عورت کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ شوخ ہو اور ہلکی خوشبو ہو (ترمذی و نسائی)

داڑھی، لبیں اور بال

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی ڈاڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کاٹو کہ مشرکین ڈاڑھی کٹواتے اور مونچھیں بڑھاتے ہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مونچھوں کو پست کرو یعنی باریک ترشواؤ اور ڈاڑھی کو بڑھاؤ۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وقت معین کیا گیا لبوں کے بال کتروانے

Marfat.com

ناخن کٹوانے بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف کے بال مونڈنے کا یہ کہ ہم اس کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے سر پر اور داڑھی کے بال ہوں اس کو چاہئے کہ ان کو اچھی طرح رکھے۔ (ابوداؤد)

سلام کرنا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھلاؤ اور سلام پھیلاؤ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار پیدل کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے شخص کو سلام کرے اور دو پیدل چلنے والوں میں سے جو بھی سلام کی ابتداء کرے وہی افضل ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودیوں نے تم پر جتنا سلام اور آمین پر حسد کیا اتنا کسی اور چیز پر نہیں کیا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی تم میں سے مجلس میں آئے تو اس کو چاہیے کہ سلام کرے اور جب واپس جانے لگے تو پھر بھی سلام کرے۔ کیونکہ پہلا سلام دوسرے سلام کی نسبت زیادہ مؤکد نہیں ہے۔ (بخاری)

☆ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اسلام کی کونسی عادت بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا کھلانا اور آشنا نا آشنا سب کو سلام کرنا۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار سلام کرے پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا سلام کرے بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے آدمی سلام کریں بہت سے آدمیوں کو۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور

Marfat.com

جب تم گھر سے باہر جاؤ تو گھر والوں کو سلام کر کے رخصت کرو۔ (بیہقی)

اجازت حاصل کرنا

☆ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک قرض کے معاملہ میں جو میرے والد پر تھا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور دروازہ کھٹکھٹایا آپ ﷺ نے پوچھا کون ہے میں نے عرض کیا میں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا آپ ﷺ نے میرے الفاظ کو برا سمجھا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر جاتے تو دروازہ کی طرف منہ کر کے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دروازہ کے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور السلام علیکم، السلام علیکم کہتے یعنی اجازت حاصل کرنے کے لیے اور دروازہ کے سامنے نہ کھڑا ہونا اس وجہ سے تھا کہ اس زمانہ میں دروازوں کے سامنے پردے پڑے ہوئے نہ تھے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی شخص تین مرتبہ اجازت حاصل کرے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا آئے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی تیرے گھر میں جھانکا اور تو نے اسے کنکری ماردی۔ جس سے اس کی آنکھ پھوٹ گئی تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ بازار کی دکانوں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں مانگتے تھے۔ (بخاری)

مصافحہ اور معانقہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

☆ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ زید بن حارثہ مدینہ میں آئے اور رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

سے ملاقات کے لیے حاضر ہوئے نبی ﷺ اس وقت میرے گھر میں تشریف فرما تھے انہوں نے دروازہ کو کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ ﷺ صرف تہبند باندھے برہنہ جسم چادر کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لے گئے قسم ہے خدا کی میں نے کبھی اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد آپ ﷺ کو برہنہ دیکھا آپ ﷺ نے جوش محبت سے زید کو گلے لگالیا اور بوسہ دیا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی پوری عیادت یہ ہے کہ تم اپنا ہاتھ مریض کی پیشانی یا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اس سے اس کا حال پوچھو اور پورا اسلام کرنا یہ ہے کہ سلام کے بعد تم مصافحہ بھی کرو۔ (مسند احمد)

مجلس

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر وہاں خود بیٹھے البتہ مجلس میں وسعت اور فراخی پیدا کرو۔ (بخاری ہسلم)

☆ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس پہنچی ہوتی، وہیں بیٹھ جاتے۔ (صحیح بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اگر اپنی مجلس سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: کسی کی ہوا خارج ہونے پر ہنسنا بری بات ہے کوئی شخص دوسرے کی ایسی بات پر کیوں ہنسے جو وہ خود بھی کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

کامیابی کے رہنما اصول

ایک بدو حضور ﷺ کے دربار میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا ہاں کہو، دربار میں اس وقت حضرت خالد بن ولید بھی موجود تھے۔ انہوں نے یہ حدیث مبارکہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھ لی۔

بدو نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں امیر بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا قناعت اختیار کرو امیر ہو جاؤ گے۔

عرض کیا: میں سب سے بڑا عالم بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا تقویٰ اختیار کرو، عالم بن جاؤ گے۔

عرض کیا: عزت والا بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا مخلوق کے سامنے ہاتھ پھیلانا بند کر دو باعزت ہو جاؤ گے۔

عرض کیا: اچھا آدمی بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا لوگوں کو نفع پہنچاؤ۔

عرض کیا: عادل بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا جسے اپنے لئے اچھا سمجھتے ہو وہی دوسروں کیلئے پسند کرو۔

عرض کیا: طاقتور بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا اللہ پر توکل کرو۔

عرض کیا: اللہ کے دربار میں خاص درجہ چاہتا ہوں۔ فرمایا کثرت سے ذکر کرو

عرض کیا: رزق کی کشادگی چاہتا ہوں۔ فرمایا ہمیشہ باوضو رہو۔

عرض کیا: دعاؤں کی قبولیت چاہتا ہوں۔ فرمایا حرام نہ کھاؤ۔

عرض کیا: ایمان کی تکمیل چاہتا ہوں۔ فرمایا اخلاق اچھے کر لو۔

عرض کیا: قیامت کے روز اللہ سے گناہوں سے پاک ہو کر ملنا چاہتا ہوں۔ فرمایا جنابت کے فوراً بعد غسل کیا کرو۔

عرض کیا: گناہوں میں کمی چاہتا ہوں۔ فرمایا کثرت سے استغفار کرو۔

عرض کیا: قیامت کے روز نور میں اٹھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا ظلم کرنا چھوڑ دو۔

Marfat.com

عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ مجھ پر رحم کرے۔ فرمایا اللہ کے بندوں پر رحم کرو۔
عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ میری پردہ پوشی کرے۔ فرمایا لوگوں کی پردہ پوشی کرو۔
عرض کیا: رسوائی سے بچنا چاہتا ہوں۔ فرمایا زنا سے بچو۔
عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بن جاؤں۔ فرمایا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو محبوب ہو اسے اپنا محبوب بنالو۔
عرض کیا: اللہ کا فرمانبردار بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا فرائض کا اہتمام کرو۔
عرض کیا: احسان کرنے والا بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا اللہ کی یوں بندگی کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو یا جیسے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔
عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا چیز گناہوں سے معافی دلائے گی۔ فرمایا آنسو، عاجزی اور بیماری۔
عرض کیا: کیا چیز دوزخ کی آگ ٹھنڈی کرے گی۔ فرمایا دنیا کی مصیبتوں پر صبر۔
عرض کیا: اللہ کے غصے کو کیا چیز سرد کرتی ہے۔ فرمایا چپکے چپکے صدقہ اور صلہ رحمی عرض کیا سب سے بڑی برائی کیا ہے۔ فرمایا بداخلاقی اور بخل۔
عرض کیا: سب سے بڑی اچھائی کیا ہے۔ فرمایا اچھے اخلاق، تواضع اور صبر۔
عرض کیا: اللہ کے غصے سے بچنا چاہتا ہوں۔ فرمایا لوگوں پر غصہ کرنا چھوڑ دو۔ (مسند احمد)

Marfat.com

باب نمبر ⑩

اتباع سنت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: یقیناً اللہ اور آخرت کی امید رکھنے والوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔ (سورۂ احزاب ۲۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے فتنہ وفساد کے وقت جس شخص نے میری سنت کو مضبوط پکڑا۔ اس کیلئے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔ (مشکوٰۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دوست رکھا میری سنت کو پس اس نے دوست بنایا مجھ کو۔ اور جس نے دوست بنایا مجھ کو وہ بہشت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (ترمذی)

جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف سنتیں

سونے اور جاگنے کی سنتیں

☆ آپ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو اپنا ناک تین مرتبہ صاف کرتے اور مسواک کرتے۔

☆ نماز عشاء سے پہلے نیند اور نماز عشاء کے بعد باتیں کرنا پسند نہ فرماتے۔

☆ ارشاد فرماتے جب تو نیند (کیلئے) بستر پر آئے تو نماز جیسا وضو کر اور پھر اپنی دائیں جانب لیٹ جا۔

☆ پیٹ کے بل لیٹنے سے منع فرماتے۔

Marfat.com

قضائے حاجت کی سنتیں

☆ بیت الخلاء جاتے ہوئے بایاں پاؤں پہلے اندر رکھتے اور دعا پڑھتے۔

☆ قضائے حاجت کے وقت چہرہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرتے اور نہ ہی باتیں کرتے۔

☆ قضائے حاجت کے وقت دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بایاں پاؤں پورا زمین پر رکھتے اور اس پر وزن دے کر زمین پر بیٹھتے۔

☆ ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے منع فرماتے۔

☆ پانی کے کنارے، درمیان راستے، سائے کی جگہ پیشاب کرنے کو منع فرماتے۔

☆ بائیں ہاتھ کی کہنی گھٹنے پر اور ہتھیلی بائیں کان کے نیچے رکھتے۔

☆ استنجا کرنے، ناک صاف کرنے اور جوتا اٹھانے میں بایاں ہاتھ استعمال فرماتے۔

لباس کی سنتیں

☆ لباس اتارنے اور پہننے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے۔

☆ ہمیشہ پاک صاف خوشنما رہتے۔

☆ خوشبو بہت پسند رکھتے۔

☆ جمعہ کے دن اچھے کپڑے پہنتے غسل کرتے اور خوشبو لگاتے۔

☆ پاجامہ، شلوار، قمیص، جوتا دائیں طرف سے پہننا شروع کرتے اور اتارتے وقت بائیں طرف سے پہلے اتارتے۔

☆ کپڑے اور جوتا جھاڑ کر پہنتے۔

☆ جوتا پہننے سے پہلے جھاڑتے اور پہلے دایاں پاؤں جوتے میں داخل کرتے۔

کھانا کھانے کی سنتیں

☆ کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے شروع کرتے

Marfat.com

اوراپنے آگے سے کھاتے۔

☆ تین انگلیوں سے کھاتے اور بعد میں انگلیاں چاٹ لیتے اور برتن اچھی طرح صاف کرتے اور ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے اور کھانے کے بعد مسنون دعا پڑھتے۔

☆ لقمہ گر جاتا تو صاف کر کے کھالیتے۔

☆ پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا بند کر دیتے۔

☆ کھانے کے بعد چکنائی والے ہاتھ ایڑیوں یا پنڈلیوں پر ملتے تھے۔

☆ سالن بناتے تو شوربہ زیادہ رکھتے تا کہ پڑوسیوں کا خیال رکھا جائے۔

☆ کدو پسند فرماتے۔

☆ میٹھی چیز چبا کر نومولود کے منہ میں ڈال دیتے۔

☆ جب لوگوں کے ساتھ کھاتے تو آخر تک کھاتے رہتے۔

☆ ارشاد فرماتے جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بِسمِ اللّٰہ پڑھ کر شروع کرے' اگر اللہ کا نام لینا بھول جائے تو بِسمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ (اللہ کے نام سے' اس کام کے آغاز واختتام پر) کہے۔

☆ ٹیک لگا کر نہ کھاتے۔

☆ آپ ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب جوئی نہیں کی۔ چاہتے تو کھالیتے اور نہ چاہتے تو چھوڑ دیتے۔

☆ پانی پینے میں تین بار سانس لیتے۔

☆ برتن میں سانس لینے اور پھونک مارنے سے منع فرماتے۔

چلنے پھرنے کی سنتیں

☆ گھر سے نکلتے وقت مسنون دعا پڑھ کر نکلتے۔

☆ اونچائی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور اترتے ہوئے سبحان اللہ کہتے۔

Marfat.com

☆ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھتے اور مسنون دعا پڑھتے اور باہر نکلتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالتے اور دعا پڑھتے۔

☆ راہ پر چلتے ہوئے دائیں طرف چلتے۔

☆ چال میں نظریں نیچی رکھتے اور تیز چلتے جیسے کوئی اہم کام ہو۔

☆ ہر آتے جاتے کو سلام کرتے پہچانتے یا نہ پہنچانتے ہوئے بھی۔

☆ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان کو سلام کرتے۔

☆ تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے ہٹا دیتے۔

☆ ارشاد فرماتے کہ سوار ہونے والا، پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑی جماعت زیادہ جماعت کو سلام کرے۔

سفر کی سنتیں

☆ جمعرات کے دن سفر کرتے۔

☆ اگر تین آدمی سفر پر نکلتے تو ایک کو امیر بنانے کیلئے فرماتے۔

☆ سفر سے واپسی پر دعا پڑھتے۔

☆ مسافر کو رخصت کرنے کیلئے بہت دور تک اس کے ساتھ جاتے۔

☆ اکیلے سفر کرنے کو منع فرماتے۔

گھریلو امور کی مختلف سنتیں

☆ چھینکتے وقت ہاتھ یا کپڑا منہ پر رکھتے۔

☆ گھر کے کاموں میں مدد فرماتے تھے۔

☆ اپنے کام زیادہ تر خود کیا کرتے تھے۔

☆ سب کے ساتھ حسن خلق سے پیش آتے۔

☆ بچوں سے بہت پیار فرماتے اور کبھی کبھار ان سے کھیلتے بھی تھے۔

Marfat.com

☆ بچوں کی پیدائش کے بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر فرماتے۔

☆ ساتویں روز سر مونڈھتے اچھا نام رکھتے اور عقیقہ فرماتے۔

☆ رمضان میں عبادت کو اور بڑھا لیتے اور آخری دس دن تو مسجد ہی کے ہو کر رہ جاتے یعنی دس دن کا اعتکاف فرماتے۔

☆ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی سے منع فرماتے۔

☆ ارشاد فرماتے سیدھے سادے رہو، میانہ روی اختیار کرو اور ہشاش بشاش رہو۔

☆ جب راستے پر چلتے تو نہایت جمے ہوئے قدم رکھتے اور اس طرح قوت کے ساتھ چلتے کہ جیسے کسی نشیب میں اتر رہے ہوں۔

☆ عید پڑھنے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرتے۔

☆ عیدالفطر کے دن گھر سے کھجوریں (میٹھا) کھا کر جاتے۔

☆ عیدین میں غسل کرتے اور نئے یا دھلے کپڑے پہنتے۔

☆ عیدالاضحیٰ کے دن عید پڑھنے کے بعد قربانی کا گوشت کھاتے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: دس چیزیں فطرت میں شامل ہیں مونچھیں کٹوانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل کے بال صاف کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، استنجا کرنا، ختنہ کرنا۔ (ماخوذ از کتب احادیث)

Marfat.com

باب نمبر 6

عبادات

ذکر الٰہی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پڑھ جو کتاب میں سے تیری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کر یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور بلاشبہ اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے (العنکبوت۔۴۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میرا انکار نہ کرو۔ (البقرۃ۔۱۵۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔ (الاعراف۔۵۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دے بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے اور جو ایمان لائے اور اللہ کی یاد سے ان کے دل تسلی پاتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔ (الرعد۔۲۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جو ذکر الٰہی سے بڑھ کر اسے اللہ کے عذاب سے نجات دینے والا ہو۔ (ابن ابی شیبہ، طبرانی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں نہیں بیٹھتی جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں مگر انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ الفاظ کہنا میرے لئے دنیا اور دنیا کی تمام

Marfat.com

چیزوں سے بہتر ہے، اور وہ الفاظ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ ۔ ترجمہ ''اللہ تعالیٰ پاک اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے''۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری اور بخشنے والے خدا کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں)، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ ترجمہ ''پاک ہے وہ ذات اور ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور پاک ہے وہ ذات جو عظمت والی ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ان کلمات کو دن میں سو مرتبہ کہے اس کو سو غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹا ڈالے جائیں گے اور اس روز شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور (قیامت کے دن) کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ شخص جس نے ان کلمات کو زیادہ پڑھا (اور وہ کلمات یہ ہیں) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ ترجمہ ''خدا کے سوا کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اور بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے''۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوموسیٰ کیا میں تجھ کو بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلا دوں؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا وہ خزانہ یہ ہے، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ ترجمہ ''برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ کی توفیق ہی سے''۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین ذکر، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (سب تعریف اللہ کیلئے) ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ذکر الٰہی کرتا ہے اور جو ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ زندہ اور مردہ کے مانند ہیں"۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو تمہارے ان اعمال سے جو بہترین اعمال ہیں اور بہت پاکیزہ اعمال ہیں تمہارے بادشاہ کے خیال میں اور بہت بلند اعمال ہیں تمہارے درجات میں اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں اور بہتر ہیں تمہارے لئے اس سے کہ ملو تم اپنے دشمن سے (یعنی لڑائی میں) اور مارو تم ان کی گردنوں کو اور ماریں وہ تمہاری گردنوں کو۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ خدا کا ذکر ہے۔ (ترمذی، موطا امام مالک)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں۔ اگرچہ ہوں وہ دریا کی جھاگ کے برابر۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت یونسؑ کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ان الفاظ میں تھی۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے تھا۔ اس دعا کو پڑھ کر جو مسلمان بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ (احمد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے خشک تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ٹہنیوں پر لاٹھی ماری، پتے جھڑ کر زمین پر گرے۔ آپ

Marfat.com

ﷺ نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے سے بندے کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے ہیں۔ (ترمذی)

☆ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، مجھے ایسی بات سکھلا دیں جسے میں کہتا رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہا کر۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اس کی کبریائی ہے، اللہ کیلئے سب سے زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کیلئے پاکیزگی ہے جو جہانوں کا رب ہے، گناہ سے پھرنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی سے حاصل ہوتی ہے جو غالب حکمتوں والا ہے۔ اس نے کہا، یہ سب باتیں تو میرے رب کیلئے ہیں، میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہا کر۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔ ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت سے نواز اور مجھے اپنی عطا سے سرفراز فرما۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوموسیٰ کیا میں تجھ کو بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلا دوں؟ انہوں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ ضرور۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ خزانہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہے اور پھر سو کی گنتی پوری کرتے ہوئے پڑھتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ تو

Marfat.com

اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگر چہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔ (مسلم)

☆ جب رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فرماتے۔ اور یہ دعا پڑھتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ملتی ہے اے عزت وجلالت کے مالک، تو بڑی برکتوں والا ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا، اے معاذؓ اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر فرمایا اے معاذؓ میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں، کہ تو ہر نماز کے بعد ان کلمات کا کہنا ترک نہ کرنا۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ترجمہ: اے اللہ تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار جائے اور یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کیلئے جنت میں ایک گھر بناتا ہے (اور وہ الفاظ یہ ہیں) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا۔ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ: ترجمہ "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں آئے گی اسی کے قبضہ میں ہے ساری بھلائی اور وہ ہر چیز پر

Marfat.com

کامل قدرت رکھتا ہے''۔ (ترمذی وابن ماجہ)

درود شریف

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والوتم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔(الاحزاب۔ ۵۶)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو دنیا میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور میرے امتیوں کا صلوٰۃ وسلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ (نسائی)

☆ حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ پر درود زیادہ بھیجا کروں آپ ﷺ مجھے بتادیجئے کہ اپنی دعا میں سے کتنا حصہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیلئے مخصوص کروں۔آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود کیلئے مخصوص کردوں گا۔آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔میں نے عرض عرض کیا کہ پھر میں آدھا وقت مخصوص کرتا ہوں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو اور اگر اور زیادہ کردو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔میں نے عرض کیا کہ دو تہائی حصہ اس کیلئے مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔میں نے عرض کیا کہ میں اپنی دعا کا سارا وقت مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ کی طرف سے کفایت کی جائے گی اور تمہارے گناہ وقصور معاف کردیئے جائیں گے۔(ترمذی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخیل اور کنجوس ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ بھیجے اپنے نبی ﷺ پر۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے، پس تم اس میں کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا، یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر ہمارا درود کس طرح پیش کیا جائے گا جب کہ آپ ﷺ کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے مبارک جسموں کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود پڑھو، اس لئے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اسے جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا۔ جب کہ اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور نہ نبی ﷺ پر درود پڑھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس نے جلد بازی کی ہے، پھر آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور شخص سے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے (پھر اس کے بعد دعا مانگے) تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ حضرت ابو محمد کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس

Marfat.com

تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے آپ ﷺ پر سلام پڑھنے کا طریقہ جان لیا ہے۔ پس ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ الفاظ کہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی وہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے (وہ الفاظ یہ ہیں) جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ترجمہ ''اے اللہ جزا دے ہماری طرف سے محمد ﷺ کو جس کے وہ اہل ہیں''۔ (طبرانی)

کلمہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ دل کے اخلاص سے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اس کیلئے لازماً آسمانوں کے دروازے کھل جائیں گے یہاں تک وہ کلمہ عرش الٰہی تک پہنچے گا بشرطیکہ وہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نبی موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا

Marfat.com

کہ اے میرے رب مجھ کو کوئی کلمہ تعلیم فرما جس کے ذریعے میں تیرا ذکر کیا کروں تو اللہ نے فرمایا اے موسٰی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا کرو انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب یہ کلمہ تو تیرے سارے ہی بندے کرتے ہیں میں تو وہ کلمہ چاہتا ہوں جو آپ خصوصیت سے مجھے ہی بتائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسٰی اگر ساتوں آسمانوں اور میرے سوا سب کائنات میں سے آسمانوں کی جو آبادی ہے اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دوسرے پلڑے میں تو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا وزن ان سب سے زیادہ ہوگا۔ (شرح السنہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مرے اور یہ گواہی دیتا ہو، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ۔ دل سے یقین کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔ (ابن ماجہ)

استغفار

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تو کہہ اے میرے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (المومنون۔۱۱۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کیلئے بھی۔ (سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔۱۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ (الفرقان۔۷۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (الشوریٰ۔۲۵)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو شخص کسی برائی کا ارتکاب کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے، پھر اللہ سے بخشش طلب کرے، تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت مہربان پائے گا۔ (سورۃ الانفال۔۳۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کرلے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرلے۔ سورج کے مغرب سے طلوع تک ایسا ہوتا رہے گا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص استغفار کی پابندی کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور ہر غم سے اسے نجات عطا کرتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابو داؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو یہ کہے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ترجمہ: میں اس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور نگران ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں''۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگرچہ اس نے جہاد سے بھاگنے کا ارتکاب کیا ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے قبل یہ کلمات کثرت سے پڑھتے تھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تیری خوبیوں کے ساتھ، میں تجھ سے معافی کا طلب گار ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

دعا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اورتمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو یقیناً جولوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنم میں ذلیل ہوکر داخل ہوں گے۔ (المومن۔ ٦٠)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اورتمہارے رب نے کہا، مجھے پکارو، میں تمہاری پکار کوقبول کروں گا۔ (سورۃ غافر۔٦٠)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا، عبادت ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کودعا میں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ اے اللہ اگرتو چاہے تو مجھے بخش دے، اے اللہ اگرتو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، بلکہ پورے اعتماد کے ساتھ سوال کرے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کوکوئی مجبور نہیں کرسکتا (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً تمہارا رب بہت حیا کرنے والا کرم والا ہے وہ اپنے بندے سے حیا کرتا ہے کہ جب وہ اپنے ہاتھ اس کی طرف اٹھائے تو وہ انہیں خالی لوٹا دے۔ (نسائی)

☆ حضرت عمرؓ بن خطاب کہتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان اورزمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اوراس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ بھیجے اپنے نبی ﷺ پر۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے لئے بددعا نہ کرو اور نہ اپنے مالوں کیلئے بددعا کرو۔ (کہیں ایسا نہ ہو) تم اللہ کی طرف اس گھڑی کو پالو، جس میں اس سے جو بھی مانگا جائے وہ تمہارے لئے قبول کرلے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا، کون سی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا رات کے پچھلے پہر میں اور فرض نمازوں کے بعد۔ (ترمذی)

Marfat.com

مسنون دعائیں

☆سونے کی دعا: ﴿ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ﴾ ترجمہ: اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہی میں مرتا (سوتا) اور زندہ ہوتا (جاگتا) ہوں۔ (بخاری)

☆سوکر اٹھنے کی دعا: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَا نَا بَعْدَ مَا اَمَا تَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں کہ جس نے ہمیں مارنے (سونے) کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ (بخاری)

☆بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا: ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ﴾ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔ (ترمذی)

☆بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا: ﴿ غُفْرَانَكَ ﴾ ترجمہ: اے اللہ میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں۔ (ابن ماجہ، نسائی)

☆وضو شروع کرتے وقت کی دعا: ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ (نسائی)

☆وضو کے بعد کی دعا: ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی

Marfat.com

دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (مسلم)

☆ گھر سے نکلنے کی دعا: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر (نکلتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر اعتماد کرتا ہوں، گناہوں سے باز رہنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے۔ (ترمذی)

☆ گھر میں داخل ہونے کی دعا: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا﴾ ترجمہ: ہم اللہ تعالیٰ کے نام سے باہر آئے اور اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کیا۔ (ابوداؤد)

☆ مسجد میں داخل ہونے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم)

☆ مسجد سے باہر آنے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

☆ صبح وشام ہر قسم کے نقصان سے بچنے کی دعا: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ (۳ بار صبح وشام) ترجمہ: اس اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ سفر کی دعا: ﴿سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا

Marfat.com

اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم بے شک اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (مسلم)

☆سفر سے واپسی کی دعا: ﴿اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ﴾ ترجمہ: ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (مسلم)

☆ کھانا کھانے سے پہلے کی دعا: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ﴾ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھاتا ہوں اور اس کی برکت کا امیدوار ہوں۔ (ترمذی)

☆ کھانے کی دعا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھیں: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ﴾ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ شروع میں اور آخر میں اللہ ہی کا نام ہے۔ (ابوداؤد)

☆ کھانے کے بعد کی دعا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ﴾ ترجمہ: تمام تر تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے ہم کو کھانا کھلایا اور سیراب کیا اور ہم کو مسلمان بنایا۔ (ترمذی)

☆ کسی کے ہاں دعوت کے بعد کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاَسْقِ مَنْ اَسْقَانِیْ﴾ ترجمہ: اے اللہ! آپ اس کو کھلایئے جس نے مجھ کو کھلایا اور اس کو سیراب کیجئے جس نے مجھ کو سیراب کیا۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ دودھ پینے کی دعا: ﴿اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ﴾ ترجمہ: اے اللہ اس میں برکت ڈالیے اور مزید عطا فرمایئے۔ (ابوداؤد)

☆ روزہ افطار کی دعا: ﴿اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ کی رضا کیلئے روزہ رکھا اور آپ کے دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولتا ہوں۔ (ابوداؤد)

☆ آئینہ دیکھنے کی دعا: ﴿اَللّٰھُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ﴾ ترجمہ: اے اللہ! جس طرح آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا دیجئے: (ابن السنی)

☆ لباس پہننے کی دعا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةَ﴾ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں وہ ذات پاک ہے پہنا دیا اس نے (یہ لباس) اور اس نے مجھے میری طاقت اور قوت سے زیادہ رزق دیا۔ (ابن ماجہ)

☆ مجلس کی اختتامی دعا: ﴿سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ﴾ ترجمہ: آپ پاک ہیں اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (ترمذی)

☆ اہل قبرستان کیلئے دعا: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یٰٓاَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا

Marfat.com

وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِا لْاَثْرِ ﴾ ترجمہ: سلام ہو تم پر اے قبر والو بخش دے اللہ تعالیٰ ہم کو اور تمہیں اور تم گزر گئے اور ہم آپ کے نقشِ قدم آنے والے ہیں۔ (ترمذی)

☆ والدین کیلئے دعا: ﴿ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے۔ (بنی اسرائیل ۲۴)

☆ مرغ کی اذان سن کر پڑھنے والی دعا: ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ﴾ ترجمہ: اے اللہ کریم! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔ (بخاری)

☆ گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھنے والی دعا: ﴿ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ﴾ ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔ (بخاری)

☆ آگ سے جلے ہوئے کیلئے دعا: ﴿ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شَافِىْ اِلَّا اَنْتَ ﴾ ترجمہ: سب لوگوں کے پروردگار آپ تکلیف کو دور کر دیں۔ آپ شفا دیجئے آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے۔ (نسائی)

☆ ہدیہ دینے والے کیلئے دعا: ﴿ بَا رَكَ اللّٰهُ فِىْ اَهْلِكَ وَمَا لِكَ ﴾ ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارے اہل اور مال میں برکت فرمائے۔ (بخاری)

☆ چھینکنے کے بعد کی دعا: چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے۔ سننے والا جواب میں يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے۔ پھر چھینکنے والا اس کے جواب میں يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَا لَكُمْ کہے۔ ترجمہ "اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے" (بخاری)

Marfat.com

☆ نیا کپڑا پہننے کی دعا: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ﴾ ترجمہ: تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے نیا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔ (ترمذی)

☆ بیمار کیلئے دعا: ﴿ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ﴾ ترجمہ: بیماری کو دور فرما دیجئے (اے) انسانوں کے پرودگار! شفا دیں آپ ہی شفا دینے والے ہیں آپ کے سوا کسی کی شفا نہیں ہے ایسی شفا دیں جو بیماری کو ختم کر دے۔ (بخاری)

☆ غم دور کرنے کی دعا: ﴿ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ﴾ ترجمہ: اے زندہ، اے قائم رکھنے والے میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ (ترمذی)

☆ دنیا و آخرت کے تمام مقاصد کی جامع دعا: ﴿ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ ترجمہ: اے اللہ عطا فرما ہم کو دنیا میں نیکی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ (بخاری و مسلم)

☆ علم، عمل اور رزق کی دعا: ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور عمل مقبول اور پاک و حلال رزق۔ (احمد، ابن ماجہ)

☆ پریشانیوں کے وقت کی دعا: ﴿ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی

Marfat.com

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، پس تو مجھے نہ سپرد کرنا میرے نفس کے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی اور سنوار دے میرے لیے تمام کام نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔ (سنن ابی داود)

☆مشکلات میں آسانی کے لیے دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا﴾ ترجمہ: اے اللہ! کوئی (مشکل کام یا غم) آسان نہیں ہوسکتا، لیکن جسے تو آسان کر دے اور تو غم (مشکل) کو آسان کر دیتا ہے جب تو چاہے۔ (ابن السنی)

☆تفکرات اور قرض سے بچنے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ﴾ ترجمہ: اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں، پریشانی اور غم سے اور عاجز ہو جانے اور کاہلی سے اور بزدلی سے اور بخل سے قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط (غلبے) سے۔ (مسلم)

☆نیند میں گھبراہٹ یا وحشت ہونے پر یہ دعا پڑھیں: ﴿اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتَآ مَّاتِ مِنْ غَضَبِه وَ عِقَابِه وَ شَرِّ عَبَادِه وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ﴾ ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے سے اس کی ناراضگی سے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسے ڈالنے سے اور اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں)۔ (ابی داؤد)

Marfat.com

☆دنیاوآخرت کے تمام غموں سے نجات: ﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ (7بار صبح،شام): ترجمہ: میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔(ابوداؤد)

☆حصول سفارش کے لئے اذان کے بعد کی دعا: ﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِالْقَآئِمَۃِ اٰ تِ مُحَمَّدَنِ ا لْوَسِیْلَۃَ وَا لْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ ا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ﴾ ترجمہ: اے اللہ! اے اس کامل پکار کے رب اور نماز قائم رہنے والی کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما مقام وسیلہ اور فضیلت اور سرفراز فرما ان کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ کیا ان سے یقیناً تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔(بیہقی)

☆نماز کے بعد کی دعا: ﴿رَبِ اَعِنِیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِ کَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! میری مدد فرما اپنا ذکر کرنے پر اور شکر کرنے پر اور اچھی عبادت کرنے پر۔(نسائی)

☆قریب الموت کو تلقین: ﴿حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کے قریب شخص کو تلقین کرو۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: ترجمہ ''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔'' (مسلم)﴾

☆بوقت مصیبت نعم البدل مانگنے کی دعا: ﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَاِ نَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

اَجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ اخْلِفْ لِیْ خَیْراً مِنْهَا﴾ ترجمہ: یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! اجر دے مجھے میری اس مصیبت میں اور بدلے میں عطا فرما مجھے اس سے زیادہ بہتر۔ (مسلم)

☆ **میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا:** ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ﴾ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق (تمھیں دفن کرتے ہیں)۔ (ابی داوَد)

لیلۃ القدر کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ﴾ ترجمہ: اے اللہ یقیناً تو معاف کرنے والا کرم کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھے بخش دے۔ (ترمذی)

☆ **اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے لئے عظیم کلمات:** ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَ سُوْءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔ (بخاری)

تمام معاملات میں خیر طلب کرنے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ﴾ ترجمہ اے اللہ ہمارے تمام معاملات کا انجام بہتر فرما دے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔

Marfat.com

☆بیمار پرسی کرتے ہوئے مریض کودعا دیں: ﴿لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ﴾ترجمہ: کوئی حرج نہیں یہ بیماری پاک کرنے والی ہے، اگر اللہ نے چاہا۔ (بخاری)

جہنم سے پناہ مانگنے کے لیے صبح وشام کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ﴾ (سات بار صبح وشام) اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔ (ابوداود)

☆مریض کی شفایابی کے لئے عظیم دعا: ﴿اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ﴾ (7بار) ترجمہ میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔ (ترمذی)

☆کسی کا شکریہ ادا کرنے کا عمدہ طریقہ: ﴿جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا﴾ ترجمہ: بدلہ دے تمہیں اللہ (اس سے) زیادہ بہتر۔ (ترمذی)

☆ادائیگی قرض کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ﴾ ترجمہ: (اے اللہ! تو مجھے کافی ہو جا حلال (رزق) کے ساتھ اپنے (حرام) کردہ رزق سے اور مجھے بے پرواہ کردے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا (ہر ایک) سے۔" (ترمذی)

☆ہر حاجت کے لئے آیت کریمہ کا ورد: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، تو پاک ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ (ترمذی)

☆آتش نمرود میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا: ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ

Marfat.com

الْوَكِيْلُ﴾ ترجمہ: ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ (بخاری)

☆کسی آدمی یا دشمن کے شر سے بچنے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ﴾ ترجمہ: اے اللہ! یقیناً ہم کرتے ہیں تجھ ہی کو ان کے مقابلے میں اور تیری پناہ میں آتے ہیں ان کی شرارتوں سے۔ (ابوداؤد)

☆آندھی کے وقت کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا﴾ ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے۔ (ابوداؤد)

☆لڑائی کے وقت کے دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا﴾ ترجمہ: اے اللہ! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور ہمارے جھگڑوں سے امن دے۔ (مسند احمد)

☆بارش طلب کرنے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا﴾ ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما۔ (بخاری)

☆بارش برسنے کے دوران پڑھیں: ﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برستی بارش کو دیکھتے تو پڑھتے: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا﴾ ترجمہ: اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا دے۔ (بخاری)

☆مسلمان تعریف سنے تو کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ اغْفِرْلِیْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَ اجْعَلْنِیْ خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ﴾ ترجمہ: اے اللہ! تو میری گرفت نہ فرمانا اس کی وجہ سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور معاف فرما دے مجھے جو یہ

Marfat.com

نہیں جانتے اور بنا دے مجھے زیادہ بہتر اس سے جو یہ (میرے بارے) گمان کر رہے ہیں۔ (بخاری)

☆جنت کے خزانوں میں سے عظیم خزانہ: ﴿لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ ترجمہ: نہیں ہے گناہ سے بچنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ (مسلم)

☆حصول ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور لوگوں سے بے نیازی کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَ التُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی﴾ ترجمہ: اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت اور پرہیز گاری (تقویٰ) کا اور پاکدامنی اور (لوگوں سے) بے نیازی کا۔ (مسلم)

Marfat.com

فضائل قرآن

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو شخص میرے ہدایت نامہ کی پیروی کرے گا وہ نہ تو (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) بدبختی سے دوچار ہوگا۔ (طٰہٰ۔۱۲۳)

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔ (بنی اسرائیل۔۸۲)

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: یہ قرآن دکھاتا ہے وہ راستہ جو سب سے سیدھا ہے۔ (بنی اسرائیل۔۹)

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ (القمر۔۱۷)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر ہے یا فرمایا افضل ہے وہ شخص جو قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سینے میں کچھ قرآن محفوظ نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (آخرت میں) قرآن پڑھنے والے شخص سے کہا جائے گا کہ تو قرآن پڑھ اور جنت کے درجوں پر چڑھ اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر جس طرح کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ پڑھ اور تیرا آخری درجہ قرآن کی آخری آیت پر ہوگا (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن کو پڑھے اور جو چیز اس میں ہے اس پر عمل کرے تو قیامت کے دن اس کے ماں اور باپ کو تاج پہنایا جائے گا اور تاج کی روشنی دنیا کے آفتاب کی روشنی سے اچھی ہوگی۔ جبکہ یہ فرض کر لیا جائے گا کہ آفتاب تمہارے گھروں کے اندر روشن ہے پھر تم سمجھ سکتے ہو کہ جب ماں باپ کا یہ مرتبہ ہوگا تو اس شخص کا کیا درجہ ہوگا جس نے قرآن پر عمل کیا۔ (ترمذی)

Marfat.com

سورۃ ملک

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ایک سورۃ تیس آیتوں کی ہے۔اس سورۃ نے ایک شخص کی شفاعت کی، یہاں تک کہ اس کو بخش دیا گیا۔ اور وہ سورۃ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔(ترمذی،نسائی)

سورۃ اعلیٰ

☆ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ اعلیٰ کو بہت محبوب رکھتے تھے۔ (احمد)

سورۃ حشر کی آخری تین آیات

☆ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ○

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے صبح کے وقت تین بار یہ کہا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمَ اور پھر تین آیتیں سورۃ حشر کے آخر کی پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے۔ جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے اور اس کیلئے دعا کرتے ہیں۔ اور اگر وہ اسی دن مرتا ہے تو شہید مرتا ہے۔ اور جو کوئی ان آیات کو شام کے وقت پڑھتا ہے اس کو بھی یہی مرتبہ و مقام ملتا ہے۔(ترمذی)

Marfat.com

سورۃ فاتحہ

☆﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاتحۃ الکتاب شفاء ہے ہر بیماری کیلئے۔ (بیہقی)

آیۃ الکرسی

☆﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o ﴾

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے اس کے جنت میں پہنچنے کیلئے صرف موت حائل ہے۔ (نسائی)

سورۃ القدر

☆﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ o وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ o لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ o تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ o سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ o ﴾

☆ حدیث پاک میں سورۃ قدر کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا ہے۔

Marfat.com

سورۃ زلزال

☆﴿ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَاo وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَاo وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَاo يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَاo بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَاo يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُالنَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْo فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗo وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗo﴾

☆ حدیث شریف میں سورۃ زلزال کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا ہے۔ (ترمذی)

سورۃ العادیات

☆﴿وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًاo فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًاo فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًاo فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًاo فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًاo اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌo وَاِنَّهٗ عَلٰى ذَالِكَ لَشَهِيْدٌo وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌo اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِo وَحُصِّلَ مَافِى الصُّدُوْرِo اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌo﴾

☆ ازروئے حدیث سورۃ العادیات آدھے قرآن کریم کے برابر ہے۔ (ابوعبید تفسیر مواہب الرحمٰن)

سورۃ التکاثر

☆﴿ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُo حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَo كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَo ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَo كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِo لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَo ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِo ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِo﴾

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص اس کی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ ہزار آیتیں پڑھے، صحابہؓ نے عرض کیا، روزانہ ہزار آیتیں پڑھنے کی کون طاقت رکھتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ سورۃ التکاثر پڑھے۔ (بیہقی)

سورۃ الکافرون

☆﴿ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ o لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ o وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ o وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ o وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ o لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ o ﴾

☆ فروہ بن نوفلؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی چیز بتلا دیجئے کہ میں بستر پر جاتے وقت پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ اس لئے کہ یہ سورۃ شرک سے بیزاری ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

سورۃ النصر

☆﴿ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ o وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا o فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا o ﴾

☆ حدیث شریف میں سورۃ النصر کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا ہے۔ (ترمذی)

سورۃ اخلاص

☆﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o ﴾

Marfat.com

☆ سورۃ اخلاص کو احادیث طیبہ میں تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے کو پورا ایک قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (بخاری)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے سنا تو فرمایا واجب ہوئی۔ میں نے پوچھا کیا چیز واجب ہوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا جنت۔ (ترمذی، نسائی)

سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجَاo قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًاo مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًاo وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًاo مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ج كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ج اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًاo فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًاo اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاo وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًاo اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًاo اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًاo﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھے اس کے قدم سے لے کر آسمان کی بلندی تک نور ہو جائے گا جو قیامت کے دن روشنی دے گا۔ اور پچھلے جمعہ سے اس جمعہ تک کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ابن کثیر)

سورۃ یٰسین

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یٰسین قلب القرآن ہے، یعنی اس کا دل ہے اور فرمایا کہ جو شخص سورۃ یٰسین کو خالص اللہ تعالیٰ اور آخرت کیلئے پڑھتا ہے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔ (نسائی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۃ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے اس کی حاجتیں پوری کی جاتی ہیں (دارمی)

سورۃ واقعہ

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ واقعہ کو سورہ غنا فرمایا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دولتمندی کی سورۃ کہا ہے۔ اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت خود بھی کرو اور اپنی اولاد کو بھی یاد کراؤ، اور اپنی عورتوں کو بھی پڑھاؤ۔ اور فرمایا جو شخص مغرب کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد اس سورۂ مبارکہ کی ہر روز تلاوت کرے گا کبھی تنگ دستی میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر)

سورۃ رحمٰن

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کیلئے زینت ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔ (بیہقی)

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

Marfat.com

وَقَالُوْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُo لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاج لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ قلے رَبَّنَا لَا تُؤَ اخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَئْنَاج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَاج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَا قَةَ لَنَا بِهٖ ے وَاعْفُ عَنَّاوقفه وَاغْفِرْلَنَاوقفه وَارْحَمْنَاوقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَا نْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَo﴾

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو شخص رات کو پڑھ لے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کیلئے کافی ہوں گی۔ یعنی وہ ہر شر و فساد سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جائیں، تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس نہیں آتا۔ (حصن حصین)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرۃ کو دو آیتوں پر ختم کیا ہے۔ یہ دونوں آیتیں مجھ کو اس خزانہ سے عطا کی گئی ہیں جو عرش کے نیچے ہے۔ پس ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ اس لئے کہ یہ آیتیں رحمت ہیں، اللہ سے قربت کا ذریعہ ہیں اور دعا ہیں۔ (دارمی)

سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات

﴿ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَا فِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِo اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَا طِلًا

Marfat.com

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ صلے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ o رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ج رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قلے
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى صلے بَعْضُكُمْ مِّنْ م بَعْضٍ صلے فَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ قلے وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ o لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ o مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ج وَبِئْسَ
الْمِهَادُ o لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ قلے وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ o وَاِنَّ مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا قلے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ قلے اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o

☆ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ آل عمران کی آخری دس آیتیں کسی

Marfat.com

رات کو پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

سورۃ سجدہ

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں اس کو مت پکڑو اس کو چھوڑ دو۔ (ترمذی)

سورۃ فلق

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ o وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o ﴾

سورۃ الناس

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَاسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o﴾

☆ حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام جحفہ اور ابواء کے درمیان سفر کر رہا تھا کہ ہم کو تیز و تند ہوا اور تاریکی نے گھیر لیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھ پڑھ کر دعا مانگنی شروع کی اور مجھ سے کہا عقبہؓ پناہ مانگ ان دونوں سورتوں کے ذریعے سے کہ پناہ مانگنے کے معاملے میں یہ دونوں سورتیں سب سے بہتر ہیں۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

باب نمبر 7

طھارت و پاکیزگی

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک و صاف رہنے والے اپنے بندوں کو محبوب رکھتا ہے (البقرۃ۔۲۲۲)

☆ بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ﴾ شروع اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اے اللہ کریم! بیشک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔ (ترمذی)

☆ بیت الخلا سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں: ﴿غُفْرٰنَكَ﴾ اے اللہ میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں۔ (ابن ماجہ)

قضائے حاجت اور استنجاء کا مسنون طریقہ

☆ قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف چہرہ اور پیٹھ نہ کریں باتیں اور ذکر الٰہی نہ کریں پیشاب کی چھینٹوں سے بچیں پیشاب یا استنجا کرتے وقت عضو مخصوص کو دایاں ہاتھ نہ لگائیں۔ (بخاری، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لعنت کے تین اسباب سے اجتناب کرو۔ گھاٹوں پر، شاہراہ عام پر اور سایہ کے نیچے رفع حاجت کرنے سے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی قضاء حاجت کریں تو ان کو ایک دوسرے سے پردہ میں ہونا چاہئے اور اس حالت میں ایک دوسرے سے باہم گفتگو بھی نہ کریں۔ اس لئے کہ ایسے فعل پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ (احمد)

☆ حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم قضاء حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہوں یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا

Marfat.com

تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا کریں یا گوبر، لید اور ہڈی سے استنجا کریں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیشاب (کی چھینٹوں) سے بچو۔ اکثر عذاب قبر اسی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (دار قطنی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء گئے۔ ایک برتن میں پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے استنجا کیا پھر ایک اور برتن میں پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے وضو کیا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت سراقہ بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قضائے حاجت کی تعلیم دیتے ہوئے ہمیں فرمایا کہ ہم بائیں پاؤں پر وزن دے کر بیٹھیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں۔ (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی پیشاب کرے تو عضو مخصوص کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ کو بحالت پیشاب کسی نے سلام کیا تو نبی ﷺ نے جواب نہ دیا۔ فراغت کے بعد آپ ﷺ نے وضو کیا اور فرمایا، میں نے مناسب نہ سمجھا کہ طہارت کے بغیر سلام کا جواب دوں۔ (ابوداؤد)

نجاست کے مسائل

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ (کپڑے پر لگی ہوئی) منی کو دھویا کرتے تھے۔ پھر اسی کپڑے کو زیب تن فرما کر نماز پڑھ لیتے تھے اور میں دھونے کے نشان اور اثر کو صاف طور پر دیکھتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی پھر آپ ﷺ اسی کپڑے میں نماز ادا فرما لیتے تھے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حیض کا خون جو کپڑے کو لگ جائے کے متعلق فرمایا۔ پہلے اسے کھرچ ڈالو پھر پانی سے مل کر دھولو پھر اس پر کھلا پانی بہاؤ پھر اس میں نماز پڑھ لو۔ (بخاری و مسلم)

☆ حسین بن علیؓ (جب شیر خوار تھے) نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ تو آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے دیے۔ اور فرمایا لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹا دیا جاتا ہے (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے سمندر کے پانی کے متعلق فرمایا کہ، اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً پانی کو کوئی چیز ناپاک و پلید نہیں کرتی۔ الا یہ کہ پانی پر اس ناپاک و پلید چیز کی بو، ذائقہ اور رنگت غالب ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص حالت جنابت میں ہو وہ کھڑے پانی میں غسل نہ کرے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں جب کوئی کتا منہ ڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے، سب سے پہلے مٹی سے مل کر۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے متعلق ارشاد فرمایا وہ نجس نہیں کیونکہ یہ ہر وقت آمد و رفت رکھنے والا گھریلو جانور ہے۔ (نسائی، ابن ماجہ)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو تین مرتبہ دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے کیونکہ اسے یہ معلوم نہیں کہ رات بھر ہاتھ کہاں کہاں گردش کرتا رہا۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

غسل کا مسنون طریقہ

☆ حضرت میمونہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل کرنے کیلئے پانی رکھا اور کپڑا ڈال کر پردہ کیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو پھر دوبارہ دھویا۔ اس طرح دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ پھر شرم گاہ کو دھویا۔ پھر بایاں ہاتھ زمین پر رگڑا پھر اس کو دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ چہرہ کو دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے پھر سر پر اور اس کے بعد تمام جسم پر پانی ڈالا۔ پھر جہاں غسل کیا تھا اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔ اس کے بعد میں نے آپ ﷺ کو کپڑا دیا (بدن صاف کرنے کیلئے) لیکن آپ ﷺ نے کپڑا نہیں لیا اور پھر آپ ﷺ ہاتھ جھٹکتے ہوئے وہاں سے چلے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غسل جنابت میں پانی ناک کے اندر اور سر و داڑھی کے بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کی تہہ میں جنابت کا اثر ہوتا ہے اس لئے بالوں کو اچھی طرح دھویا کرو اور جسم کو اچھی طرح صاف کیا کرو۔ (ابوداؤد)

جنابت اور غسل کے مسائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دونوں (کی) شرم گاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔ (بخاری)

☆ اسلام قبول کرنے پر غسل کرنا واجب ہے، رسول اللہ ﷺ نے ثمامہ بن اثالؓ کو اسلام قبول کرنے کے وقت نہانے کا حکم دیا۔ (مسلم)

☆ مقدادؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اخراج مذی پر غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ صرف وضو کر کے نماز پڑھ لینی چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب ؓ کی وفات پر ان کو غسل دینے کا حکم ارشاد فرمایا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی کا استعمال خروج پانی سے ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جو خواب میں وہی کچھ دیکھے جو ایک نوجوان مرد دیکھتا ہے (احتلام) کہ وہ غسل کرے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ چار چیزوں کی وجہ سے غسل فرمایا کرتے تھے۔ جنابت، جمعہ کے روز، سینگی لگوانے کے بعد اور میت کو غسل دینے کی وجہ سے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے پھر دوبارہ لطف اندوز ہونے کا ارادہ ہو تو درمیان میں وضو کر لے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حائضہ عورت اور جنبی آدمی قرآن پاک میں سے کچھ بھی نہ پڑھے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حائضہ عورت اور جنبی آدمی مسجد میں داخل نہ ہو۔ (ابوداود)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حائضہ عورت اور جنبی آدمی سے ملنا اور کھانا پینا جائز ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر حق ہے کہ ہفتہ کے سات دنوں میں سے ایک دن (یعنی جمعہ کے دن) غسل کرے اس میں اپنے سر کے بالوں کو اور سارے جسم کو اچھی طرح دھوئے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت ام سلمہ ؓ کہتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں

Marfat.com

چالیس دن بیٹھا کرتی تھیں (نماز وغیرہ نہیں پڑھتی تھیں) ۔ (ابوداؤد)

تیمم کا حکم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اگر تم بیمار ہو یا تم سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو، یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو، اور تم کو پانی نہ ملے، تو تم پاک زمین سے تیمّم کرلیا کرو (یعنی اس زمین پر دو ہاتھ مار کر) اپنے چہروں اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو، اللہ تعالیٰ بہت معاف فرمانے والا اور بڑا بخشنے والا ہے۔ (النساء ۴۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیمّم دو ضربوں سے (مکمل) ہوتا ہے۔ ایک ضرب چہرے کیلئے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کیلئے کہنیوں تک۔ (دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مٹی مومن مسلمان کا وضو ہے۔ خواہ دس برس تک اسے پانی نہ ملے۔ مگر جب پانی دستیاب ہو جائے تو پھر اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ اور اسے اپنے جسم پر پانی پہنچانا چاہئے۔ (ترمذی)

☆ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ میری کلائی ٹوٹ گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے وضو کے بارے میں پوچھا۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، پٹیوں پر مسح کرلیا کرو۔ (ابن ماجہ)

مسواک کی اہمیت اور فضیلت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کو بہت زیادہ پاک صاف کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کو بہت خوش کرنے والی چیز ہے۔ (نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر بہت مشقت پڑ جائے گی تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم کرتا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز جس کیلئے مسواک کی جائے اس کے مقابلہ

Marfat.com

میں جو بلا مسواک پڑھی جائے ستر گنا فضیلت رکھتی ہے۔ (بیہقی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ دن یا رات میں جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے تو اٹھنے کے بعد وضو کرنے سے پہلے مسواک ضرور کرتے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں پیغمبروں کی سنتوں میں سے ہیں۔ حیاء، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔ (ترمذی)

وضو اور اس کے فضائل و برکات

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مسلمانوں جب تم نماز کی (ادائیگی کی) طرف کھڑے ہو تو اپنے منہ اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو اور اپنے سروں پر مسح کرلیا کرو اور اپنے پاؤں گھٹنوں تک دھولیا کرو۔ (المائدہ ٦)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا تو اس کے سارے گناہ نکل جائیں گے یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے امتی قیامت کے دن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں روشن ہوں گے۔ پس تم میں سے جو کوئی اپنی روشنی بڑھا سکے اور مکمل کر سکے تو ایسا ضرور کرے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم وضو کرو تو بسم اللہ والحمد للہ کہہ لیا کرو، جب تک تمہارا یہ وضو باقی رہے گا اس وقت تک تمہارے محافظ فرشتے تمہارے لئے برابر نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھے دل اور منہ سے متوجہ ہو کر، تو اس کیلئے جنت واجب ہو

Marfat.com

جاتی ہے۔(مسلم)

وضو کا مسنون طریقہ

۱۔ وضو کے شروع میں بسم اللہ ضرور پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو وضو کے شروع میں اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو پورا نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم وضو کرنے لگو تو دائیں جانب سے ابتدا کرو (ترمذی)

۳۔ پھر دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئیں۔(بخاری)

۴۔ پھر تین مرتبہ کلی کریں اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں اور ناک کو جھاڑیں۔ (ترمذی)

۵۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوئیں۔(بخاری)

۶۔ پھر ایک پانی کا چلو لے کر اسے ٹھوڑی کے نیچے داخل کر کے داڑھی کا خلال کریں۔ (ابوداؤد)

۷۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھوئیں، پھر بایاں ہاتھ بھی کہنی تک تین مرتبہ دھوئیں۔ (ابوداؤد)

۸۔ پھر ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کریں۔(ابوداؤد و ترمذی)

۔ اگر انگوٹھی پہنی ہو تو اس کو ہلا لیں۔(مشکوٰۃ)

۱۰۔ پھر سر کا مسح کریں، اس طرح کہ دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصہ سے شروع کر کے پیچھے کو لے جائیں۔اور پھر پیچھے سے آگے کی جانب واپس لے آئیں۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

۱۱۔ پھر کانوں کا مسح اس طرح کریں کہ شہادت کی انگلیاں دونوں ہاتھوں کی دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر کانوں کی پیٹھ پر انگوٹھوں کے ساتھ مسح کریں۔ (مشکوٰۃ)

۱۲۔ اور کانوں کے مسح کیلئے پانی نیا لیں۔ (بیہقی)

۱۳۔ پھر اپنا دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئیں۔ اور بایاں پاؤں بھی ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئیں۔ (بخاری)

۱۴۔ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ (مشکوٰۃ)

موزوں پر مسح

☆ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے وضو کرنا شروع کیا تو میں آپ ﷺ کے موزے اتارنے کیلئے لپکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا چھوڑ دو میں نے جب یہ موزے پہنے تھے تو میں وضو سے تھا۔ پھر آپ ﷺ نے ان پر مسح فرمایا۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کیلئے موزوں پر مسح کیلئے تین شب و روز اور مقیم کیلئے ایک دن رات مدت مقرر فرمائی ہے۔ (مسلم)

وضو کے بعد کی دُعا

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص جو وضو کرے اور اس کو کمال تک پہنچائے (یا آپ نے یہ فرمایا) کہ اس کو پورے طریقہ سے کرے پھر وضو کے بعد یہ کلمات کہے ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ'' مگر یہ کہ اس کیلئے

Marfat.com

جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے (جنت میں) داخل ہوجائے۔ (مسلم)

☆ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

ترجمہ ''اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں (میں) سے کر اور مجھے طہارت کرنے والوں (میں) سے کر۔ (ترمذی)

وضو کے مسائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دونوں آنکھیں سرین کے سر بند ہیں۔ پھر جو شخص سو گیا اسے چاہئے کہ (ازسرنو) وضو کرے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو قے آئے یا نکسیر پھوٹے، یا کچھ کھانا پیٹ سے منہ میں آئے، یا مذی نکلے تو وہ شخص پھر جائے وضو کرنے کیلئے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نیند سے جاگو تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالو جب تک کہ اس کو (تین بار) نہ دھولو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس ہاتھ نے رات کہاں گزاری۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں ہوا کی حرکت محسوس کرے اور فیصلہ کرنا مشکل ہوجائے کہ آیا پیٹ سے کوئی چیز خارج ہوئی یا نہیں۔ تو ایسی صورت میں (وضو کرنے کیلئے) وہ مسجد سے باہر نہ جائے۔ تاوقتیکہ ہوا کے خارج ہونے کی آواز یا بدبو محسوس کرے۔ (مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی کسی اہلیہ کا بوسہ لیا اور نماز کیلئے نکل گئے اور وضو نہیں فرمایا۔ (احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا پھر کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میت کو غسل دیا وہ خود بھی غسل کرے۔ اور جس نے میت کو اٹھایا وہ وضو کرے۔ (احمد ونسائی)

☆ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں کثرت سے مذی خارج ہونے کا مریض تھا۔ میں نے مقدادؓ سے کہا کہ وہ نبی ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کریں۔ مقدادؓ نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ایسی حالت میں وضو ہی ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص شرم گاہ کو (براہ راست) ہاتھ لگائے پس وہ وضو کرے۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

باب نمبر ❷

مسجد

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اوراس سے بڑھ کرظالم کون جس نے اللہ کی مسجدوں کواس بات سے روکا کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اوران کے اجاڑنے کی کوشش کی۔(البقرۃ ۱۱۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اس (مسجد) کے متولی تو بس متقی ہیں۔(الانفال ۳۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ایسے گھروں میں جن کے بارہ میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اوران میں اس کا نام لیا جائے ان میں صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے ہیں (النور ۳۶)

☆ **مسجد میں داخل ہونے کی دعا:** ﴿اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم)

☆ **مسجد سے باہر آنے کی دعا:** ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ﴾ ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔(مسلم)

مسجد کے فضائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو یا شام کو مسجد کی طرف گیا، اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں (سامان) مہمانی تیار کرواتا ہے، جب کبھی بھی صبح یا شام کو جائے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اندھیری راتوں میں مسجدوں کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے روز کامل اور پورے پورے نور کی بشارت اور خوشخبری دو۔(ابوداؤد، ترمذی)

Marfat.com

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے گھروں میں جائے نماز متعین کرنے اوران کوصاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔ (احمد، ترمذیؒ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے مسجد تعمیر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں اسی طرح کا گھر بنادے گا۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص جب بہترین طریقے سے وضو کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے اوراس کا مقصد محض نماز ادا کرنا ہوتا ہے تو مسجد میں داخل ہونے تک جو قدم وہ اٹھاتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے اوراس پر اس کا ایک گناہ جھڑتا ہے پھر جب مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جتنی دیر اسے جماعت کے انتظار میں رکنا پڑتا ہے اسے نماز کا ثواب ملتا ہے اور جب تک یہ شخص اپنی نماز کی جگہ پر رہتا ہے فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ! اس کے گناہ بخش دے اور اس پر رحمت نازل فرما۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات شخص ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس دن (حشر میں) اپنے سائے میں رکھے گا۔ جس دن سوائے اس کے سائے کے کوئی سایہ نہیں ہو گا۔ (پہلا) عادل حکمران، (دوسرا) وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں جوانی گزارے، (تیسرا) وہ شخص کہ اس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے، جس وقت نماز پڑھ کر نکلتا ہے تو اس کی طرف دوبارہ آنے کیلئے بے تاب رہتا ہے، (چوتھا) وہ دو شخص جو اللہ تعالیٰ کیلئے آپس میں محبت رکھتے ہوں، ملتے ہیں تو اسی کی محبت میں اور جدا ہوتے ہیں تو اسی کی محبت میں۔ (پانچواں) وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرتا ہے اوراس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں، (چھٹا) وہ شخص کہ جسے کسی خاندانی، خوبصورت عورت نے (برائی کیلئے) بلایا۔ پھر اس شخص نے کہا میں اللہ

Marfat.com

سے ڈرتا ہوں۔(ساتواں) وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کے نام پر کچھ دیا پھر اس کو چھپایا یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو علم نہ ہوا کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کا اجر سب سے زیادہ اس شخص کو ملتا ہے جو مسجد سے زیادہ دور رہتا ہے۔اور جسے سب سے زیادہ چل کر مسجد تک آنا پڑتا ہے اور وہ شخص جو انتظار کرتا ہے کہ امام کے ساتھ باجماعت نماز پڑھے اس کا اجر اس شخص سے بہت زیادہ ہے جو جلدی سے نماز پڑھ کر سو جاتا ہے۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم مسجد میں نماز پڑھو تو نماز کا کچھ حصہ (نوافل، سنتیں) اپنے گھروں میں پڑھو۔اللہ اس نماز کے سبب گھر میں بھلائی دے گا۔ (مسلم)

مسجد کے آداب

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں کو غارت و برباد کرے انہوں نے انبیاءؑ کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کسی شخص کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو اسے کہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کاروبار و تجارت میں نفع نہ دے۔ (ترمذی و نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مساجد میں نہ تو حدود قائم کئے جائیں اور نہ ہی ان میں قصاص (خون کا بدلہ) لیا جائے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔اس کا کفارہ تھوک کو دفن کرنا ہے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ

Marfat.com

لوگ مسجدوں (کی تعمیر) میں فخر نہ کرنے لگیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے مساجد کی آرائش وزیبائش کا حکم نہیں دیا گیا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے سات مقامات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ کوڑا کرکٹ کی جگہ، ذبح خانہ، قبرستان، شارع عام، حمام، اونٹ باندھنے کی جگہ اور بیت اللہ کی چھت پر۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں نہ ڈالو۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے پیاز اور لہسن سے منع کیا اور فرمایا: جو کوئی ان دونوں کو کھائے تو مسجد کے قریب نہ آئے اور فرمایا اگر تم نے انہیں کھانا ہی ہے تو ان کو پکا کر ان کی بو مار لو۔ کیونکہ اس سے فرشتوں کو بھی ایذا پہنچتی ہے۔ (ابوداؤد، مسلم)

اذان اور اس کے فضائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے، کہ اذان دینے میں کتنا ثواب ہے، اور اول صف میں کھڑا ہونے کا کیا اجر ہے؟ پھر اگر وہ اس پر قادر نہ ہوں، مگر قرعہ اندازی کریں اور ان کو اگر معلوم ہو جائے کہ نماز کو جلدی آنے میں کیا فضیلت ہے، تو وہ اس کی طرف سبقت کریں، اور اگر ان کو عشاء و صبح کی نماز کی فضیلت معلوم ہو جائے، تو وہ ان نمازوں کیلئے آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسیٹ کر آنا پڑے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو، تو وہی الفاظ دہرا دو، جو کہ موذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو، اس لئے کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر اس کے بدلے میں دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو، اس لئے وہ جنت میں ایک مقام ہے، نہیں لائق ہے وہ جگہ، مگر خدا کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کیلئے اور میں امید کرتا ہوں، کہ وہ بندہ میں ہی ہوں، پس جو شخص میرے لئے وسیلہ کا سوال کرے، اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اذان سنو تو تم بھی اسی طرح کہتے جاؤ جس طرح موذن کہہ رہا ہے۔ بجز حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے کہ ان کلمات کی جگہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ (مسلم)

☆ اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہنا چاہئے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو بھیڑ بکریوں میں ہے، یا دیہات میں، تو اونچی آواز سے نماز کیلئے اذان کہہ، اس لئے کہ جنوں، انسانوں اور دیگر مخلوق میں سے جو بھی موذن کی آواز سنے گا، قیامت کے دن اس کیلئے گواہی دے گا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی (ترمذی)

اذان کے کلمات

☆ حضرت عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ نے لوگوں کو نماز کیلئے سنکھ کے ذریعے جمع کرنے کا حکم دیا تو ایک رات میں سو رہا تھا کہ ایک آدمی میرے گرد آ کر گھومنے لگا۔ اس کے ہاتھ میں ایک سنکھ تھا۔ میں نے اس سے پوچھا اے اللہ کے بندے! کیا تم یہ سنکھ بیچو گے؟ اس نے پوچھا تم اس سے کیا کرو گے؟ میں نے کہا، ہم اس سے لوگوں کو نمازوں کی طرف بلائیں گے، کہنے لگا کیا میں تمہیں اس سے بہتر طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا ضرور بتاؤ۔ کہنے لگا تم یہ کہو:

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ اللّٰہُ اَکْبَرْ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ ارَّسُوْلُ اللّٰہِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ ا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: ترجمہ ''اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ شخص ذرا پیچھے ہٹا اور پھر کہنے لگا (جب نماز کھڑی ہو تو یوں کہو یعنی اقامت کیلئے) اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: ترجمہ ''اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جب صبح ہوئی تو میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا یہ خواب بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''انشاء اللہ یہ سچا خواب ہے۔ بلالؓ کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور جو الفاظ تم نے خواب میں سنے ہیں انہیں

Marfat.com

کہتے رہو تا کہ وہ اذان دیں، اس لئے کہ ان کی آواز تم سے بلند ہے'' میں حضرت بلالؓ کے ساتھ کھڑا ہوا اور انہیں کہتا رہا اور وہ اذان دیتے رہے'' حضرت عمرؓ نے جب یہ آواز سنی تو وہ اپنے گھر میں تھے۔ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے آئے اور فرمانے لگے ''اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے'' اس پر نبی ﷺ نے فرمایا فَلِلّٰهِ الْحَمْد۔ (امام احمد و ابوداؤد)

☆ حضرت ابو محذورہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اذان میں مجھ کو انیس کلمے سکھلائے اور اقامت میں سترہ کلمے۔ (ابن ماجہ) (ترجیحی اذان کے ساتھ اقامت کے کلمے بھی دو دو ہیں۔ فقہ السنہ)

☆ عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اذان اور اقامت دو دو مرتبہ کہی جاتی تھی۔ (ترمذی)

اذان کے مسائل

☆ ہر نماز کے وقت اذان دینی چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کا وقت آئے تو تمہارے لئے تم میں سے کوئی اذان کہے۔ (بخاری)

☆ اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت جلدی کہنی چاہئے رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا جب اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کر کہہ۔ اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ۔ (ترمذی)

☆ اذان باوضو کہنی چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان وضو والا کہے۔ (ترمذی)

☆ اذان شہادت کی دونوں انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں دے کر کہنی چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ اذان کہتے وقت اپنی

Marfat.com

دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں دے۔(ابن ماجہ)

☆ حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت دائیں طرف مڑیں اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف مڑیں لیکن گھومیں نہیں۔یعنی دائیں اور بائیں جانب گردن موڑیں۔ (بخاری ومسلم)

☆ صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دومرتبہ یوں کہے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ (نماز نیند سے بہتر ہے)۔ (احمد،ابوداؤد)

اذان کے بعد کی دُعا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اذان سنوتو وہی الفاظ دہرادو جو موذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو اس لئے کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو،اس لئے کہ (وسیلہ) جنت میں ایک مقام ہے،نہیں ہے لائق وہ جگہ مگر خدا کے بندوں میں صرف ایک بندہ کے لئے،اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔پس جو شخص میرے لئے وسیلہ کا سوال کرے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔(مسلم)

☆ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدِنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ: ترجمہ ''اے ہمارے پروردگار اس پوری اذان اور اس کے نتیجے میں ادا ہونے والی نماز کے رب! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ (بلند درجہ بہشت کا) اور بزرگی اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچادے جس کا ان سے وعدہ کیا ہے۔(بخاری)

Marfat.com

نماز کے فضائل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تمام نمازوں کی حفاظت کرو خصوصا درمیانی نماز (عصر) کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے رہو۔ (البقرہ۔۲۳۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: (صالحین) مرد وہ ہیں کہ ان کو ان کی تجارت اور خرید وفروخت اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی۔ وہ قیامت کے اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں بہت سے دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔ (النور۔۳۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں بھلائی کا حکم کرتے اور برائی سے منع کرتے اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمان بردار ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (التوبہ۔۷۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع وسجود بھی جیسے کرنے چاہئیں ویسے ہی کیے اور خشوع کے ساتھ ان کو ادا کیا تو ایسے شخص کے لیے اللہ کا پکا وعدہ ہے کہ وہ اس کو بخش دے گا۔ اور جس نے ایسا نہیں کیا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو سزا دے گا۔ (مسند احمد، ابوداود)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ نماز اہتمام سے ادا کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے نور اور دلیل ہوگی، اور اس کیلئے نجات کا ذریعہ بنے گی۔ اور جس شخص نے نماز کی ادائیگی کا اہتمام نہیں کیا تو وہ اس کے لیے نہ نور بنے گی، نہ برہان اور نہ ذریعہ نجات، اور وہ بد بخت قیامت میں قارون، فرعون، ہامان، اور

Marfat.com

ابی بن حلف کے ساتھ ہوگا۔ (مسند احمد، مسند دارمی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس میٹھی اور گہری نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی ایک کے دروازے (کے پاس سے گزر رہی ہو) وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا "نہیں"۔ فرمایا، پانچ نمازیں بھی گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں، جیسا کہ پانی میل کو ختم کر دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اور کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز کا چھوڑنا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عہد جو ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان ہے، نماز ہے۔ پس جس نے نماز چھوڑ دی، وہ یقیناً کافر ہو گیا۔ (ترمذی)

نماز کے اوقات

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو مرتبہ حضرت جبرائیلؑ نے خانہ کعبہ کے قریب میری امامت کی (یعنی مجھ کو نماز پڑھائی دو دن) پس نماز پڑھائی مجھ کو ظہر کی جب کہ آفتاب ڈھل گیا تھا اور سایہ اصلی مانند تسمہ کے ہو گیا۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو عصر کی جبکہ ہر چیز کا سایہ (اصلی سایہ کو چھوڑ کر) اس کے برابر ہو گیا۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو مغرب کی جس وقت کے افطار کرتا ہے روزہ دار۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو عشاء کی جبکہ غائب ہو گئی شفق۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو فجر کی جب کہ حرام ہو جاتا ہے کھانا پینا روزہ دار پر۔ پھر جب دوسرا دن ہوا تو نماز پڑھائی مجھ کو ظہر کی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا اور نماز پڑھائی عصر کی جبکہ سایہ دوگنا ہو گیا۔ اور نماز پڑھائی مغرب کی جس وقت افطار کرتا ہے روزہ دار۔ اور نماز پڑھائی عشاء کی تہائی رات تک۔ اور نماز پڑھائی فجر کی، پس خوب روشن کیا صبح کو پھر جبرائیل

Marfat.com

میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے محمد ﷺ! یہ وقت تو آپ سے پہلے انبیاء کا ہے۔ اور آپ کی نماز کا وقت ان وقتوں کے درمیان ہے (ابوداؤد۔ ترمذی)

اوقات ممنوعہ

☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ کہتے ہیں تین اوقات ایسے ہیں جن میں نماز پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ ہمیں منع فرماتے تھے۔ ایک جب سورج صاف طور پر نکلنے لگے یہاں تک کہ بلند ہو جائے (اور اس میں چمک آجائے) دوسرے جب نصف النہار کے وقت کسی کھڑی چیز کا سایہ مشرق و مغرب کی جانب نہ ہو یہاں تک کہ سورج کا ڈھلاؤ شروع ہو جائے (اور سایہ مشرق کی طرف ہو جائے) اور تیسرے سورج چھپنے لگے یہاں تک کہ مکمل غروب ہو جائے۔ (مسلم) حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہ پڑھی یہاں تک اللہ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(بیہقی، مستدرک حاکم)

نماز کی شرائط و فرائض

وقت

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نماز کو اہل ایمان پر پابندی وقت کے ساتھ فرض کیا گیا ہے۔ (سورۃ نساء۔ ۱۰۳)

وضو اور بدن کا پاک ہونا

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہرے دھولیا کرو (یعنی وضو کرلیا کرو)۔ (المائدہ۔ ۶)

Marfat.com

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کوئی نماز بغیر پاکی (وضو) اور کوئی صدقہ مال غنیمت کی چوری سے قبول نہیں کرتا۔ (بخاری)

کپڑے، زمین کا پاک ہونا

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو آپ ﷺ نے پانی کا ڈول بہانے کا حکم فرمایا۔ (بخاری و ترمذی)

☆ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ پیشاب کی چھینٹوں سے کپڑے اور بدن کی پاکی اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے نبی ﷺ! اپنے کپڑوں کو پاک رکھا کرو۔ (مدثر)

ستر

☆ ستر کا چھپانا فرض ہے اور ہر نماز کی شرط ہے یہ حکم مرد اور عورت دونوں کیلئے ہے۔ حضرت جریدؓ سے روایت ہے کہ میں ایک چادر اوڑھے بیٹھا تھا اور میری رانیں ننگی تھیں اتنے میں نبی ﷺ پاس سے گزرے اور فرمایا اپنی رانیں ڈھانپ لو کہ شرمگاہ کا حصہ ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹے قبول نہیں فرماتا۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

☆ حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا عورت تہبند کے بغیر محض کرتے اور اوڑھنی میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کرتا اتنا لمبا ہو کہ قدموں کی پشت تک پہنچ جائے تو نماز جائز ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک ایک کپڑے میں نماز

Marfat.com

نہ پڑھے جب تک اس کپڑے کا ایک حصہ مونڈھوں پر نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عورتیں نماز فجر ادا کرتیں تو وہ اپنی چادروں میں لپٹی ہوا کرتی تھیں۔ (بخاری و مسلم)

قبلہ رخ ہونا

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: تم اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور جہاں کہیں بھی تم ہو اسی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ (البقرۃ۔۱۴۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبروں کی جانب منہ کر کے نماز ادا نہ کرو اور نہ قبروں پر بیٹھو۔ (مسلم)

نیت

☆ حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

تکبیر تحریمہ

☆ تکبیر تحریمہ یعنی نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا۔ حضرت علیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز کی کنجی پاکیزگی ہے اور اس کی تحریم (یعنی حلال کام حرام کرنے والی) اللہ اکبر کہنا ہے اس کی تحلیل (یعنی جو جائز کام نماز کی وجہ سے حرام ہوتا ہے) سلام پھیرنا ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے نماز کی پہلی تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے۔ (بخاری)

☆ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں کھلی رکھیں انگلیوں کے درمیان زیادہ فاصلہ کریں نہ انگلیاں ملائیں۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی کبھی) ہاتھوں کو کانوں تک بلند فرماتے۔ (مسلم)

قیام

☆ قیام یعنی نماز قدرت رکھنے والے شخص کیلئے کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کیلئے خشوع وخضوع کے ساتھ کھڑے رہو۔ (البقرۃ۔۲۴۸)

سورۃ فاتحہ

☆ سورۃ فاتحہ پڑھنا حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ ام القرآن نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے (ناقص ہے، ناقص ہے) اس کو تین مرتبہ کہا۔ (مسلم)

☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم فجر کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرات کی تو قرات کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دشوار ہوا۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید کہ تم اپنے امام کے پیچھے قرات کرتے ہو۔ لوگوں نے جواب دیا کہ جی ہاں! ہم جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرات نہ کرو سوائے سورۃ فاتحہ کیونکہ جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ (ابوداؤد وترمذی)

رکوع و سجود

☆ رکوع اور سجدہ نماز کے فرض ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو۔ (سورۃ الحج۔۷۷)

Marfat.com

☆ حضرت ابوقتادہؓ سے مروی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز سے بھی چوری کرے۔ عرض کیا گیا نماز سے کس طرح چوری کرے گا۔ فرمایا رکوع وسجود پورا نہ کرے گا۔ (طبرانی)

قومہ

☆ قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ حضرت ابوحمیدؓ ساعدی بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ یہاں تک کہ بیٹھ کی ہڈی واپس اپنی جگہ آجاتی۔ (بخاری)

☆ حضرت رفاعہ بن رافعؓ کہتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه'۔ ایک شخص جو آپ ﷺ کے پیچھے تھا اس نے کہا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا، کون تھا بولنے والا ابھی۔ ایک شخص نے کہا میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو جلدی کرتے ہیں ان کلموں (قومہ کی دعا) کا ثواب لکھنے میں کہ کون اس کو پہلے لکھے۔ (بخاری)

جلسہ

☆ ایک شخص نماز غلط پڑھ رہا تھا اس کو نماز کا طریقہ بتاتے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سجدہ کرو پھر اطمینان سے اٹھ کر بیٹھو۔ پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کرو۔ (بخاری ومسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ دو سجدوں کے درمیان (

Marfat.com

جلسہ میں یہ) کہتے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِی وَعَا فِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت پر رکھ اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ (ابوداؤد)

دوسری اور آخری رکعت میں بیٹھنا اور تشہد پڑھنا

☆ حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم ہر دوسری رکعت میں بیٹھو تو کہو التحیات للہ آخر تک پھر جو دعا تمہیں سب سے زیادہ پسند ہو وہ دعا پڑھو۔ (نسائی)

سلام

☆ حضرت وائل بن حجرؓ سے مروی ہے کہ میں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ ﷺ نے اپنی داہنی طرف سلام پھیرتے وقت السلام علیکم و رحمة اللہ فرمایا اور بائیں جانب بھی یہی الفاظ فرماتے تھے۔ (ابوداؤد)

ترتیب

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے (بخاری)

نماز کے طریقے کے متعلق احادیث

☆ حضرت ابو حمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت کے سامنے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز یعنی اس کی تفصیلات آپ سب لوگوں سے زیادہ ہیں (اس کے بعد فرمایا کہ) میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے کہ نماز شروع کرتے ہوئے جب آپ ﷺ تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر مونڈھوں تک لے جاتے، اور جب رکوع کو جاتے تو اپنے دونوں

Marfat.com

ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑ لیتے، پھر اپنی کمر کو پوری طرح موڑ دیتے (اور بالکل سیدھی برابر کر دیتے) پھر جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو بالکل سیدھے اس طرح کھڑے ہو جاتے کہ ریڑھ کی ہڈی کا ہر منکا (یعنی ہر جوڑ) ٹھیک اپنی جگہ پر آجاتا، پھر جب آپ ﷺ سجدے میں جاتے تو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر اس طرح رکھ دیتے کہ نہ تو ان کو زمین پر بچھا دیتے اور نہ ان کو سکیڑ لیتے، اور پاؤں کی انگلیوں کا رخ سجدہ میں قبلہ کی جانب ہوتا تھا۔ پھر جب دو رکعت پڑھ کے آپ ﷺ (التحیات کیلئے) بیٹھتے تو داہنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے۔ پھر جب آخری رکعت پڑھ کے آپ ﷺ قعدہ اخیرہ کرتے تو اس طرح بیٹھتے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں کو (اسکے نیچے سے) آگے کی جانب نکال دیتے اور اپنی سرینوں پر بیٹھ جاتے (جس کو تورک کہتے ہیں)۔ (بخاری)

نوٹ: شافعیہ، حنابلہ اور عام محدثین کی نماز کا عمل مذکورہ حدیث کے مطابق ہے (فقہ السنہ)

☆ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے اپنے قبیلے کے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا تم سب مرد، بچے اور عورتیں ایک جگہ جمع ہو جاؤ میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بتاؤں گا جب سب جمع ہو چکے تو آپ نے وضو کر کے دکھایا۔ جب زوال ہو گیا اور سایا ڈھل گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر اذان کہی۔ صفوں کی ترتیب میں سب سے آگے مرد تھے پھر بچے اور پھر عورتیں۔ پھر اقامت کہی اور آگے بڑھے اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہا اس کے بعد آہستہ آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھی اور اس کے ساتھ سورۃ ملائی پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں چلے گئے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے رکوع سے اٹھے اور سیدھے کھڑے ہو گئے۔ پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے میں

Marfat.com

چلے گئے پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے سے سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہا اور دوسرا سجدہ کیا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے سے سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے اس طرح آپ نے پہلی رکعت میں چھے مرتبہ اللہ اکبر کہا جب تیسری رکعت کیلئے کھڑے ہوئے تو اللہ اکبر کہا جب نماز پوری پڑھ چکے یعنی چار رکعت تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا سیکھ لو اور یاد کر لو۔ میں نے کیسے اللہ اکبر کہا اور کس طرح رکوع و سجود کئے۔ اس لئے کہ اس وقت (یعنی نماز ظہر کے وقت) نبی کریم ﷺ ہمیں اس طرح نماز پڑھایا کرتے تھے۔ (مسند امام احمد)

نوٹ: حنفیہ کی نماز کا عمل مذکورہ حدیث کے مطابق ہے۔ (فقہ السنہ)

نماز ادا کرنے کا طریقہ

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھائیں۔ اور بائیں ہاتھ کے اوپر دایاں ہاتھ سینے پر یا پھر ناف کے نیچے باندھیں (یہ سب طریقے احادیث میں ہیں)

اس کے بعد ثناء پڑھیں: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ o ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیرا رُتبہ بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (ترمذی)

اس کے بعد تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

اس کے بعد تسمیہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (نسائی)

اس کے بعد سورۃ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

Marfat.com

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَo صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِّيْنَo اٰمِيْنَ۔پڑھیں۔

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ مالک ہے قیامت کے دن کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ دِکھا ہم کو سیدھا راستہ۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تیرا انعام ہوا۔ ان لوگوں کا نہیں جن پر تیرا عذاب نازل ہوا، اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہو گئے۔ الٰہی قبول فرما۔ (بخاری)

اس کے بعد سورۃ اخلاص: قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌo اَللّٰهُ الصَّمَدُo لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌo ترجمہ: کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کو کسی نے پیدا کیا اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے اور کوئی بھی اسکے برابر کا نہیں۔ یا کوئی اور سورۃ یا چند آیات تلاوت کریں۔ (بخاری)

اس کے بعد تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہیں۔ رکوع کریں اور یہ دعا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمُ۔ ترجمہ: پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔ (ابوداود)

اس کے بعد یہ دعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ترجمہ: اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، بہت زیادہ تعریف پاکیزہ اور برکت والی۔ پڑھیں اور کھڑے ہو جائیں۔ (بخاری)

اس کے بعد تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرْ۔ پڑھیں اور سجدہ کریں۔

سجدہ کی دعا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔ ترجمہ: پاک ہے میرا رب عالی شان والا۔ کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔ (مسلم)

اس کے بعد تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرْ۔ کہیں اور بیٹھ جائیں۔ پھر سجدوں کے درمیان یہ دعا

Marfat.com

پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِی وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ترجمہ:
اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت پر رکھ اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما (ابوداؤد)

پھر دوبارہ تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔ کہیں اور دوسرا سجدہ کریں۔ (ابوداود)

اور سجدہ کی دعا: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔

پھر دوبارہ تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔ کہیں اور کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت بھی اسی طریقہ سے پڑھیں۔

دوسری رکعت میں جب دوسرا سجدہ کریں تو اس کے بعد بیٹھ جائیں۔ (ابوداود)

اور تشہد کی دعا پڑھیں: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ o
ترجمہ بزبان، مال اور جان کی سب عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (بخاری)

پھر یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل کی، بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کے قابل اور

Marfat.com

بزرگی والا ہے۔(بخاری)

اس کے بعد دعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءo رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَا لِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ o

ترجمہ: اے میرے رب مجھے نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔(ابراہیم۔۴۱۔۴۰) یا جو دعا زیادہ پسند ہو وہ پڑھیں۔(نسائی)

پھر سلام : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف پڑھیں۔ (ابوداؤد)

نماز کی سنتیں اور مسائل

☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مانند اونچی لکڑی رکھ لے تو اس کی طرف نماز پڑھ لے اور سامنے سے گزرنے والوں کی پرواہ نہ کرے۔(مسلم)

تکبیرات

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے پھر جب رکوع کیلئے جاتے تو اس وقت اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے کھڑے ہو جاتے اور پھر جب رکوع سے سیدھے کھڑے ہو جاتے تو رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے۔ پھر سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہہ کر سجدہ کیلئے جھکتے پھر سجدہ سے اٹھتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر سجدے میں جاتے تو اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے جاتے تھے۔ پھر جب دوسری رکعت کے بعد تشہد پڑھ کر اٹھتے تو بھی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔(بخاری و مسلم)

Marfat.com

رفع الیدین

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اپنے کندھوں کے برابر رفع الیدین کرتے پھر تکبیر کہتے۔ جب آپ رکوع کرنا چاہتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت نافعؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ جب دوسری رکعت سے اٹھتے تو تیسری رکعت کے شروع میں رفع الیدین کرتے تھے اور انہوں نے بتایا کہ نبی کریم ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ (بخاری و ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور اپنے ہاتھوں کو نہیں اٹھایا مگر صرف پہلی مرتبہ میں (یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت)۔ (ترمذی)

نوٹ: حنفیہ کے نزدیک رفع الیدین صرف تکبیر اولیٰ ہی کے وقت مسنون ہے۔ شافعہ اور حنابلہ کے نزدیک رفع الیدین ہر تکبیر پر ہے۔ اور امام مالک سے دونوں قسم کی روایتیں ہیں۔ (فقہ السنہ)

ہاتھ باندھنا

☆ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ لوگوں کو (یعنی صحابہ کرامؓ) کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ انسان نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھے۔ (بخاری و احمد)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ہتھیلی کو ہتھیلی پر زیر ناف رکھا جائے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر ہاتھ

Marfat.com

باندھے۔(ابن خزیمہ)

☆ حضرت حلب طائیؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے جوڑ (کلائی) کے اوپر سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے دیکھا۔(مسند احمد، ترمذی)

قیام کی دُعا

☆ قیام کی دعا بارے میں نبی کریم ﷺ سے بارہ دعائیں ثابت ہیں۔حضرت عمرؓ اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (مسلم وترمذی)

☆ دعائے استفتاح کے بعد اعوذ باللہ پڑھنا مستحب ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو۔(النحل ۹۸)

نماز میں بسم اللہ پڑھنا

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، اور عثمان غنیؓ کے پیچھے نماز پڑھی وہ بلند آواز سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نہیں پڑھتے تھے۔(مسلم)

نماز میں قرآن پڑھنا

☆ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے ساتھ قرآن کا جو حصہ ہمارے لئے آسان ہو۔(ابوداؤد)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکرؓ، اور عمرؓ قرات اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے شروع کرتے۔(بخاری ومسلم)

Marfat.com

چار رکعتوں والی نماز

☆ حضرت ابوقتادہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے۔ اور کبھی ہمیں کوئی آیت سنا بھی دیتے تھے۔ پہلی رکعت لمبی کرتے تھے اور آخری دونوں رکعتوں میں صرف فاتحۃ الکتاب پڑھتے تھے۔ (مسلم)

آمین کہنا

☆ ہر نمازی کیلئے، خواہ وہ تنہا نماز پڑھ رہا ہو یا جماعت سے، امام ہو یا مقتدی مسنون ہے کہ سورۃ فاتحہ ختم ہونے پر آمین (اے اللہ قبول فرما) کہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، اس لئے کہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ نے پڑھا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ، پھر آپ ﷺ نے بلند آواز سے آمین کہی۔ (ترمذی و ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہا کرتے تھے کہ مسجد گونج اٹھتی تھی۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس قدر یہودی، سلام اور آمین سے چڑتے ہیں اتنا کسی اور چیز سے نہیں چڑتے پس تم کثرت سے آمین کہا کرو۔ (ابن ماجہ)

رکوع اور سجود کی تسبیحات

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

Marfat.com

کہا اس کا رکوع پورا ہو گیا مگر یہ ادنیٰ درجہ ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ رکوع میں کم از کم تین بار یا طاق اعداد میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ، اور سجدہ میں کم از کم تین بار یا طاق اعداد میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ، کہنا۔ اس لئے کہ جب آیت مبارکہ: اپنے رب عظیم کی تسبیح بیان کرو،، نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع میں اس کی تعمیل کرو۔ اور آیت مبارکہ: اپنے اعلیٰ رب کی تسبیح بیان کرو، نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں اس کے مطابق ذکر کرو۔ (ابوداؤد احمد)

رکوع کا طریقہ

☆ رکوع میں پیٹھ بالکل سیدھی رکھیں اور سر کو پیٹھ کے برابر رکھیں۔ نہ اونچا ہو اور نہ نیچا ہو۔ اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو تان کر رکھیں ذرا خم نہ ہوں، انگلیوں کے درمیان فاصلہ ہو، اور گھٹنوں کو مضبوطی سے تھامیں۔ (ابوداؤد)

☆ رکوع کی حالت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر یوں رکھی ہوتی تھیں جیسا کہ آپ نے گھٹنوں کو پکڑ رکھا ہو۔ (ترمذی)

☆ رکوع میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے تھے۔ (ترمذی)

سجدہ کا طریقہ

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا پیشانی و ناک پر اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں پر۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں ہوتے تو اپنی (ہاتھوں کی) انگلیاں کھلی رکھتے اور جب سجدہ میں ہوتے تو اپنی انگلیاں باہم ملا لیا کرتے تھے۔ (حاکم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا فرماتے اور سجدہ کرتے تو اس حالت میں اپنے دونوں بازو اپنے پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر ٹکا دے اور اپنی کہنی کو اوپر اٹھالے۔ (مسلم)

☆ سجدے میں دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے خوب زمین پر ٹکائیں۔ (ابوداؤد)

☆ سجدے میں سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں، پیٹ کو رانوں سے، اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں اور دونوں رانیں بھی ایک دوسرے سے الگ الگ رکھیں۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے اور گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر نہ رکھے۔ (ترمذی ونسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں کپڑا یا بالوں کو نہ سمیٹوں۔ (مسلم)

☆ حضرت وائل بن حجرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سجدہ میں جاتے دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اپنے گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے تھے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (ابن خزیمہ وبیہقی)

نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا

☆ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ ایک جھپٹ ہے، جو

Marfat.com

شیطان بندے کی نماز پر مارتا ہے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جولوگ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں، وہ اس کام سے رک جائیں، یا پھر ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔ (بخاری)

پہلوؤں پر ہاتھ رکھنا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلوؤں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

رکوع و سجود میں قرات قرآن

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے رکوع یا سجدہ میں ''قرات قرآن'' سے منع کیا گیا ہے۔(مسلم)

کھانے کی موجودگی اور پاخانہ و پیشاب کی حاجت میں نماز جائز نہیں

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے کی موجودگی اور پاخانہ و پیشاب کی حاجت میں نماز جائز نہیں۔(ابوداؤد)

ایڑیوں پر بیٹھنا

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز میں) شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرمایا کرتے تھے (یعنی ایڑیوں پر بیٹھنا) اور اس سے بھی روکا کرتے تھے کہ انسان (سجدہ میں) اپنے بازو درندہ کی طرح زمین پر بچھا دے۔(مسلم)

Marfat.com

جمائی لینا

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔تو جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ جہاں تک ہو سکے اپنے منہ کو بند رکھے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اسے حتی المقدور روکے کیونکہ اس وقت شیطان منہ میں داخل ہوتا ہے۔(مسلم)

نماز میں انسانی کلام

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں کوئی انسانی کلام جائز نہیں۔(مسلم)

مسکراہٹ / قہقہہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسکراہٹ نماز کو نہیں توڑتی، البتہ قہقہہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔(طبرانی)

سانپ اور بچھو کا قتل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں دو سیاہ چیزوں، سانپ اور بچھو کو قتل کر دو۔ (ترمذی)

تشہد

☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب بیٹھ کر دعا (تشہد) پڑھتے تو اپنی انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور اپنے انگوٹھے کو اپنی بیچ کی بند انگلی پر رکھ لیتے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں (تشہد) بیٹھتے (اور) دعا فرماتے تو اپنا دایاں

Marfat.com

ہاتھ اپنی دائیں اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے۔(مسلم)

☆ حضرت نمیر خزاعیؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنا دایاں بازو اپنی داہنی ران پر رکھے ہوئے ہیں اور اپنی انگشت شہادت کو اٹھائے ہوئے ہیں۔اس کو کچھ قوس نما کئے ہوئے ہیں۔(ابوداؤد)

☆ حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ جب اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تو (اس کے سجدہ سے فارغ ہوکر) نہ اٹھتے تھے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے تھے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ آدمی جب نماز میں (بیٹھ کر یا سجدہ کرکے) اٹھے تو اپنے ہاتھوں کو (زمین پر) ٹیکے۔ (ابوداؤد)

نوٹ: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ بعض محدثین کے نزدیک جلسۂ استراحت سنت ہے۔لیکن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ سنت نہیں۔(فقہ السنہ)

باجماعت نماز

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اپنے آپ کو (یعنی مسلمانوں کو) اس حال میں دیکھا ہے کہ نماز باجماعت میں شریک نہ ہونے والا یا تو بس کوئی منافق ہوتا تھا جس کی منافقت ڈھکی چھپی نہیں ہوتی تھی، بلکہ عام طور سے لوگوں کو اس کی منافقت کا علم ہوتا تھا، یا کوئی بیچارہ مریض ہوتا تھا اور بعضے مریض بھی دو آدمیوں کے سہارے چل کر آتے اور جماعت میں شریک ہوتے تھے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز، اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ (ثواب رکھتی) ہے۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ ابن ام مکتومؓ نابینا تھے، انہوں نے اپنے اندھے ہونے کا عذر پیش

Marfat.com

کر کے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کا اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا، اذان سنتے ہو؟ عبداللہؓ نے کہا جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا، تو پھر نماز میں حاضر ہو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کی اقامت ہو جائے تو فرض کے سوا کوئی نماز نہیں ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافقین پر سب سے ثقیل اور بوجھل نمازیں، نماز عشاء اور نماز فجر ہیں اگر ان کو علم ہو جائے کہ ان دونوں میں حاضر ہونے کا کتنا اجر وثواب ہے تو یہ لازماً ان میں شامل ہوتے خواہ ان کو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو اللہ کی مساجد سے نہ روکو۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آبادی میں تین شخص رہتے ہوں اور ان میں جماعت کا انتظام نہ ہو تو ان پر شیطان غالب آجاتا ہے۔ لہٰذا جماعت قائم کرو، کیونکہ بھیڑیا ریوڑ میں سے الگ رہنے والی (بھیڑ یا بکری) کو کھا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں بہتر، پہلی صف ہے اور گھٹیا آخری ہے۔ اور عورتوں کی صفوں میں آخری بہتر اور پہلی صف گھٹیا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اس کا کوٹھری میں نماز پڑھنا کھلے مکان میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (نماز میں) ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اور سیدھے کھڑے ہوا کرو۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اکیلا صف کے پیچھے نماز پڑھے، اس کی نماز نہیں

Marfat.com

ہے۔(ابن ماجہ)

☆ حضرت ام سلمہؓ عورتوں کی امامت کراتیں اور صف کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں۔ (ابن ابی شیبہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، صفوں کو سیدھا کیا کرو کیونکہ میں تمہیں پس پشت بھی دیکھتا ہوں (یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا)، انسؓ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر شخص (صفوں میں) اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور اپنا قدم دوسرے کے قدم سے ملا دیتا تھا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی ''سترہ'' کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہا ہے، اور کوئی اس کے آگے سے گزرنا چاہے تو وہ اسے روک دے، اگر انکار کرے تو وہ اس سے لڑائی کرے، اس لئے کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارا ایک شخص اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر (کوئی چیز) رکھ لے تو نماز جاری رکھے اور جو کوئی اس کے سامنے سے گزرے اس کی پرواہ نہ کرے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایسا کرنے کا کتنا گناہ ہے تو اس کو نمازی کے آگے سے گزرنے کے مقابلے میں چالیس (برس) تک وہاں کھڑا رہنا زیادہ پسند ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے سترہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اونٹ کے پالان کے پچھلے حصے کی اونچائی کے برابر ہونا چاہیے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کی امامت وہ شخص کرے جو ان میں سب سے زیادہ کتاب اللہ کا پڑھنے والا ہو، اور اگر اس میں سب یکساں ہوں تو پھر وہ آدمی امامت کرے جو سنت و شریعت کا زیادہ علم رکھتا ہو، اور اگر اس میں سب

Marfat.com

برابر ہوں تو وہ جس نے پہلے ہجرت کی ہو، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو پھر وہ شخص امامت کرے جو سن کے لحاظ سے مقدم ہو، اور کوئی آدمی دوسرے آدمی کے حلقہ سیادت وحکومت میں اس کا امام نہ بنے اور اس کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی خاص جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کا امام بن کر نماز پڑھائے تو چاہیئے کہ ہلکی نماز پڑھائے (یعنی زیادہ طول نہ دے) کیونکہ مقتدیوں میں بیمار بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی اور بوڑھے بھی، اور جب تم میں سے کسی کو بس اپنی نماز اکیلے پڑھنی ہو تو جتنی چاہے لمبی پڑھے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کو آؤ اور ہم سجدے میں ہوں تو تم سجدے میں شریک ہو جاؤ اور اس کو کچھ شمار نہ کرو، اور جس نے امام کے ساتھ رکوع پالیا اس نے نماز (یعنی نماز کی وہ رکعت) پالی۔ (ابوداؤد)

☆ نابینا آدمی امام مقرر ہو سکتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ ابن ام مکتومؓ کو دو بار مدینہ میں اپنے پیچھے چھوڑ گئے تھے۔ وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، جبکہ وہ نابینا تھے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے، کیا وہ ڈرتا نہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کا سر یا شکل وصورت گدھے کی طرح بنا دیں۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں صاحب علم میرے قریب (امامت کے دوران) کھڑے ہوا کریں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کیلئے آئے تو وہ امام کی پیروی کرے، خواہ امام جس حالت میں بھی ہو۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز میں کوئی بات درپیش ہو تو مقتدی سبحان اللہ کہیں اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔ (بخاری ومسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا امام ہوتو امام کی قرات اس کی قرات ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کیلئے آؤ تو اطمینان کے ساتھ چلو، جتنی رکعات مل جائیں ادا کرو اور جو فوت ہو جائیں انہیں بعد میں پورا کرلو۔ (مسلم)

نماز کے بعد مسنون اذکار

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اس کے بعد تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہتے۔ پھر فرماتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہی ہے، اے جلالت وعزت کے مالک! تو برکت والا ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا تمام ہونا تکبیر سے پہچان لیتا تھا۔ (بخاری ومسلم)

☆ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اے معاذؓ! مجھے تجھ سے محبت ہے، میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ کلمات کہنا نہ چھوڑنا، اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ : اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت کیلئے میری مدد کر۔ (احمد و ابوداؤد)

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار "سُبْحَانَ اللّٰہِ" ۳۳ بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ۳۳ بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" اور ایک بار "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، کہے تو اس کے سب گناہ معاف

Marfat.com

ہو جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ (مسلم)

☆ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ: ترجمہ ''اے اللہ! مجھے (جہنم کی) آگ سے محفوظ فرما''۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے بعد فرماتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا: ترجمہ ''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور عمل مقبول اور پاک وحلال رزق۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی۔ اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔ (نسائی)

☆ حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم کیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔ (ابوداؤد)

نماز وتر

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی نماز کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون سی نماز ہے فرمایا، وتر نماز، جو نماز عشاء اور طلوع فجر کے درمیان ہے۔ (ترمذی وابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وتر برحق ہے۔ جس نے وتر نہ پڑھے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ (حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا یہ خیال ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا تو وہ اول حصہ میں وتر پڑھ لے۔ اور جو گمان کرے کہ وہ آخری حصہ میں بیدار ہو جائے گا، وہ آخری حصہ میں ہی وتر پڑھے، اس لئے کہ رات کی آخری حصہ کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ افضل ہے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سویا رہا، یا بھول گیا اور وتر نہ پڑھ سکا تو جب یاد آئے وتر پڑھ لے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر ہر مسلمان پر حق ہے۔ جسے پانچ وتر پڑھنا پسند ہوں تو ایسا کرے، اور جسے تین وتر پسند ہوں تو ایسا کرے اور جسے ایک وتر پڑھنا پسند ہو تو وہ اس طرح کرے۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ وتر سے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد ''سورۃ اعلیٰ'' اور ''سورۃ الکافرون'' پڑھے اور وتر کی رکعت میں ''سورۃ اخلاص'' اور ''معوذتین'' کی تلاوت کرے۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ اسود رحمۃ اللہ علیہ روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ وتر کی آخری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھتے تھے۔ پھر رکوع سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ (کانوں تک) اٹھاتے اور دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور صحابہ کرامؓ قنوت وتر رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر (کی نماز) ثابت ہیں تو جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ وتر ثابت ہیں تو جس نے وتر نہیں پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ وتر ثابت ہیں تو جس نے وتر نہیں پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر کے بعد سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے " سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ "حمد و پاکیزگی والا بادشاہ پاک ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کا وظیفہ یا کوئی دوسرا معمول چھوڑ کر سو گیا اور پھر اسے نماز فجر سے ظہر کے درمیان ادا کر لیا تو اسے رات ہی کے وقت ادا کرنے کا ثواب مل گیا۔ (مسلم)

Marfat.com

دُعائے قنوت

پہلی دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرِ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِا الْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔ (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری حمد وثناء کرتے ہیں اور تیرا شکر بجالاتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور اس شخص سے الگ ہوتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتا ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لپکتے ہیں اور تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو لینے والا ہے۔ (ابن ابی شیبہ)

دوسری دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اَھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یُذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہدایت دے ساتھ ان لوگوں کے جنھیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت عطا فرما ساتھ ان لوگوں کے جنھیں تو نے عافیت دی اور تو میرا کارساز بن

Marfat.com

ہیں۔(بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن خوب اچھی طرح نہائے، اور پا پیادہ (مسجد میں) جائے، امام کے نزدیک ہو کر دل جمعی سے خطبہ سنے اور کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کو ہر قدم پر ایک برس کے روزوں کا اور اس کی راتوں کے قیام کا ثواب ہوگا۔(ترمذی)

مسائل نماز جمعہ

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر گنجائش ہو تو جمعہ کے دن روزانہ استعمال ہونے والے کپڑوں کے علاوہ کپڑے بناؤ۔(ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے چھوڑ دے۔تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔(ابوداؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن اور رات کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو۔جو اس کی تعمیل کرے گا میں اس کیلئے قیامت کے دن گواہ اور سفارشی ہوں گا۔(بیہقی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ ہر مسلمان پر باجماعت فرض ہے مگر چار شخصوں پر فرض نہیں ہے۔غلام، عورت، بچہ اور بیمار۔(ابوداؤد)

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب سردی سخت ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز سویرے پڑھا کرتے تھے۔اور جب گرمی سخت ہوتی تو جمعہ کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرتے تھے۔(بخاری)

☆ جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے اور دو

Marfat.com

جا ساتھ ان لوگوں کے جن کی تو نے کارسازی کی۔ تو نے مجھے جو نعمتیں دی ہیں ان میں برکت عطا کر اور اپنے فیصلے کے شر سے مجھے محفوظ رکھ اس لئے کہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیرے مقابلے میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ بے شک جس کا تو کارساز بن گیا وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس کا تو دشمن ہو گیا اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا، اے ہمارے رب! تو برکت والا ہے اور بزرگ و برتر ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

جمعہ کی نماز

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو جمعہ کے دن جب نماز کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کیلئے دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز ختم کر دی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (الجمعۃ ۹۔۱۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن، جس پر سورج طلوع ہو کر چمکے، جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدمؑ پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں داخل کئے گئے، اسی دن جنت سے اتارے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور جس قدر ممکن ہو پاکی حاصل کرے، اور تیل لگائے اور جو خوشبو گھر میں موجود ہو اسے استعمال کرے، پھر گھر سے نماز کیلئے نکلے، اور دو آدمیوں کے درمیان مسجد میں گھس کر نہ بیٹھے، اور پھر جس قدر خدا تعالیٰ نے اس کیلئے سنن و نوافل مقدر کیے ہیں وہ پڑھے، اور جب امام خطبہ دے تو خاموش بیٹھا رہے، مگر یہ کہ اس کے تمام گناہ اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک معاف کر دیے جاتے

Marfat.com

خطبوں کے درمیان بیٹھتے۔ جو شخص یہ کہے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے غلط بیانی کی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کی نماز کا لمبا اور خطبہ کا مختصر ہونا اس کے دین کو سمجھنے کی علامت ہے لہٰذا تم نماز لمبی پڑھو اور خطبہ مختصر دو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اگر تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو تم نے فضول بات کی۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں عصا یا کمان تھی۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز سے منع فرمایا ہے کہ جب خطبہ ہو رہا ہو تو لوگ اپنے پاؤں کھڑے کر کے اپنی ٹانگوں کو پیٹ سے ملا کر بیٹھیں۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز لوگوں کی گردنوں سے گزرتا ہوا آگے گیا، اسے جہنم کا پل بنا دیا جائے گا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز پہلی رکعت میں ''سورۃ جمعہ'' اور دوسری رکعت میں ''سورۃ الغاشیہ'' پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں نماز پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان بندہ اس میں دعا مانگتا ہے اور اللہ سے خیر طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے وہ خیر دے دیتا ہے۔ اور یہ گھڑی عصر کے بعد ہے۔ (امام احمد)

سنتیں اور نوافل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بندے کو کسی ایسی چیز کی اجازت نہیں

Marfat.com

دی جوان دونوافل سے بہتر ہو، جنہیں وہ ادا کرتا ہے اور بندہ جب تک اپنی نماز میں رہتا ہے اس کے سر پر نیکی ڈالی جاتی ہے۔ (ترمذی)

☆ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمیؓ روائت کرتے ہیں کہ ایک روز نبی ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مانگ لے میں نے عرض کیا کہ میں جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت کا طلبگار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا کچھ اس کے علاوہ مزید بھی، میں نے عرض کیا بس وہ ہی مطلوب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر اپنے مطلب کے حصول کے لئے کثرت سجود (یعنی شدت نوافل) کے ساتھ میری معاونت کرو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں (فرضوں کے علاوہ) بارہ رکعتیں پڑھے اس کیلئے بہشت میں گھر بنایا جاتا ہے۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت اس کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت نماز فجر سے پہلے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر کی دو سنتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، اس سے بہتر ہیں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرشتوں کو حکم دیں گے۔۔۔ اور وہ خوب جانتا ہے۔۔۔ میرے بندے کی نماز دیکھو، اس نے اسے مکمل کیا ہے یا ناقص چھوڑا ہے؟ اگر پوری ہے تو لکھ دیا جائے گا کہ اس کی نماز مکمل ہے۔ اور کچھ کمی ہے تو حکم فرمائے گا کہ میرے بندے کی نفل نماز دیکھو اگر نوافل اس کی نماز میں ہوں گے تو فرض کو نفل نماز سے مکمل کر دیا جائے گا۔ اور پھر باقی اعمال بھی اسی طرح دیکھے جائیں گے۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

نماز تراویح

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایمان اور طلب ثواب کے ساتھ رمضان کا قیام کیا تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی تو بہت سے لوگ آپ ﷺ کے ساتھ شامل ہو گئے، دوسری رات آپ ﷺ نے نماز پڑھی تو لوگ اور زیادہ ہو گئے، پھر تیسری یا چوتھی رات لوگ جمع ہو گئے تو نبی ﷺ باہر تشریف نہ لائے، جب صبح ہوئی تو فرمایا: میں نے رات دیکھ لیا تھا کہ تم لوگ جمع ہوئے ہو لیکن مجھے صرف ایک چیز نے باہر آنے سے روک دیا اور وہ یہ کہ یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے، یہ قصہ رمضان میں پیش آیا تھا۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین رات لوگوں کو آٹھ رکعت نماز پڑھائی اور پھر وتر پڑھائے، پھر اگلی رات لوگوں نے آپ ﷺ کا انتظار کیا مگر آپ ﷺ باہر تشریف نہ لائے۔ (طبرانی)

☆ حضرت عبدالرحمان بن عبدالقاری سے روایت ہے کہ رمضان کی ایک رات میں حضرت عمرؓ کے ساتھ مسجد آیا تو دیکھا کہ لوگ علیحدہ علیحدہ نماز پڑھ رہے ہیں، کوئی تنہا نماز پڑھ رہا ہے اور کسی کے ساتھ چند دوسرے لوگ بھی شامل ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا میرا خیال ہے اگر میں ان سب کو ایک امام کے پیچھے جمع کر دوں تو یہ بہتر ہوگا پھر انہوں نے سب کو حضرت ابی بن کعبؓ کے پیچھے جمع کر دیا۔ (بخاری، ابن خزیمہ)

سفر پر روانگی کی نماز

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، کسی نے اپنے گھر والوں میں دو رکعتوں سے

Marfat.com

بہتر (نائب ومحافظ) نہیں چھوڑا۔ جن کو وہ سفر کے ارادہ کے وقت اپنے گھر والوں پر پڑھتا ہے۔ (طبرانی)

نماز قصر اور اس کے مسائل

☆ اور جب تم ملک میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو (یعنی چار رکعت فرض کی بجائے دو رکعت) اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں مصیبت میں ڈال دیں گے۔ (النساء۔ ۱۰۱)

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ (میں) نبی اکرم ﷺ اور ابو بکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ سفروں میں رہا ہوں اور کبھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے دو رکعتوں سے زیادہ نماز پڑھی ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا، کیا میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز کے متعلق بیان نہ کروں؟ لوگوں نے کہا ضرور، فرمایا، اگر حضور ﷺ کو گھر پر سورج ڈھل جاتا تو آپ ﷺ سوار ہونے سے پہلے ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔ اور اگر گھر پر سورج نہ ڈھلتا تو آپ ﷺ روانہ ہو جاتے اور جب عصر کا وقت ہو جاتا تو اتر کر ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔ اسی طرح اگر گھر پر سورج غروب ہو جاتا تو آپ ﷺ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے۔ اور اگر گھر پر سورج غروب نہ ہوتا تو آپ ﷺ روانہ ہو جاتے اور جب عشاء کا وقت ہو جاتا تو اتر کر مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے۔ (مسند امام شافعی)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو بغیر کسی خوف یا بارش کے مدینہ منورہ میں جمع کر کے پڑھا۔ لوگوں نے حضرت ابن عباسؓ سے دریافت کیا، حضور ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا، اس لئے کہ اپنی امت کو مشکل میں نہ ڈالیں (مسلم)

Marfat.com

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر کیا۔ پھر آپ ﷺ انیس دن ٹھہرے اور دو دو رکعتیں نماز پڑھتے رہے۔ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہم اپنے اور مکہ درمیان کسی منزل میں انیس دن دو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ پس جب اس سے زیادہ ٹھہرتے ہیں تو چار رکعات پڑھتے ہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ مسافر جب تنہا نماز پڑھتا ہے تو دو رکعتیں پڑھتا ہے اور جب مقیم کے پیچھے نماز پڑھتا ہے تو پوری چار رکعتیں پڑھتا ہے، فرمایا یہ سنت ہے۔ (مسند احمد)

☆ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان کو یہ معلوم ہوا کہ ابن عباسؓ اس مسافت کے بقدر جو مکہ اور طائف کے درمیان ہے سفر میں قصر کرتے تھے۔ اور اسی طرح اس مسافت کے بقدر سفر میں جو مکہ اور عسفان اور مکہ اور جدہ کے درمیان ہے۔ مالک کہتے ہیں کہ یہ مسافت ۳۶ (چھتیس) کوس کے برابر ہے۔ (موطا امام مالک)

نوٹ: مالکیہ، شافعہ اور حنبلیہ کے نزدیک ۴۸ میل۔ اور حنفیہ کے نزدیک ۵۴ میل مسافت پر نماز قصر ہے اور حنبلیہ، شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک چار یوم اور حنفیہ کے نزدیک پندرہ یوم ٹھہرنے کا ارادہ کرلیں تو پوری نماز پڑھیں۔ (فقہ السنہ)

سفر سے واپسی کی نماز

☆ حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس دن میں چاشت کے وقت تشریف لاتے (رات میں تشریف نہ لاتے) اور پہلے مسجد میں تشریف لاتے اور دو رکعت نفل پڑھتے پھر وہیں مسجد میں تشریف رکھتے۔ (مسلم)

مریض کی نماز

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا۔ اگر وہ اس کی طاقت رکھتا ہو۔ اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے گا۔ اگر وہ سجدہ

Marfat.com

کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہوتو اپنے سر سے اشارہ کرے گا۔ اور اپنے سجدے کو رکوع کی نسبت زیادہ نیچا کرے گا۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہوتا قبلہ رخ ہو کر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھے گا۔ اگر دائیں پہلو پر لیٹ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہوتو سیدھا لیٹ کر اور پاؤں کو قبلہ کی طرف کر کے نماز پڑھے گا۔ (دار قطنی)

نماز تہجد

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور رات میں اس کو سجدہ کر اور بہت دیر تک اس کی پاکی بیان کر۔ (الدھر ۲۶)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ تہجد کے وقت نہیں اٹھ سکے گا، تو اس کو چاہیے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لیا کرے اور جس کو تہجد کے وقت اٹھنے کا شوق ہوتو وہ وتر تہجد کے وقت ہی پڑھا کرے کیونکہ تہجد کا وقت بڑا متبرک ہے اس میں فرشتے آموجود ہوتے ہیں، اور بڑی اعلیٰ درجے کی بات ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو! خوب سلام کیا کرو اور محتاجوں کو کھانا کھلایا کرو، اور جب لوگ سوئے پڑے ہوں تو تم راتوں کو نمازیں پڑھا کرو، تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی رات کو اٹھ کر اپنی بیوی کو بھی جگاتا ہے۔ پھر دونوں مل کر نماز پڑھتے ہیں تو انہیں ''اَلذّٰکِرِیْنَ وَ الذّٰکِرَاتِ'' میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے بعد افضل روزہ محرم کا ہے، اور فرض نمازوں کے بعد افضل نماز قیام اللیل (تہجد) کی نماز ہے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا بزرگ و برتر پروردگار پہلے آسمان پر اترتا اور فرماتا ہے، ہے کوئی میرے حضور دعا کرنے والا میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی سوال کرنے والا میں اس کا سوال پورا کروں، ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اسے بخش دوں۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت مسروقؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کا سوال کیا (یعنی کتنی رکعات پڑھتے تھے) حضرت عائشہ صدیقہؓ نے جواب دیا کبھی سات رکعتیں، کبھی نو رکعتیں اور کبھی گیارہ، فجر کی سنتوں کے علاوہ۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے سوال کیا گیا کہ رات کے وقت نبی ﷺ کی قرات کیسی ہوتی تھی؟ فرمایا نبی ﷺ کی قرات سب طرح کی ہوتی تھی۔ کبھی آپ ﷺ کی آواز بلند ہوتی اور کبھی پست۔ (ابوداؤد و ترمذی)

☆ حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے فرمایا آپ کے پاس سے گزرا دیکھا کہ آپ پست آواز سے قرآن پڑھ رہے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا جس ذات سے سرگوشی کر رہا تھا، اسے میں نے سنا دیا، فرمایا اپنی آواز کو قدرے بلند کیجئے۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا میں آپ کے پاس سے گزرا، دیکھا کہ آپ بلند آواز سے قرآن پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا، میں اونگھتے کو جگاتا ہوں اور شیطان کو بھگاتا ہوں۔ فرمایا اپنی آواز کو قدرے پست کیجئے۔ (ترمذی)

نماز اشراق

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھے پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے پھر دو رکعت نفل (اشراق) پڑھے تو

Marfat.com

اس کو (پورے) ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

نماز چاشست

☆ معاذ رحمۃ اللہ علیہ روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی کتنی نماز پڑھتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت پڑھتے تھے اور مزید جتنی چاہتے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں، اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جنت میں سونے کا ایک محل بنا دیا۔ (ترمذی وابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صحیح وسالم جوڑ یا ہڈی کے عوض ہر روز صبح کو تم پر صدقہ واجب ہوتا ہے، لہٰذا تمہارا ہر " سُبْحَانَ اللّٰہِ " کہنا صدقہ ہے۔ ہر " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ " کہنا صدقہ ہے۔ ہر " اَللّٰہُ اَکْبَرُ " کہنا صدقہ ہے۔ ہر " لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ " کہنا صدقہ ہے۔ ہر نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے۔ ہر برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب کیلئے وہ دو رکعتیں کافی ہو جاتی ہیں جنہیں کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔ (مسلم وابوداؤد)

نماز اوابین

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور اس دوران اس نے کوئی بری بات زبان سے نہ نکالی تو اس کو بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملے گا۔ (ابن ماجہ)

تحیۃ الوضو

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کرے، پھر اللہ کے حضور میں کھڑا ہو کر پوری قلبی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے، تو جنت اس کیلئے ضرور واجب ہو جائے گی۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اچھا وضو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلی نماز تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (مسلم)

تحیۃ المسجد

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو بیٹھے نہیں یہاں تک کہ دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔ (بخاری و مسلم)

نماز حاجت

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر اچھے طریقے سے دو رکعتیں پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ جلد یا بدیر اس کا سوال پورا کر دیں گے۔ (مسند احمد)

☆ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو، اللہ تعالیٰ سے متعلق یا کسی آدمی سے متعلق، اس کو چاہیے کہ وہ وضو کرے اور خوب اچھا وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ تعالیٰ کی کچھ حمد و ثناء کرے اور اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر اللہ کے حضور میں کچھ اس طرح عرض کرے

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَا لْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَتًا هِيَ لَكَ رَضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○﴾

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، وہ بڑا حلم والا اور بڑا کریم ہے، پاک اور مقدس ہے وہ اللہ جو عرش عظیم کا بھی رب اور مالک ہے ساری حمد و

Marfat.com

ستائش اس اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا جو تیری رحمت کا موجب ہیں اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا پکا ذریعہ بنیں اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور معصیت سے سلامتی اور حفاظت کا۔ خداوند میرے سارے ہی گناہ بخش دے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دے اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو اس کو پورا فرما دے۔ اے سب مہربانوں سے بڑے مہربان۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

نماز استخارہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعات نفل پڑھ کے یہ دعا (دعائے استخارہ) پڑھے ﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامَ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ، وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ، ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ ○﴾

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے علم سے خیر طلب کرتا ہوں۔ اور آپ کی قدرت سے قدرت طلب کرتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم میں سے کچھ کا سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی قدرت والے ہیں جبکہ میں قدرت والا نہیں۔ اور آپ علم والے ہیں جبکہ میں علم والا نہیں۔ اور آپ تو تمام غیبوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے

Marfat.com

اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے دین اور میری دنیوی زندگی اور میری اخروی زندگی کیلئے خیر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کر دیجئے۔ اور وہ مجھے میسر کر دیجئے پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دیجئے۔ اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے دین اور میری دنیوی زندگی اور میری اخروی زندگی کیلئے شر ہے تو اس کو مجھ سے دور کر دیجئے۔ اور مجھے اس سے دور کر دیجئے۔ اور خیر جہاں بھی ہو اس کو میرے لئے مقدر کر دیجئے۔ پھر مجھے اس پر راضی کر دیجیے۔ (بخاری)

نماز تسبیح

☆ یہ چار رکعت ہیں، ہر رکعت میں قرات کے بعد پندرہ بار یہ ذکر کرے۔
" سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ " اور رکوع میں دس بار اور رکوع سے سر اٹھا کر دس بار، پھر سجدہ میں دس بار اور سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں دس بار اور دو رکعتوں کے درمیان جلسہ استراحت میں دس بار۔ اس طرح ہر رکعت میں پچھتر تسبیحات ہوں گی۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو مخاطب ہو کر مندرجہ بالا طریقہ سے صلوٰۃ تسبیح پڑھنے کا کہا اور فرمایا: اگر تو روزانہ پڑھ سکے تو پڑھ، اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو ہفتہ میں ایک بار اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو سال میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ کر سکے تو زندگی میں ایک بار ضرور پڑھ۔ (ابوداؤد)

سجدۂ تلاوت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن آدم جب سجدہ کی آیت پڑھتا ہے تو شیطان الگ ہو کر روتا ہے اور کہتا ہے افسوس! اس کو سجدہ کا حکم ملا تو اس نے سجدہ کر لیا، اس کیلئے بہشت ہے۔ اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے نافرمانی کی، میرے لئے جہنم ہے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تھے جب آیت سجدہ پر سے گزرتے تو اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عمرؓ نے فرمایا لوگو ہم آیات سجدہ کرتے ہوئے گزرتے ہیں۔ جس نے سجدہ کیا اس نے درست کیا اور جس نے نہ کیا اس پر کوئی گناہ نہیں۔ (بخاری)

سجدۂ سہو

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ تین پڑھی ہیں یا چار تو شک سے قطع نظر کر کے یقین پر چلے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کر لے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مقتدی پر سجدہ سہو نہیں ہے۔ ہاں اگر امام بھول جائے تو پھر امام اور مقتدی دونوں پر سجدہ سہو ہے۔ (بیہقی)

نماز استسقاء

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں جس دن رسول اللہ ﷺ نے استسقاء کی نماز پڑھنی تھی آپ ﷺ باہر نکلے اور اذان و اقامت کے بغیر ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی (جس میں آپ ﷺ نے قرات آواز سے کی) پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ سے دعا کی اور (دعا کے وقت) آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے اپنا رخ قبلہ کی طرف کر لیا۔ پھر (دعا ہی کے دوران) آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا اور اس کے دائیں جانب کو بائیں طرف اور بائیں جانب کو دائیں طرف کر لیا۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنے ہاتھوں کی پشت کو آسمان کی طرف کیا۔ (مسلم)

Marfat.com

سورج گرہن کی نماز

☆ حضرت ابوبکرؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس (بیٹھے) تھے کہ سورج کو گرہن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کھینچتے ہوئے اٹھ کر چلے یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے۔ ہم بھی مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے ہمیں (بڑی طویل) دو رکعتیں پڑھائیں۔ یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے اور جب تم سورج کو گہناتا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ تمہیں پیش آنے والی (سورج گرہن کی) کیفیت دور ہو جائے۔ (بخاری)

توبہ کی نماز

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی کوئی گناہ کرتا ہے، پھر وضو کرتا ہے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے بخشش کا طالب ہوتا ہے، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو معاف کر دیتے ہیں۔ (ترمذی)

بیمار کی عیادت اور موت کے مسائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔ (۱) سلام کا جواب دے۔ (۲) جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔ (۳) جب مر جائے تو اس کا جنازہ پڑھے۔ (۴) جب دعوت دے تو اسے قبول کرے۔ (۵) اگر وہ چھینک پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے، تو جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کیلئے جاتا ہے تو وہ واپس لوٹنے تک جنت کے میوے چنتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کیلئے جاتا

Marfat.com

ہے اور اس کے سر کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے۔ الا یہ کہ اس کی موت موت کا وقت ہی آچکا ہو۔ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔ میں بزرگ و برتر اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا سے نوازے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ ایک عرابی کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے اور اس سے یہ کلمات کہے۔ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔ ڈر نہیں (غم نہ کر) اگر اللہ نے چاہا تو (یہی بیماری تجھے گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قریب المرگ آدمی کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین کرو۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کی موت کے وقت اس کی پیشانی پر پسینہ رونما ہو جاتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موت کی آرزو نہ کرو۔ اگر تم نیک ہو تو شاید زیادہ نیکی کر سکو گے۔ اور اگر بدکار ہو تو، توبہ کر کے اللہ کو راضی کر سکو گے۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب کوئی مومن بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے گناہوں سے اس طرح چھڑا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کے میل کو چھڑا دیتی ہے۔ (بخاری)

☆ ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا: دنیا میں اس طرح رہ گویا کہ تو اجنبی یا راہ چلتا مسافر ہے۔ چنانچہ ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے، جب شام ہو تو صبح کا انتظار نہ کر، جب صبح ہو تو شام کا انتظار نہ کر، تندرستی کو بیماری اور زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جان۔ (بخاری)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرنے والوں کے سامنے سورہ یٰسین پڑھا کرو۔
(ابن ماجہ، ابوداؤد)

☆ حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابوسلمہؓ کی موت کے وقت تشریف لائے تو اس وقت ان کی آنکھ کھلی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بند کر دیا اور پھر فرمایا کہ جب روح بدن سے نکل جاتی ہے تو آنکھ اس کا پیچھا کرتی ہے۔ اتنے میں گھر کے لوگ آہ و بکا کرنے لگے، چیخنے لگے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے لئے اچھی اور بہتر دعا کرنا کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَۃَ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ ترجمہ: الٰہی! ابوسلمہؓ کی مغفرت فرما دے، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما دے اور اس کی قبر کشادہ اور روشن فرما دے اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں نائب و قائم مقام ہو جا۔ (مسلم)

غسل و کفن

☆ حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس وقت تشریف لائے جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے تین یا پانچ مرتبہ، یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ غسل دو۔ اگر تم ضرورت محسوس کرو، غسل پانی اور بیری کے پتوں سے دو۔ آخر میں کافور یا فرمایا کچھ کافور ڈالو۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع بھجوا دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا تہبند اتار کر ہماری طرف پھینک دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ لگا دو۔ (مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یمن کے تین سفید

Marfat.com

کپڑوں میں کفن دیا گیا جو سحول کے بنے ہوئے اور روئی کے تھے۔ان کپڑوں میں کرتہ اور عمامہ نہ تھا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سفید لباس زیب تن کیا کرو یہ تمہارے ملبوسات میں بہترین لباس ہے اور اپنے مرنے والوں کو بھی اس میں کفن دیا کرو۔(نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین کفن حلّہ ہے (یعنی تہبند، چادر اور قمیص) اور بہترین قربانی، سینگوں والا دنبہ ہے۔ (ترمذی وابوداؤد)

☆ حضرت اسماء بنت عمیسؓ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہؓ نے وصیت کی تھی کہ حضرت علیؓ خود ان کو غسل دیں۔(دار قطنی)

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور مسائل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے گزر چکے۔(حشر)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جنازے کے اندر حاضر رہا، یہاں تک کہ اس پر نماز بھی پڑھی گئی، تو اس کو ایک قیراط ثواب ملتا ہے۔اور جو شخص جنازہ میں حاضر رہا حتّٰی کہ اس کو دفن بھی کر دیا گیا تو اس کیلئے (ثواب میں) دو قیراط ہیں۔دریافت کیا گیا دو قیراط کتنے ہیں (یا کیا ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا دو بڑے پہاڑوں کہ مانند۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان شخص ایسا نہیں جو مرتا ہے، پھر اس کے جنازہ پر ایسے چالیس آدمی جمع ہو جائیں (نماز پڑھ لیں) جو اللہ رب العزت کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کی سفارش اس جنازہ کے حق میں قبول کرتا ہے۔(مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جب تم کسی میت پر نماز (جنازہ) پڑھو تو اس کیلئے خلوص کے ساتھ دعا کرو۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنازہ کو جلد لے کر جاؤ، سو اگر وہ نیک اور صالح ہے تو وہ بھلائی ہے، پہنچاؤ اس کو اس کی طرف اور اگر وہ جنازہ اس کے علاوہ ہے، تو وہ برائی ہے، اس کو تم اپنی گردنوں سے اتار دو۔ (بخاری و مسلم)

☆ طلحہ بن عبداللہ بن عوفؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ کے پیچھے ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو انہوں نے (تکبیر کے بعد) سورۂ فاتحہ پڑھی اور پھر کہا سورۂ فاتحہ میں نے اس لئے پڑھی ہے تا کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ یہ سنت ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی جنازے کو آتا دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ نیز جو شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ جنازے کے زمین پر رکھے جانے سے پہلے نہ بیٹھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اپنے مرنے والوں کو قبروں میں اتارو تو بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰه کہو۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ قبر کو پختہ کیا جائے اور اس پر بیٹھا جائے۔ اور اس پر عمارت تعمیر کی جائے۔ (مسلم)

خود کشی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو گلا گھونٹ کر مارتا ہے۔ وہ جہنم میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔ اور جو شخص نیزہ چبھو کر اپنی جان دیتا ہے، وہ جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارتا رہے گا (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے اپنی جان مجھ

Marfat.com

سے پہلے خود لے لی اس لئے میں نے اس پر جنت حرام کردی۔ (بخاری)

دُعائے مغفرت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب انسان مر جائے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے، مگر تین چیزیں باقی رہتی ہیں ایک صدقہ جاریہ، یا وہ علم جس کے ذریعے سے نفع حاصل کیا جا سکے، یا اس کا نیک لڑکا جو اس کیلئے دعا کرتا رہے (مسلم)

بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے دعا

☆ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ o

ترجمہ اے اللہ! بخش ہمارے زندہ اور مردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو اے اللہ! جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے تو اسے ایمان پر وفات دے۔ (مشکوٰۃ)

نابالغ بچی کی میت کیلئے دعا

☆ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً o

ترجمہ اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی۔ (شامی)

نابالغ بچے کی میت کیلئے دعا

Marfat.com

☆ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا○

ترجمہ اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا۔ (شامی)

سوگ اور اس کے مسائل

☆ حضرت عثمانؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میت کی تدفین سے فارغ ہو جاتے تو قبر پر کھڑے ہو جاتے اور فرماتے کہ اپنے بھائی کیلئے بخشش مانگو اور ثابت قدم رہنے کہ دعا کرو کیونکہ اب اس سے باز پرس کی جائے گی (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے اور سننے والی پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت زینب بنت جحشؓ کے بھائی کا انتقال ہو گیا۔ تین دن بعد انہوں نے خوشبو منگوائی اور اس کو ملا۔ پھر کہا مجھ کو خوشبو کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو عورت اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتی ہو اس کیلئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ کسی میت پر سوگ کرے سوائے شوہر کے جس کا سوگ چار ماہ دس دن ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے (اس) مومن بندے کیلئے بہشت ہے جس کے پیارے کو میں اہل دنیا سے قبض کرتا ہوں۔ اور وہ (اس کی موت پر) صبر کرتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ کا نواسہ فوت ہوا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضرت سعد بن عبادہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ رحمت ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کی ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحمت کرنے والوں پر ہی رحمت کرتا ہے۔

Marfat.com

(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے چار کام ایسے ہیں جنہیں میری امت کے لوگ بھی کریں گے۔ (۱) حسب میں فخر کرنا۔ (۲) (کسی کے) نسب میں طعن کرنا۔ (۳) ستاروں کے ذریعے پانی طلب کرنا۔ (۴) نوحہ کرنا، اگر نوحہ کرنے والی عورت مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس پر گندھک اور خارش کا کرتا ہوگا۔ (مسلم)

تعزیت کے مسنون الفاظ

☆ یقیناً اللہ کا (مال) ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دے رکھا ہے۔ اس کے ہاں ہر چیز کا وقت مقرر ہے۔ (لہٰذا) صبر کر کے اس کا اجر و ثواب حاصل کرنا چاہیے۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ جب جعفر بن ابی طالبؓ کی شہادت کی خبر موصول ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جعفرؓ کے گھر والوں کیلئے کھانا تیار کرو ان کو ایسی تکلیف دہ اطلاع ملی ہے جو ان کو کھانا پکانے سے مشغول رکھے گی۔ (ابوداؤد، ترمذی)

قبر

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے وصیت کی کہ میرے لئے بغلی لحد والی قبر بنانا اور مجھ پر کچی اینٹیں چننا جس طرح رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مطعونؓ کی نماز جنازہ پڑھی اور ان کی قبر پر تشریف لائے اور کھڑے کھڑے تین لپ مٹی ڈال دی۔ (دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ کا گزر مدینہ کے قبرستان پر ہوا۔ آپ ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

Marfat.com

اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنَ بِا لْاَ ثرِ۔ترجمہ: اے اہل قبور تم پر سلام ہو۔ اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔ تم ہمارے پیشرو ہو اور ہم تمہارے پیچھے چلے آرہے ہیں (ترمذی)

غائبانہ نماز جنازہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک سیاہ فام عورت جو مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی کی قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھی۔ (بخاری و مسلم و ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے جب نجاشی کا انتقال ہوا تو ان کی (غائبانہ) نماز جنازہ پڑھی جیسا کہ میت پر نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے۔ (ترمذی و نسائی)

نماز جنازہ کا طریقہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تو چار تکبیریں کہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنازہ کی تکبیریں کہیں اور (صرف) پہلی تکبیر پر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لیا۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو سعید مقری رحمۃ اللہ علیہ روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے پوچھا کہ آپ نماز جنازہ کس طرح پڑھتے ہیں؟ تو حضرت ابو ہریرہؓ نے جواب دیا اللہ کی قسم میں تمہیں ضرور بتاؤں گا میں جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے چلتا ہوں اور جب جنازہ رکھا جاتا ہے تو میں (پہلی) تکبیر کہتا ہوں اور اللہ کی حمد و ثناء کرتا ہوں۔ اور (دوسری تکبیر کہہ کر) اللہ کے نبی ﷺ پر درود پڑھتا ہوں۔ پھر (تیسری تکبیر کہہ کر) یہ دعا مانگتا ہوں ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

Marfat.com

وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تُحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ﴾ ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کا بندہ تھا اور آپ کے بندے کا بیٹا تھا اور آپ کی بندی کا بیٹا تھا۔ یہ گواہی دیتا تھا کہ مستحق عبادت تو صرف آپ ہی ہیں۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔ اور آپ تو اس بندے سے خوب واقف ہیں۔ اے اللہ یہ اگر نیک تھا تو اس کی نیکی کے اجر کو بڑھا دیجئے اور یہ اگر برا تھا تو آپ اس کی برائیوں سے درگزر فرمایئے۔ اے اللہ آپ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمایئے۔ اور اس کے بعد ہمیں آزمائش میں نہ ڈالیے۔ (موطا امام مالک)

☆ حضرت عبداللہ بن ابی عوفؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کی نماز جنازہ پڑھائی تو چار تکبیریں کہیں۔ چوتھی تکبیر کے بعد انہوں نے دو تکبیروں کے درمیان وقفہ کے بقدر قیام کیا۔ جس میں وہ اپنی بیٹی کیلئے دعا اور استغفار کرتے رہے۔ پھر سلام پھیرا۔ پھر فرمایا کہ (کبھی کبھی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی کیا کرتے تھے۔ (بیہقی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفن کرنے سے منع فرمایا: (۱) طلوع آفتاب کے وقت حتیٰ کے بلند ہو جائے۔ (۲) جب سورج دوپہر کے وقت عین سر پر ہو حتیٰ کے ڈھل جائے۔ (۳) غروب آفتاب کے وقت حتیٰ کے غروب ہو جائے۔ (مسلم)

☆ حنفیہ کے نزدیک پہلے قبلہ رو ہو کر "اللہ اکبر" کہا جائے گا اور کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ناف کے نیچے باندھے جائیں گے۔ پھر ثناء پڑھی جائے گی، پھر دوسری تکبیر

Marfat.com

کہی جائے گی اور نبی ﷺ پر درود پڑھا جائے گا۔ پھر تیسری تکبیر کہی جائے گی اور میت کیلئے دعا کی جائے گی۔ پھر چوتھی تکبیر کہی جائے گی اور اس کے بعد دائیں اور بائیں دونوں طرف سلام پھیر دیا جائے گا۔ (شافعیہ، حنبلیہ اور اہل حدیث کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھی جائے گی)۔ (فقہ السنہ)

نماز عیدین اور ان کے مسائل

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: جمعہ، عرفہ، قربانی اور عید الفطر کے دن غسل کرنا چاہیئے۔ (بیہقی)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں عید الفطر کے دن رسول اللہ ﷺ (عید کی نماز کیلئے) نہیں نکلتے تھے یہاں تک کہ چند چھوہارے نہ کھا لیتے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن (یعنی عید الاضحیٰ کے دن) کچھ نہ کھاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ (عید کی نماز سے فارغ ہو کر) واپس لوٹتے پھر اپنی قربانی کے گوشت کے تناول سے ابتدا کرتے۔ (دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن (شہر سے باہر) عید گاہ کی طرف نکلتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن وہ عید گاہ کی طرف جاتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جاتے پھر وہاں پہنچ کر بھی امام کے آنے تک تکبیر کہتے رہتے۔ (دار قطنی)

☆ حضرت علیؓ عرفہ کے دن (۹ ذوالحجہ) کی فجر سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک تکبیرات کہتے۔ (بیہقی)

☆ حضرت جابرؓ کہتے ہیں جب عید کا دن ہوتا تھا تو رسول اللہ ﷺ (عید گاہ سے واپسی میں) دوسرا رستہ اختیار فرماتے۔ (بخاری)

Marfat.com

☆ حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عیدین کی نماز ایک دو نہیں کئی مرتبہ پڑھی اور ہمیشہ بغیر اذان اور بغیر اقامت کے۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ کے ساتھ اور حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ اور حضرت عثمانؓ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوا تو یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ روایت ہے حضرت عمرؓ نے حضرت ابو واقد لیثیؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت فرماتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ ان دونوں نمازوں میں (پہلی رکعت میں) سورۃ ق اور (دوسری رکعت میں) سورۃ قمر پڑھتے تھے۔ (مسلم)

☆ حضرت سعید بن عاصؓ نے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ اور حضرت حذیفہ بن یمانؓ سے پوچھا کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں رسول اللہ ﷺ تکبیرات کس طرح کہتے تھے۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ (ہر رکعت میں) تین زائد تکبیروں سمیت چار تکبیریں کہتے جیسا کہ نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ اس پر حضرت حذیفہؓ نے کہا کہ آپ نے سچ کہا۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے (مزید) بتایا کہ جب میں اہل بصرہ پر حاکم تھا تو میں بصرہ میں اسی طرح تکبیریں کہتا تھا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیرات کہی جائیں۔ (سنن ابی داؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دن بارگاہ الٰہی میں ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والا نہیں اور نہ ہی کسی دن کا عمل

Marfat.com

اللہ کو ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہے تو تم ان دس دنوں میں کثرت سے لا الٰہ الا اللہ، اللہ اکبر، اور الحمد للہ کہو۔ (بخاری)

تکبیرات عید

☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَجَلُّ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (ابن ابی شیبہ)

☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ واَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (نیل الاوطار)

☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً (بیہقی)

Marfat.com

باب نمبر9

روزہ

روزوں کی فرضیت و اہمیت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مسلمانوں تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا تا کہ تم پرہیز گار ہو جاؤ۔ پھر جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں کی گنتی پوری کرے۔ تو جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے۔ (البقرۃ ۔۱۸۳،۱۸۴، ۱۸۵)

☆ مہینہ رمضان کا اس میں نازل ہوا قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کیلئے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی۔ (البقرۃ ۱۵۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کی شہادت دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان (کا مہینہ) شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیر ڈال دی جاتی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک دروازے کو ریان کہا جاتا ہے۔ اس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں

Marfat.com

گے۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے جس طرح تمھارے ایک کی لڑائی سے بچانے والی ڈھال ہوتی ہے (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ اس کا چہرہ اس دن کے عوض جہنم سے ستر سال دور کر دے گا (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک، اگر بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے تو (یہ تینوں) درمیانی عرصہ کے گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کیلئے رمضان کے روزے رکھتا ہے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر انسان کے نیک عمل کا ثواب اس طرح زیادہ کیا جاتا ہے کہ ایک ایک نیکی کا ثواب دس گنا ملتا ہے حتّٰی کہ یہ ثواب سات سو گنا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ کا ثواب اس سے بھی بالاتر ہے اس لیے کہ روزہ تو صرف میرے لیے ہے یعنی اس کو بندہ صرف میری رضا جوئی کے لیے رکھتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ روزہ دار اپنی خواہشات اور کھانے کو صرف میری خوشی کے لیے چھوڑتا ہے اور روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں ایک خوشی روزہ کے افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت۔ اور روزہ دار کے منہ کی بو خدا کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتی ہے۔ اور روزہ ڈھال ہے کہ اس کے سبب بندہ دنیا میں شیطان کی قید اور شر سے محفوظ رہتا ہے اور آخرت میں دوزخ کی آگ سے اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ تو فحش باتیں کرے اور نہ بیہودگی

Marfat.com

سے چلائے اور اگر اس کو کوئی برا کہے یا اس سے کوئی لڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں میرا کسی کو برا کہنا یا لڑنا قطعاً نا درست ہے۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ برکتوں کے ساتھ آیا ہے جس میں روزے خدا نے تم پر فرض کیے ہیں اس مہینہ میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور سرکش شیطان کو طوق پہنایا جاتا ہے اس مہینہ میں خدا کی ایک خاص رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو کوئی محروم رہا اس کی بھلائی سے وہ محروم رہا ہر بھلائی سے۔(مسند احمد و نسائی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان اور قرآن بندہ کی سفارش کریں گے چنانچہ روزہ یہ کہے گا کہ اے پروردگار میں نے اس کو کھانے اور خواہشات سے دن میں روکے رکھا پس اس کے لیے میری سفارش کو قبول فرما۔ اور قرآن یہ کہے گا کہ میں نے اس کو رات کی نیند سے باز رکھا یعنی سونے نہیں دیا پس اس کے حق میں تو میری سفارش کو قبول فرما۔ پس ان کی سفارشیں قبول کی جائیں گی۔(بیہقی)

روزہ کی شرائط

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: سو جو تم میں بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے (البقرۃ۔۱۸۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین آدمی مرفوع القلم ہیں: مجنوں افاقہ ہونے تک، سونے والا بیدار ہونے تک اور نابالغ بالغ ہونے تک (ابوداؤد)

☆ مسلمان عورت کیلئے بھی شرط ہے کہ وہ حیض و نفاس سے پاک ہو۔ کیونکہ رسول

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ایسے نہیں کہ جب وہ حیض سے ہوتی ہے، نہ نماز پڑھتی ہے، نہ روزہ رکھتی ہے۔ (بخاری)

سحری و افطاری کے احکام

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کھایا کرو۔ اس لئے کہ اس میں بڑی برکت ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے سحری تناول کرنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک وہ افطار جلدی اور سحری مؤخر کرے گی۔ (مسند احمد)

روزوں کے دیگر مسائل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ (بقرۃ۔۱۸۷)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے صبح صادق سے پہلے روزے کی نیت نہ کی اس کا کوئی روزہ نہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں روزہ تو ان چیزوں سے ٹوٹتا ہے جو جسم میں داخل ہوں۔ ان چیزوں سے نہیں جو جسم سے خارج ہوں۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بھول جائے اور کھا لے یا پی لے تو وہ اپنا روزہ پورا کرے۔ یہ تو اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے (بخاری)

☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تازہ کھجوروں کے

Marfat.com

ساتھ نماز سے پہلے افطار کرتے تھے اگر تازہ نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں کے ساتھ، اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ بھر لیتے۔ (طبرانی)

☆ حضرت ربیعہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ کی حالت میں بے شمار مرتبہ مسواک کرتے دیکھا۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے روزہ رکھنے کے بعد (جان بوجھ کر) کچھ کھالیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وہ یا تو ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ (دار قطنی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر قے غالب ہو جائے تو اس پر قضا نہیں اور جو خود عمداً قے لائے تو وہ روزے کی قضا کرے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے۔ سوائے اس کے کہ کسی آدمی کو کوئی روزہ رکھنے کی عادت ہو تو وہ روزہ رکھ لے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو اور جب (عید کیلئے) چاند دیکھ لو تو افطار کر دو۔ اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کیلئے اندازہ لگا لو۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ رکھنے کو اور آدھی نماز کو معاف فرما دیا ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی سے بھی روزے کی ادائیگی کو معاف فرما دیا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جاتا تھا کہ کیا ایک شخص دوسرے کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے یا ایک شخص دوسرے کی طرف سے نماز پڑھ سکتا ہے۔ وہ فرماتے کہ کوئی دوسرے کی طرف سے روزہ نہ رکھے اور کوئی دوسرے کی طرف سے نماز نہ پڑھے۔ (موطا امام مالک)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اس کی (مشقت کے ساتھ) طاقت نہ رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں (سورۃ البقرۃ۔۱۸۴)

مکروہ روزے

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جھوٹ بولنا اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا اور حماقت و بیوقوفی کو ترک نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانے پینے کو چھڑانے کی ضرورت نہیں۔ (بخاری و ابوداؤد)

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ منیٰ (میں قیام) کے دنوں میں یہ آواز لگاؤں کہ منیٰ کے ایام کھانے اور پینے کے دن ہیں اور ان ایام تشریق میں روزہ (رکھنا جائز) نہیں ہے (احمد)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ کو وصال (یعنی بلا افطار روزے رکھنے) سے بچاؤ۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا، اس نے کوئی روزہ نہ رکھا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے۔ مگر یہ کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزہ کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھو، اگر اس دن کھانے کو کچھ نہ ملے تو انگور کا چھلکا یا پودے کی لکڑی ہی چبالو (ترمذی)

نفلی روزے

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد

Marfat.com

چھے روزے شوال کے رکھے یہ عمل سارے سال (روزے رکھنے) کی مانند ہوگا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے مگر اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو ستر سال کیلئے جہنم کی آگ سے دور کر دیتے ہیں (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نو ذوالحجہ کا روزہ، گزشتہ اور آنے والے دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور دس محرم کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوائے یوم عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں رمضان المبارک کے علاوہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پورا مہینہ روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اور شعبان کے ایام سے زیادہ کسی اور مہینہ میں روزے رکھتے بھی میں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے دو روزوں سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں کے روزوں سے منع کیا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عاشورہ کے دن کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں بھی روزہ رکھو (احمد)

☆ حضرت حفصہؓ روایت کرتی ہیں کہ چار عمل ایسے تھے جن کو رسول اللہ ﷺ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔ عاشورہ کا روزہ، ذی الحجہ کے پہلے عشرہ (نو دن) کے روزے اور ہر مہینہ کے تین روزے اور فجر سے پہلے دو رکعت نماز کی ادائیگی۔ (نسائی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل اس حالت میں پیش کئے جائیں کہ میں (خود) روزہ سے ہوں۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کر لے، یہ نگاہ کو بہت نیچا کرتا ہے اور شرم گاہ کو بہت بچاتا ہے۔ اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے، یہ اس کیلئے (شہوت کی تیزی) ختم کرنے والا ہے (بخاری)

رات کا قیام

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کیلئے رمضان کا قیام کرتا ہے، اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کی راتوں کو جاگتے تھے۔ اور آخری دس راتوں میں اپنے اہل اور ہر چھوٹے بڑے کو جو نماز پڑھ سکتا تھا، بیدار کرتے تھے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں کو چاہئے کہ رات کو قیام کرو اس لیے کہ یہ تم سے پہلے نیک بندوں کی عادت ہے تمہارا اپنے رب سے قربت حاصل کرنا ہے یہ تمہاری برائیوں کو مٹانے والا اور تمہیں گناہوں سے بچانے والا ہے۔ (ترمذی)

☆ حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رات کو قیام فرمایا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاؤں ورم آلود ہو گئے۔ صحابہؓ نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ کے تو تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے پھر آپ ایسا کیوں فرماتے ہیں۔ فرمایا کیا میں اپنے پروردگار کا شکر گزار بندہ نہ

Marfat.com

ہوں۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پروردگار بزرگ و برتر روزانہ رات کے وقت دنیا کے آسمان پر اترتا ہے جب کہ آخری تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے مانگے تا کہ میں اس کے سوال کو پورا کروں کون ہے جو مغفرت چاہے مجھ سے اور میں اسے بخش دوں۔(بخاری و مسلم)

قرآن کریم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے۔(الاحقاف۔۱،۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔(الحجر۔۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل۔۸۲)

تلاوت قرآن کریم

☆ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے۔(الاحقاف۔۱۔۲)

☆ رحمٰن (ہی) نے قرآن تعلیم کیا ہے۔(الرحمٰن۔۱،۲)

☆ بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔(الحجر۔۹)

☆ اور کچھ شک نہیں کہ ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کے

Marfat.com

ساتھ ایماندار لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت بنا کر مفصل بیان کیا ہے۔(الاعراف ۵۲)

☆ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کیلئے شفا اور رحمت ہے۔(بنی اسرائیل ۸۲)

☆ وہی (اللہ) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تا کہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے۔(الحدید ۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: وہی (اللہ) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تا کہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے۔(الحدید)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کیلئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہترین حضرات وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس کی تلاوت میں ماہر ہے (وہ قیامت کے روز) فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس میں اٹکتا ہے، اور اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے، اس کے لئے دوگناہ ثواب ہے۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کے حافظ کی مثال معزز فرشتوں کی سی ہے اور وہ (قیامت کے روز) ان ہی کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس کو حفظ کرتا ہے جبکہ حفظ کرنا اس کیلئے دشوار ہے اس کیلئے دہرا اجر ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک میں کثرت سے تلاوت کرتے تھے۔ اور

Marfat.com

جبرائیلؑ بھی رمضان المبارک میں آپ ﷺ کے ساتھ قرآن پاک کو دور کرتے تھے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ اور قرآن بندے کیلئے قیامت کے دن سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے رب! میں نے اسے دن میں کھانے اور پینے سے روکا تھا۔ اور قرآن کہے گا میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکا تھا۔ تو اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرما۔(نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ رمضان میں کثرت سے تلاوت کرتے تھے اور جبرائیل علیہ السلام بھی رمضان المبارک میں آپ ﷺ کے ساتھ قرآن پاک کا دور کرتے تھے(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ اور قرآن بندے کے لئے قیامت کے دن سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے رب میں نے اسے دن میں کھانے اور پینے سے روکا تھا اور قرآن کہے گا میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکا تھا، تو اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرما۔(نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ہے اور الم ایک حرف نہیں بلکہ یہ تینوں الگ الگ حروف ہیں۔(جامع ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کیلئے شفیع بن کر آئے گا۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہترین حضرات وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو سیکھا اور (دوسروں کو) سکھایا۔(بخاری)

Marfat.com

فضیلت والی راتیں

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تو کیا جانے لیلۃ القدر کیا چیز ہے؟ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (القدر۔۲،۳)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے بتلائیں کہ اگر میں جان لوں، کہ شب قدر کون سی ہے تو اس میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ○ ترجمہ: اے اللہ! بے شک تو ہی درگزر کرنے والا ہے، تو درگزر کرنا پسند کرتا ہے، مجھ سے درگزر فرما۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر اس مہینے کے روزے فرض فرمائے ہیں۔ اس ماہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ اور اللہ کی طرف سے اس مہینہ میں ایک شب ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اور جو اس شب کی بھلائیوں سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم کر دیا گیا۔ (احمد و نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ نہیں ہوگا۔ جبکہ سب لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات نہیں مرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کو فتنہء قبر سے بچاتا ہے۔ (جامع ترمذی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (بیہقی)

اعتکاف اور اس کے مسائل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جب تک تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے رہو تو عورتوں سے نہ ملو، یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی، سو ان کے پاس نہ جانا۔ (بقرۃ۔۱۸۷)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دی۔ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج اعتکاف کرتی رہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف صرف اس مسجد میں ہوتا ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز ہوتی ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں اعتکاف کرنے والے کیلئے سنت سے حکم یہ ہے کہ وہ کسی مریض کی عیادت کیلئے نہ نکلے اور نہ نماز جنازہ پڑھنے کیلئے نکلے اور نہ کسی عورت کو چھوئے اور نہ اس سے چمٹے اور سوائے ناگزیر حاجت کے کسی حاجت کیلئے نہ نکلے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو صبح کی نماز پڑھتے اور پھر اپنے اعتکاف کی جگہ چلے جاتے (ابوداؤد ابن ماجہ)

Marfat.com

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جب آخری عشرہ شروع ہوجاتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی کمر کس لیتے، رات بھر جاگتے رہتے اور اپنی بیویوں کو بھی جگاتے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو مسجد میں ہوتے ہوئے آپ ﷺ اپنا سر میرے قریب کر دیتے اور میں آپ ﷺ کے کنگھی کر دیتی اور آپ ﷺ سوائے انسانی طبعی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہوتے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کرتے تو آپ ﷺ کیلئے (مسجد میں) ستون توبہ کے پیچھے بستر بچھا دیا جاتا یا چارپائی لگا دی جاتی۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والے سال بیس دن کا اعتکاف کیا۔ (بخاری)

☆ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میں نے جاہلیت کے دور میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک (دن) رات کا اعتکاف کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں تم اپنی نذر پوری کرو۔ (بخاری و مسلم)

صدقہ فطر و خیرات

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسائی ہو۔ (البقرۃ ۲۶۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور یہ بات کہ تم خیرات کرو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (البقرۃ ۲۸۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز میں

Marfat.com

سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو۔ (آل عمران ۹۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کی خیرات افضل خیرات ہے۔ (ترمذی)

☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رمضان کے آخر میں بصرہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے خطبہ دیا اور اس میں یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ صدقہ فطر چھوہاروں کا یا جو کا ایک صاع (تقریباً ساڑھے تین کلو) یا گندم کا نصف صاع (پونے دو کلو) فرض کیا۔ (نسائی)

☆ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کے بارے میں حکم دیا کہ وہ لوگوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے۔ (بخاری)

☆ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر واجب قرار دیا روزہ دار کی لغو اور فحش باتوں سے تطہیر کیلئے اور مسکینوں کے کھلانے کیلئے۔ تو جس نے اس کو عید کی نماز سے پہلے ادا کیا تو اس کا صدقہ (کامل طور پر) مقبول ہے۔ اور جس نے اس کو عید کی نماز کے بعد ادا کیا اس کو عام صدقہ کا ثواب ملے گا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ہر آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں کھڑا ہوگا۔ یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے گا۔ (مستدرک حاکم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کم مال والے کا صدقہ اور صدقہ کی ابتداء ان سے کر جن کی تو کفالت کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے غلام، آزاد، مرد، عورت، بچے اور بوڑھے سب پر صدقہ فطر فرض کیا ہے۔ (بخاری)

Marfat.com

☆ حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دور کرتا ہے۔ (ترمذی)

Marfat.com

باب نمبر 10

زکوۃ

زکوۃ کی فرضیت و اہمیت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اوران کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔ اوران کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے (الانبیاء۔۷۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور یہی نہایت صحیح و درست دین ہے (البینۃ۔۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی ذات حاصل کرنے کیلئے دیتے ہو۔ تو ایسے ہی لوگ اپنے اعمال کو دوگنا کرنے والے ہیں (الروم۔۳۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جس دن (کھیتی) کاٹو ان میں سے ان کا حق (یعنی عشر) ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ۔ اللہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (انعام۔۱۴۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کی شہادت دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا (بخاری و مسلم)

☆ حضرت حسن بصریؒ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے مال و دولت کو زکوٰۃ کے ذریعے بچاؤ اور اپنی بیماریوں کا صدقہ کے ذریعے علاج کرو اور دعا اور گریہ وزاری کے ذریعے مصیبت کی لہروں کا سامنا کرو۔ (ابوداود)

Marfat.com

زکوٰۃ نہ دینے پر وعید

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سونے یا چاندی کا مالک ہو یعنی نصاب شرعی کا مالک اور وہ اس کے حق زکوٰۃ کو ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کے لیے اس سونے چاندی کی تختیاں بنائی جائیں گی جن کو آگ میں تپایا جائے گا اور ان تختیوں سے اس کے پہلوؤں اور پیشانی اور پشت کو داغ دیا جائے گا اور جب وہ ٹھنڈی ہو جائیں گی تو پھر دوزخ کی آگ میں گرم کیا اور تپایا جائے گا اور پھر داغ دیا جائے گا اور ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہے گا اور یہ دن جس روز ایسا کیا جائے گا اتنا بڑا ہوگا جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سالوں کے برابر ہوگی یہاں تک کہ لوگوں کا حساب و کتاب ختم ہو جائے گا اور جنت میں جانے والوں کو جنت میں اور دوزخیوں کو دوزخ میں بھیج دیا جائے گا۔ (مسلم)

☆ حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس اونٹ یا گائیں یا بکریاں ہوں اور وہ ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے تو لائی جائیں گی یہ چیزیں قیامت کے دن بہت بڑی اور فربہ شکل میں اور اس کو اپنے پاؤں سے کچلیں گی اور اپنے سینگوں سے ماریں گی اور ان کی جماعتیں یکے بعد دیگرے اسی طرح کرتی رہیں گی یہاں تک کہ لوگوں کے حساب و کتاب کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

زکوٰۃ کے مصارف

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: صدقات، فقراء، مساکین، اس پر کام کرنے والے، جن کے دلوں کی تالیف مطلوب ہو، قیدی آزاد کرانے میں، مقروض لوگوں کیلئے، اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کیلئے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (سورۃ التوبہ ۶۰)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ مسلمان اغنیاء سے لی جائے اور مسلمان فقراء کودی جائے۔(بخاری ومسلم)

☆ زکوٰۃ ان فقیروں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں۔ ملک میں چل پھر نہیں سکتے۔سوال سے بچنے کی وجہ سے انجان انہیں مال دار خیال کرتے ہیں۔تو انہیں ان کی علامت سے پہچان لیتا ہے۔ اور چمٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔(البقرۃ۔۲۷۳)

☆ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور مسکینوں کا ان کا جو اسکے وصول کرنے والے ہیں اور ان کا جن کی تالیف قلب مطلوب ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کی جائے اور جن پر قرض ہو اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور مسافروں کا حق ہے یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہوا ہے اور اللہ علم وحکمت والا ہے۔(التوبہ ۶۰)

جن کو زکوٰۃ لینا جائز نہیں

☆ حضرت علیؓ نے فرمایا اولاد کیلئے اور والدین کیلئے فرض زکوٰۃ میں حصہ نہیں ہے۔(بیہقی)

☆ حضرت مطلبؓ بن ربیعہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ صدقات یعنی زکوٰۃ وغیرہ آدمیوں کا میل ہے اور ان کا کھانا محمد ﷺ اور اولاد محمد ﷺ پر جائز نہیں ہے۔(مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مال دار کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے اور نہ اس شخص کے لیے جو تندرست اور طاقتور ہو اور کسب معاش کی اہلیت رکھتا ہو۔(ابوداؤد نسائی)

زکوٰۃ کی وصولی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے بڑھیا قسم کے مال لینے سے اجتناب کرو۔

Marfat.com

اور مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی کرنے والا سرکاری کارندہ ایسا ہی گنہگار ہے جیسا کہ زکوٰۃ نہ دینے والا۔ (ترمذی وابوداؤد)

☆ حضرت جریرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو تم کو چاہئے کہ وہ تمہارے پاس سے اس حال میں واپس جائے کہ وہ تم سے راضی ہو۔ (مسلم)

نصاب زکوٰۃ

سونے اور چاندی میں زکوٰۃ

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا وقت آنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کے بارے میں پوچھا۔ تو آپ ﷺ نے ان کو اس کی اجازت دی۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارے پاس (چاندی کے) دو سو درہم (611 گرام) ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہم (15.30 گرام) زکوٰۃ واجب ہوگی اور سونے میں تم پر کچھ زکوٰۃ واجب نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس (سونے کے) بیس دینار (87.30 گرام) ہو جائیں تو جب تمہارے پاس بیس دینار ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں نصف دینار (2.20 گرام) زکوٰۃ واجب ہے۔ (فہم حدیث، ابوداؤد)

☆ حضرت عمرؓ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بیس دینار اور اس

Marfat.com

سے زائد سونے پر نصف دینار اور چالیس دینار سونے پر ایک دینار زکوٰۃ وصول فرمایا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ)

جانوروں میں زکوٰۃ

☆ حضرت عمرو بن حزمؓ کو رسول اللہ ﷺ نے ایک تحریر بھیجی جس میں یہ لکھا ہوا تھا: اور جب اونٹ ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو ہر پچاس میں ایک حقہ (یعنی تین سالہ اونٹنی) شمار کرو اور جو زائد ہوں ان میں اونٹوں کی زکوٰۃ کا ابتدائی حساب جاری ہوگا اور جو وہ پچیس اونٹ سے کم ہوں تو ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری (واجب) ہوگی۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔ اسی طرح اونٹوں کی تعداد پانچ سے کم ہو تو ان پر بھی زکوٰۃ نہیں۔ اور پانچ وسق سے کم کھجوروں پر بھی کوئی زکوٰۃ نہیں۔ (مسلم)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں نبی ﷺ نے مجھے (گورنر بنا کر) یمن بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ ہر تیس گایوں میں ایک سالہ نر یا مادہ بچہ لوں اور چالیس گایوں پر ایک دوسالہ گائے لوں۔ (ترمذی)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے جب ان کو بحرین (عامل بنا کر) بھیجا تو یہ تحریر لکھ کر دی:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یہ زکوٰۃ کا وہ نصاب ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر مقرر کیا اور جس کا اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا۔ جنگل میں چرنے والی بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ کے بارے میں ضابطہ یہ ہے کہ چالیس سے ایک سو بیس بکریوں میں ایک بکری (واجب) ہوتی ہے اور جب وہ ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہوتی ہیں اور جب وہ دو سو سے بڑھ جائیں تو تین سو

Marfat.com

تک تین بکریاں ہوتی ہیں۔اور جب وہ تین سو سے بڑھ جائیں تو ہر سو میں ایک بکری ہوگی اور جب کسی شخص کی جنگل میں چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے مگر یہ کہ بکریوں کا مالک تقل میں کچھ دینا چاہے۔(بخاری)

☆ حضرت سائب بن یزید کہتے ہیں میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ وہ اپنے گھوڑوں کی قیمت لگاتے تھے پھر ان کی زکوٰۃ (میں قیمت کا چالیسواں حصہ) حضرت عمرؓ کے پاس لے جاتے تھے۔(دار قطنی)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کام میں لگے جانوروں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔(ابوداؤد)

پھل اور غلہ جات میں زکوٰۃ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:اور جس دن (پھل وکھیتی) کاٹو ان میں سے ان کا حق (یعنی عشر) ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ۔اللہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (انعام۔۱۴۱)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا جس پیداوار کو بارش نے اور چشموں نے سیراب کیا ہو یا ایسا درخت ہو جو اپنی جڑوں سے گڑھوں میں موجود بارش کے پانی سے سیرابی حاصل کرتا ہے تو اس کاشت (اور پیداوار) میں عشر یعنی دسواں حصہ (بطور زکوٰۃ) واجب ہے۔اور جس کو رہٹ سے سینچا گیا ہو اس میں نصف عشر (یعنی بیسواں حصہ بطور زکوٰۃ) واجب ہے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ انگور (کی پیداوار) کا اندازہ کیا جائے جیسا کہ کھجور (کی پیداوار) کا اندازہ کیا جاتا ہے اور انگور کی زکوٰۃ کشمش کی صورت میں لی جائے جیسا کہ کھجور کی زکوٰۃ چھوہاروں کی شکل میں لی جاتی ہے۔(ابوداؤد)

Marfat.com

معدنیات میں زکوٰۃ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معدنیات میں خمس یعنی پانچواں حصہ ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے بلال بن حارث مزنیؓ کو قبل علاقہ کی کانیں بطور جاگیر دے دیں اور قبل فرع کی جانب ہے۔ ان کانوں سے آج تک زکوٰۃ کے سواء کچھ اور وصول نہیں کیا جاتا۔ (ابوداؤد)

سامان تجارت میں زکوٰۃ

☆ حضرت سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سامان تجارت سے زکوٰۃ نکالنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

باب نمبر 11

حج اور عمرہ

حج و عمرہ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اللہ کیلئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے۔ جو اس تک راہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔ (آل عمران ۹۷)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کی شہادت دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس بندہ کو میں نے جسمانی صحت اور روزی میں وسعت دی ہے اور وہ پانچ سال گزرنے کے بعد بھی میرے پاس نہیں آتا تو وہ محروم ہے۔ (بیہقی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اس گھر (کعبہ) کا حج کرے جس میں نہ مباشرت ہو اور نہ گناہ کا کوئی کام تو اس طرح واپس لوٹے گا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو (یعنی تمام گناہوں سے پاک ہو کر)۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال میں افضل عمل اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لانا ہے، پھر اسکے راستہ میں جہاد کرنا، پھر گناہوں کی آلودگی سے پاک اور اچھائیوں سے بھرپور حج کا درجہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمرہ دوسرے عمرے تک دونوں کے مابین گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ تو صرف جنت ہے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: جو شخص وسعت اور پر امن راستے (استطاعت) کے باوجود حج نہیں کرتا اور مر جاتا ہے تو (اس کے لئے برابر ہے) چاہے وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر اور اگر استطاعت کے ہوتے ہوئے میں نے حج نہ کیا تو مجھے حج کرنا چھ یا سات غزوات (میں شرکت کرنے) سے زیادہ پسند ہے۔ (سنن بیہقی)

حج کا طریقہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح حج کرو جس طرح تم نے مجھے حج کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے اپنے حج کے احکام سیکھ لو۔ (مسلم)

حضرت جابر بن عبداللہؓ کی زبانی حج نبوی ﷺ کا آنکھوں دیکھا حال بحوالہ امام مسلم

آغاز سفر

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نو سال تک مدینہ میں رہے اور آپ ﷺ نے حج نہیں فرمایا پھر دسویں سال لوگوں میں اعلان کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ حج کرنے والے ہیں چنانچہ مدینہ منورہ سے بہت سے لوگ آ گئے اور وہ سارے کے سارے اس بات کے متلاشی تھے کہ آپ ﷺ کے ساتھ حج کے لئے جائیں تا کہ وہ آپ ﷺ کے اعمال حج کی طرح اعمال کریں۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ نکلے۔

Marfat.com

میقات پر آمد اور احرام باندھنا

جب ہم ذوالحلیفہ آئے تو حضرت اسماء بنت عمیسؓ کے ہاں محمد بن ابی بکرؓ کی پیدائش ہوئی۔ حضرت اسماءؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اب کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم غسل کرو اور ایک کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر اپنا احرام باندھ لو تو رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھی پھر قصویٰ اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی اونٹنی بیداء کے مقام پر سیدھی کھڑی ہوگئی تو میں نے انتہائے نظر تک دیکھا تو مجھے سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے لوگ نظر آئے میرے دائیں، بائیں اور پیچھے لوگوں کا ایک ہجوم تھا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ تھے اور آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوتا تھا جس کی مراد آپ ﷺ ہی زیادہ جانتے تھے اور آپ ﷺ جو عمل کرتے تھے تو ہم بھی وہی عمل کرتے تھے۔

تلبیہ پکارنا

آپ ﷺ نے توحید کے ساتھ تلبیہ پڑھا۔ ﴿لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِيْكَ لَكَ﴾ (ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں تیری ہیں اور بادشاہت بھی تیری ہے، تیرا کوئی شریک اور ساجھی نہیں) اور لوگوں نے بھی اسی طرح پڑھا اور رسول اللہ ﷺ نے ان تلبیہ کے کلمات پر اضافہ نہیں فرمایا اور رسول اللہ ﷺ یہی تلبیہ پڑھتے رہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج کی نیت کی تھی اور ہم عمرہ کو نہیں پہچانتے تھے۔

بیت اللہ کا طواف

یہاں تک کہ جب ہم بیت اللہ آئے تو آپ ﷺ نے حجر اسود کا استلام فرمایا اور (طواف

Marfat.com

کے پہلے) تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکروں میں عام چال چلے پھر آپ ﷺ مقام ابراہیم کی طرف آئے اور آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ﴿واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى﴾ (اور تم بناؤ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ) پھر آپ ﷺ نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کیا آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی اور ان دو رکعتوں میں آپ ﷺ نے ﴿قل هو الله احد﴾ اور ﴿قل يا ايها الكافرون﴾ پڑھی۔ آپ ﷺ حجر اسود کی طرف آئے اور اس کا استلام کیا۔

صفا و مروہ کی سعی

پھر آپ ﷺ صفا کے قریب ہو گئے تو آپ ﷺ نے یہ آیت ﴿ان الصفا والمروة من شعائر الله﴾ ترجمہ: صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں وہاں سے شروع کروں گا (سعی کو) جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے صفا سے آغاز فرمایا اور صفا پر چڑھے۔ آپ ﷺ نے بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور اللہ کی توحید اور اس کی بڑائی بیان کی اور فرمایا: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ﴾ (ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، یا دشاہت بھی اسی کی اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے،، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے سارے لشکروں کو شکست دی)۔ پھر آپ ﷺ نے دعا کی اور تین مرتبہ اسی طرح فرمایا پھر آپ ﷺ مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کے قدم مبارک بطن کی وادی میں پہنچے تو آپ ﷺ دوڑے یہاں تک کہ ہم بھی چڑھ گئے اور پھر آہستہ چلے یہاں تک کہ مروہ پر آ گئے اور مروہ پر بھی اسی طرح کیا جس

Marfat.com

طرح کہ صفا پر کیا تھا۔ یہاں تک کہ جب مروہ پر آخری چکر ہوا۔

نوعیت حج

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ لوگو میں اس طرف پہلے متوجہ ہو جاتا جس طرف کہ بعد میں متوجہ ہوا ہوں تو میں ہدی (قربانی کا جانور) نہ بھیجتا اور میں اس احرام کو عمرہ کا احرام کر دیتا تو تم میں سے جس آدمی کے ساتھ ہدی نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے اور اسے عمرہ کے احرام میں بدل لے۔ تو سراقہ بن جعشمؓ کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ حکم اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں اور فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، دو مرتبہ نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔ اور حضرت علیؓ یمن سے نبی ﷺ کا اونٹ لے کر آئے تو انہوں نے حضرت فاطمہؓ کو بھی انہی میں پایا کہ جو حلال ہو گئے (احرام کھول دیا ہے) اور حضرت فاطمہؓ نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے تو حضرت علیؓ نے ان پر اعتراض فرمایا تو حضرت فاطمہؓ نے فرمایا کہ مجھے میرے ابا نے اس کا حکم دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ عراق میں یہ کہہ رہے تھے کہ میں حضرت فاطمہؓ کے احرام کھولنے کی شکایت لے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف گیا اور فاطمہؓ نے جو کچھ مجھے بتایا اس کی خبر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دی اور اپنے اعتراض کرنے کا بھی ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت فاطمہؓ نے سچ کہا، سچ کہا۔ جس وقت تم نے حج کا ارادہ کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ حضرت علیؓ نے کہا کہ میں نے کہا: کہ اے اللہ! میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں کہ جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس تو ہدی ہے تو تم حلال نہ ہونا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ یمن سے جو اونٹ لے کر آئے تھے اور جو اونٹ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے سارے جمع کر کے سو اونٹ ہو گئے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر سب لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے بال کٹوا لئے سوائے نبی ﷺ کے اور ان لوگوں

Marfat.com

کے جن کے ساتھ ہدی تھی۔

منیٰ کی جانب روانگی

جب ترویہ (آٹھ ذی الحجہ) کا دن ہوا تو انہوں نے منیٰ کی طرف جا کر حج کا احرام باندھا اور رسول اللہ ﷺ بھی سوار ہوئے اور آپ ﷺ نے منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء اور فجر کی نمازیں پڑھیں پھر آپ ﷺ کچھ دیر ٹھہرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور آپ ﷺ نے بالوں سے بنے ہوئے ایک خیمہ کو نمرہ کے مقام پر لگانے کا حکم فرمایا پھر رسول اللہ ﷺ چلے اور قریش کو اس بات کا یقین تھا کہ آپ ﷺ مشعر حرام کے پاس ٹھہریں گے جس طرح کہ قریش جاہلیت کے زمانہ میں کرتے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ تیار ہوئے یہاں تک کہ آپ ﷺ عرفات کے میدان میں آ گئے وہاں آپ ﷺ نے نمرہ کے مقام پر اپنا لگا ہوا خیمہ پایا۔ آپ ﷺ اس خیمے میں ٹھہرے یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی قصویٰ کو تیار کرنے کا حکم فرمایا اور وادی بطن میں آ کر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

خطبۂ حج

فرمایا کہ تم تمہارا خون اور تمہارا مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جس طرح یہ آج کا دن، یہ مہینہ اور یہ شہر حرام ہیں۔ آگاہ رہو کہ جاہلیت کے زمانہ کے کاموں میں سے ہر چیز میرے قدموں کے نیچے پامال ہیں اور سب سے پہلے میں اپنا خون معاف کرتا ہوں اور وہ خون ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے جب کہ بنو سعد دودھ پیتا بچہ تھا جسے ہذیل نے بنو سعد سے جنگ کے دوران قتل کر دیا تھا اور جاہلیت کے زمانہ کے سود بھی پامال کر دیا گیا ہے اور میں اپنے سود میں سب سے پہلے اپنے چچا عباسؓ بن عبدالمطلب کا سود معاف کرتا ہوں تم لوگ عورتوں کے حقوق ادا کرنے میں اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ کی امانت کے ساتھ انہیں حاصل کیا ہے اور تمھیں اللہ کے حکم پر یہ حق ہے کہ وہ تمھارے بستروں پر ایسے کسی آدمی کو نہ آنے

Marfat.com

دیں کہ جن کو تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ اس طرح کریں تو تم انہیں مار سکتے ہو مگر ایسی مار کہ ان کو چوٹ نہ لگے اور ان عورتوں کا تم پر بھی حق ہے کہ تم انہیں حسب استطاعت کھانا پینا اور لباس دو اور میں تم میں ایک چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور تم لوگ اللہ کی کتاب (قرآن مجید) کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا اور تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا کہو گے؟ انہوں نے کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیں اللہ کے احکام کی تبلیغ کر دی اور آپ ﷺ نے شہادت والی انگلی کو آسمان کی طرف بلند کرتے ہوئے اور لوگوں کی طرف منہ موڑتے ہوئے فرمایا: اللہ! گواہ رہنا۔ اے اللہ! گواہ رہنا۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے پھر اذان اور اقامت ہوئی اور آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر اقامت ہوئی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان (اور کوئی نماز نفل و سنن وغیرہ) نہیں پڑھی۔

وقوف عرفات

پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر موقف (میدان عرفات) میں آئے اور آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی قصویٰ کا پیٹ پتھروں کی طرف کر دیا جو کہ جبل رحمت کے دامن میں بچھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ جبل المشاۃ کو سامنے لے کر قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ دیر تک کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہونے لگا اور کچھ زردی جاتی رہی یہاں تک کہ ٹکیہ غروب ہو گئی۔

مزدلفہ کی رات

اسی وقت آپ ﷺ نے حضرت اسامہؓ کو اپنے پیچھے اونٹنی پر سوار کیا اور آپ ﷺ چل پڑے اور اونٹنی قصویٰ کی مہار اتنی کھینچی ہوئی تھی کہ اس کا سر کجاوے کے اگلے حصے سے لگ رہا تھا اور آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ کے اشارے سے فرما رہے تھے: اے لوگو! آہستہ آہستہ چلو اور جب کوئی پہاڑ کا ٹیلہ آ جاتا تو مہار ڈھیلی چھوڑ دیتے تھے تاکہ اونٹنی آسانی سے

Marfat.com

اوپر چڑھ سکے۔

یہاں تک کہ مزدلفہ آگئے تو یہاں آپ ﷺ نے ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل وغیرہ نہ پڑھے پھر رسول اللہ ﷺ (آرام کرنے کے لئے) لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی اور جس وقت کہ صبح ظاہر ہوئی تو آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ قصویٰ اونٹنی پر سوار ہوکر مشعر حرام آئے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے دعا، تکبیر، اور تہلیل وتوحید میں مصروف رہے۔ دیر تک وہاں کھڑے رہے۔

منیٰ کی جانب واپسی

جب خوب اجالا ہوگیا تو آپ ﷺ نے فضل بن عباسؓ کو اپنے پیچھے سوار کیا اور طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے چل پڑے۔ یہاں تک کہ وادیٔ محشر میں پہنچ گئے آپ ﷺ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا کہ اس درمیانی راستہ سے چلنا شروع کیا کہ جو جمرہ کبریٰ کی طرف جا نکلتا ہے یہاں تک کہ درخت کے پاس جو جمرہ ہے، اس کے پاس پہنچ گئے اور اسے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر اللہ اکبر فرمایا اور آپ ﷺ نے ہر کنکری وادی کے اندر سے شہادت والی انگلی کے اشارہ سے ماری جیسے چٹکے سے پکڑ کر کوئی چیز پھینکی جاتی ہے۔

قربانی

پھر آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف آئے اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے تریسٹھ اونٹ قربان کئے (نحر کیے) پھر علیؓ کو برچھا عطا فرمایا اور انہوں نے باقی قربانیاں ذبح کیں۔ آپ ﷺ نے اپنی قربانیوں میں علیؓ کو شریک کرلیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کے ہر جانور میں سے ایک ایک بوٹی کٹوا کر ہانڈی میں پکوائی جائے پھر آپ ﷺ اور علیؓ نے اس گوشت میں سے کچھ کھایا اور شوربہ بھی پیا۔

Marfat.com

طواف افاضہ (طواف زیارت)

پھر نبی ﷺ سوار ہو کر بیت اللہ کی طرف آئے اور آپ ﷺ نے طواف افاضہ فرمایا اور مکہ میں ظہر کی نماز پڑھ کر بنو عبدالمطلب کے پاس آئے جو کہ زم زم پر کھڑے ہو کر لوگوں کو پانی پلا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالمطلب کے خاندان والو! پانی زم زم سے کھینچتے رہو اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے اس پانی پلانے کی خدمت پر غالب آجائیں گے تو میں بھی تمہارے مل کر پانی کھینچتا تو لوگوں نے آپ ﷺ کو ایک ڈول پانی کا دیا اور آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ پیا۔ (مسلم)

کعبہ کی فضیلت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ نے کعبے کو جو حرمت کا گھر ہے لوگوں کے انتظام کیلئے بنایا ہے اور ماہ حرام اور قربانی کے جانوروں کو اور ان جانوروں کو جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوتے ہیں۔ (المائدہ۔۹۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے۔ اور لوگ ان کے گرد و نواح سے اچک لیے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (العنکبوت۔۶۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ (البقرۃ۔۱۵۸)

☆ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت مدینہ کے موقع پر ارشاد فرمایا شہر مکہ کے بارے میں کہ کیا اچھا شہر ہے اور کس قدر پیارا ہے تو مجھ کو اگر میری قوم مجھ کو یہاں سے نہ نکالتی تو میں تیرے سوا کہیں نہ رہتا۔ (ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن عدیؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام خزورہ پر

Marfat.com

کھڑے اور یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قسم ہے خدا کی اے کعبہ کی زمین تو خدا کی زمین میں بہترین زمین ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک تو سب سے زیادہ محبوب پسندیدہ ہے اگر مجھ کو تجھ میں سے نہ نکالا جاتا تو میں کبھی نہ نکلتا۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کا ارادہ کرے گا اور کعبہ کو خراب کرنے کی اس کی نیت ہوگی پس جب وہ ایک میدانی زمین پر پہنچے گا تو وہ از اول تا آخر زمین میں دھنسا دیا جائے گا میں نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان کو اول سے آخر تک یعنی سب کو کیوں دھنسا دیا جائے گا ان میں تو بازاری (یعنی سودا بیچنے والے) بھی ہوں گے اور وہ لوگ بھی جو ان میں سے نہیں ہیں (یعنی ان کے ہم خیال وہم عقیدہ) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ان سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کو ان کی نیتوں کے موافق اٹھایا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

مدینہ منورہ کی فضیلت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم بنایا، اور میں اس شہر کے دو پتھریلی اطراف کے مابین (علاقے) کو حرم قرار دے رہا ہوں۔ (مسلم)

☆ حضرت عدی بن زیدؓ سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ کے چاروں سمت رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک برید تک کا علاقہ محفوظ قرار دیا ہے، نہ اس میں درخت کے پتے جھاڑیں جائیں اور نہ ہی اسے کاٹا جائے، البتہ اونٹ کو چلانے کیلئے چھڑی کاٹی جاسکتی ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان مدینہ میں اس طرح پناہ لے گا، جس طرح سانپ اپنے بل میں پناہ لیتا ہے، جو کوئی اس کی شدتوں اور مصائب پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کیلئے سفارشی یا گواہ بنوں گا۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح اپنے (باسیوں کی) میل کھوٹ کو دور کرتا ہے، اور اس کے اچھے (لوگ اور زیادہ) خالص ہو جاتے ہیں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے اور مدینہ کی وادیوں پر نظر پڑتی تو اپنے اونٹ کو دوڑاتے اور اگر گھوڑے یا خچر وغیرہ پر سوار ہوتے تو اس کو تیز کر دیتے اس وجہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ سے محبت تھی۔ (بخاری)

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج کیا، میرے مرنے کے بعد میری قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔ (بیہقی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے میری حیات میں میری زیارت کی۔ (طبرانی)

اہل مدینہ کی فضیلت

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل مدینہ کے ساتھ جو کوئی مکر و فریب کرے گا، وہ اس طرح پگھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں قلعی کی طرح پگھلا دے گا۔ یا جس طرح پانی میں نمک مل جاتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان (مدینہ والوں کے) کے تول کے

Marfat.com

پیمانوں میں برکت فرمااوران کے صاع اور مد کو بابرکت بنا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میری ہجرت کا مقام ہے، یہی میری آرام گاہ ہے اور اسی سے میں اٹھوں گا۔ جب تک میرے پڑوسی کبائر کا ارتکاب نہ کریں میری امت پر ان کی حفاظت ضروری ہے۔ اور جو ان کی حفاظت کرے گا میں اس کیلئے سفارش کرنے والا اور گواہ ہوں گا۔ (طبرانی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کی بھوک پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (مسلم)

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا، مسجد حرام کے سوا کسی بھی مسجد میں ہزار نماز ادا کرنے سے افضل ہے۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین مساجد کے علاوہ کسی اور کی طرف کجاوے نہ باندھے جائیں (وہ یہ ہیں) مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کی جگہ) بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری اس مسجد میں چالیس نمازیں پڑھتا ہے، ایک نماز بھی اس سے فوت نہیں ہوتی تو اس کیلئے جہنم، عذاب اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے (ترمذی، طبرانی)

Marfat.com

باب نمبر12

جهاد

جهاد کا حکم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:تم پر (اللہ کے راستے میں) لڑنا فرض کردیا گیا ہے۔(بقرۃ۔۲۱۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اوران سے اس وقت تک لڑو کہ فساد باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ ہی کا دین رہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں۔(بقرۃ۔۱۹۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔(حج۔۷۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہ کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا۔یہی لوگ سچے ہیں۔(حجرات۔۱۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! تم کو کیا ہوا ہے کہ جب تم کو اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلنے کو کہا جاتا ہے تو زمین پر گرے جاتے ہو۔کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو۔دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہیں۔(توبہ۔۳۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جن کے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں جب کہ دل سے وہ اللہ اور

Marfat.com

اس کے رسول ﷺ کے ساتھ ہوں۔(توبہ۔۹۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مرا اور لڑائی (جہاد) نہیں کی اور نہ اپنے دل میں لڑائی کرنے کی کبھی ٹھانی، وہ نفاق کے ایک شعبہ پر مرا۔(مسلم)

جہاد کی فضیلت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! کیا تمہیں ایک تجارت کی نشاندہی کروں؟ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے گی (وہ یہ کہ) تم اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشگی کے باغوں میں اچھی رہائش گاہیں دے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (الصّف، ۱۰۔۱۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بغیر کسی عذر کے بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑنے والے مسلمان برابر نہیں۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھ رہنے والوں پر بڑھا دیا ہے اور اللہ نے ہر ایک سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے لیکن جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں فضیلت بخشی۔(النساء۔۹۵)

☆ رسول اللہ ﷺ سے سوال ہوا کہ انسانوں میں سے افضل کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن (افضل) ہے جو اپنی جان و مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرے، پھر وہ مومن جو کسی پہاڑ کی گھاٹی میں اللہ کی عبادت کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسا کہ (دن کو) روزہ رکھنے والا اور (رات کو) قیام کرنے والا اور اللہ کو خوب

Marfat.com

معلوم ہے کہ کون اس کی راہ میں جہاد کر رہا ہے۔ مجاہد فی سبیل اللہ، اللہ کی کفالت میں ہے کہ اگر اسے فوت (شہید) کرے گا تو بہشت میں داخل کرے گا، یا سلامتی ثواب اور غنیمت کے ساتھ (واپس گھر) لوٹا دے گا۔ (سنن ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں اس کو جہنم کی آگ نہیں لگے گی۔ (صحیح بخاری)

شہید اور شہادت کی فضیلت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اگر تم اللہ کے راستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔ (آل عمران۔۱۵۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے تم ان کو مردہ نہ سمجھو بلکہ اللہ کے نزدیک وہ زندہ ہیں اور انہیں رزق مل رہا ہے۔ (آل عمران۔۱۶۹) ☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ نے جنت کے بدلے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پس قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ اللہ کا یہ سچا وعدہ تورات، انجیل اور قرآن میں ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے سو تم اس اپنی بیع (تجارت) پر جو تم نے کی ہے، خوش ہو جاؤ، یہ بڑی کامیابی ہے۔ (التوبہ۔۱۱۱)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر ایسا نہ ہو کہ مومنین مجھ سے پیچھے رہنا پسند نہیں کرتے اور میں بھی انہیں (جہاد کیلئے) سواری دینے کی طاقت نہیں پاتا تو میں اللہ کی راہ میں لڑنے والے کسی بھی فوجی دستہ سے پیچھے نہ رہوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں، پھر زندہ

Marfat.com

کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں۔ (صحیح بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید کے لئے اللہ کے ہاں چھ انعام ہیں۔ پہلی دفعہ ہی اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ وہ جنت میں اپنی جگہ دکھایا جاتا ہے عذاب قبر سے اس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ بڑی گھبراہٹ سے وہ امن میں رہتا ہے اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا۔ اس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔ بہتر حورعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا اپنے قرابت داروں میں سے ستر آدمیوں کے لئے اس کی سفارش کی جائے گی۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید قتل ہونے کی تکلیف نہیں پاتا مگر جس طرح تمہارا ایک چیونٹی کاٹنے کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلا وہ مر گیا یا قتل کر دیا گیا یا اس کو اس کا گھوڑا یا اونٹ کچل دے یا کوئی زہریلا جانور کاٹ کھائے یا بستر پر کسی طرح سے موت آجائے وہ شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں ایک دن کی نگہبانی کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر فوت شدہ کا عمل ختم ہو جاتا ہے، البتہ (جنگ میں دشمن کی) نگرانی کرنے والے کا عمل قیامت تک بڑھتا رہے گا اور وہ قبر میں منکر نکیر کی آزمائش سے محفوظ رہے گا۔ (سنن ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک رات کا پہرہ دینا ان ہزار راتوں سے بہتر ہے، جن کی راتوں کا قیام اور دنوں کے روزے رکھے جائیں۔ (طبرانی)

Marfat.com

جهاد کی تیاری

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جہاں تک ہو سکے ان کے (مقابلے کے) لئے طاقت تیار کرو اور گھوڑے بھی تیار رکھو اس سے تم اللہ کے اور اپنے دشمن کو ڈرا سکو گے۔ (الانفال۔۶۰)

☆ عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اور ان کے لئے جو قوت مہیا کر سکتے ہو تیار رکھو، سنو! بیشک قوت تیر اندازی ہے، بیشک قوت تیر اندازی ہے، یقیناً قوت تو تیر اندازی ہے۔ (مسلم)

جهاد کی نیت کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صرف اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ایک آدمی غنیمت حاصل کرنے کے لئے لڑتا ہے، ایک آدمی شہرت کے لئے لڑتا ہے، ایک آدمی اس لئے لڑتا ہے کہ اس کا مرتبہ دیکھا جائے پس اللہ کی راہ میں کس کا جہاد ہے؟ فرمایا: جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو پس وہ اللہ کی راہ میں ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہے اور وہ دنیا کا اسباب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو کچھ ثواب نہیں ملے گا۔ (ابوداؤد)

امیر کی اطاعت کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور

Marfat.com

ان کا جو تم میں سے حاکم ہوں۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف پیدا ہو تو، اگر اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔ یہ بات اچھی ہے اور اس کا انجام بہت بہتر ہے۔ (النساء۔۵۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ سوائے اس کے نہیں کہ امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کیا جاتا ہے۔ اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے اس کو اس بات کا اجر ہے اگر اس کے علاوہ کے ساتھ حکم کرے اس کو اس بات کا گناہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم پر ایک کان کٹا اور ناک کٹا امیر مقرر کر دیا جائے جو تم میں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم کرے اس کا حکم سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی کے لئے واجب ہے کہ امیر کا حکم سنے اور اطاعت کرے اس کو خوش لگے یا ناخوش جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے۔ جب اس کو نافرمانی کا حکم دیا جائے نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا (بخاری و مسلم)

کفار سے لڑائی کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! جب (دشمن کی کسی) جماعت سے تمہاری لڑائی ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا ذکر کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم

Marfat.com

پھسل جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (الانفال۔۴۵۔۴۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکے گا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہئے۔ (آل عمران۔۱۶۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: سو جب تم کافروں سے مقابلہ کرو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کرو پھر یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا فدیہ (یعنی معاوضہ) لے کر۔ یہاں تک کہ لڑائی کے ہتھیار رکھ دیئے جائیں۔ (محمد۔۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مگر جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا ہے، تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے ہیں، تم ان کے ساتھ سیدھے رہو، بے شک اللہ پرہیز گاروں سے محبت کرتا ہے۔ (التوبہ۔۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نام اور اس کی مدد سے اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر قائم رہتے ہوئے چلو اور ضعیف بوڑھے، چھوٹے بچے اور عورت کو قتل نہ کرو۔ نیز غنیمت میں خیانت نہ کرنا اور اموال غنیمت اکٹھا کر لینا۔ اصلاح کی کوشش کرنا اور احسان کرنا۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (سنن ابی داؤد)

مال غنیمت، جزیہ کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جان لو کہ جو چیز تم نے غنیمت میں حاصل کی ہے، اس میں سے پانچواں حصہ اللہ، (اس کے) رسول، (آپ کے) رشتہ داروں، (عام) یتیموں، مساکین اور مسافروں کے لئے ہے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فرقان کے دن اتارا

Marfat.com

تھا۔(الانفال۔۴۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اہل کتاب کے ان لوگوں سے لڑو، جو اللہ اور آخرت کے دن کو نہیں مانتے اور نہ اس چیز کو جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام کیا ہے، حرام جانتے ہیں اور نہ ہی وہ سچے دین کے تابع ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ ادا کریں۔(التوبہ۔۲۹)

کفار سے دوستی کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! کسی غیر (یعنی کافر) کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کمی نہیں کرتے۔(آل عمران۔۱۱۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: منافقوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں۔ سو عزت تو ساری اللہ ہی کے واسطے ہے (اور وہی عزت دینے والا ہے)۔(النساء۔۱۳۹۔۱۳۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ ان کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا (اور جو ایسا کر کے اپنی جان پر اور مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں تو) بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(مائدہ۔۵۱)

Marfat.com

باب نمبر 13

مالی امور

رزق حلال کمانے اور رزق حرام سے بچنے کے احکام

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ کہ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں اور جب انکو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ خیال نہیں رکھتے کہ (مرنے کے بعد) انہیں اٹھنا ہے۔ اس عظیم دن (یعنی قیامت یا روز حساب) کے لئے۔ (مطففین۔۵۔۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور عنقریب جہنم کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ (النساء۔۱۰)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص نے کوئی کھانا اس سے بہتر نہیں کھایا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے کما کر کھائے۔ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتے تھے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے قبول نہیں کرتا مگر پاک کو اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو اس چیز کا حکم دیا ہے جس چیز کا نبیوں کو حکم دیا ہے فرمایا اے رسولو! حلال رزق سے کھاؤ اور نیک عمل کرو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال پراگندہ اور غبار آلود ہیں اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف کرتا ہے کہتا ہے اے میرے رب! اے میرے رب! (جبکہ) اس کا کھانا حرام ہے اسکا پینا حرام ہے اس کا لباس

Marfat.com

حرام ہے حرام کے ساتھ اس کو غذا دی جاتی ہے ایسے آدمی کی دعا کیسے قبول ہو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا جو کچھ وہ پکڑ رہا ہے حلال ہے یا حرام۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے۔ ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے جو مشتبہ چیزوں سے بچا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت کو پاک کر لیا جو شبہات میں پڑا حرام میں واقع ہو اجیسے چرواہا چراگاہ کے قریب چراتا ہے قریب ہے کہ اس میں جانور چریں خبردار ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے خبردار! اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام چیزیں ہیں۔ جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جس وقت وہ درست ہو جاتا ہے سارا جسم درست ہوتا ہے اگر وہ بگڑ جائے سارا بدن بگڑ جاتا ہے خبردار! وہ دل ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ حرام مال کماتا ہے پھر اس کے ساتھ صدقہ کرتا ہے اس کا وہ صدقہ قبول نہیں کیا جاتا اگر اس سے خرچ کرتا ہے اس کے لئے برکت نہیں کی جاتی اس کو اپنے پیچھے چھوڑ کر نہیں جاتا مگر وہ آگ کی طرف اس کا توشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ برائی کو برائی کے ساتھ نہیں مٹاتا لیکن برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتا ہے، بے شک پلید پلید کو دور نہیں کرتا۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں وہ بدن داخل نہیں ہوگا جو حرام کے ساتھ پرورش کیا گیا۔ (بیہقی)

سود

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو لوگ سود کھاتے ہیں قیامت کو اس طرح اٹھیں گے جیسے آسیب نے لپٹ کر ان کے حواس کھو دیئے ہوں۔ ان کی یہ حالت اس

Marfat.com

لئے ہوگی کہ انہوں نے کہا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔ پھر جس کو اپنے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا (یعنی سود لے چکا) وہ اس کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو کوئی پھر سود لے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (بقرۃ۔۲۷۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، گواہوں اور لکھنے والے پر لعنت کی ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود کے تہتر درجے ہیں، ان کا معمولی یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے نکاح کرے اور سب سے بڑا سود مسلمان کی عزت تباہ کرنا ہے۔ (رواہ الحاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو، صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کیا ہیں، فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک، جادو، ایسی جان قتل کرنا جسے (بے عزت کرنا، لوٹنا یا قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار دیا ہے، مگر حق کے ساتھ اور سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، لڑائی کے دن بھاگ جانا اور پاک دامن، مومن، غافل عورتوں پر زنا کا الزام لگانا۔ (بخاری و مسلم)

☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان میں کوئی باقی نہ رہے گا مگر سود کھانے والا ہوگا اگر سود نہ کھائے گا تو اس کا بخار اس کو پہنچے گا۔ (مسند احمد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود اگرچہ وہ کس قدر بڑھ جائے اس کا انجام کمی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود کا ایک درہم جس کو کوئی آدمی کھاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔ (مسند احمد)

Marfat.com

سود کے احکام

☆ حضرت بلالؓ نبی کریم ﷺ کے پاس کھجور لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلال یہ کھجور کہاں سے لائے ہو؟ بلالؓ نے عرض کیا: ہمارے پاس ردی کھجور تھی، اس کے دو صاع دے کر ایک صاع لایا ہوں، تا کہ آپ ﷺ اسے کھائیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوہو! یہ تو عین سود ہے، یہ تو عین سود ہے، ایسے نہ کر، اگر تیرا ارادہ اچھی کھجور خریدنے کا ہو تو گھٹیا بیچ دے اور پھر (اس قیمت سے) اچھی کھجور الگ خرید لے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب یہ اشیاء مختلف ہو جائیں تو جس طرح چاہو بیچو، جبکہ لین دین دست بدست ہو جائے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے عوض سونا نہ بیچو، مگر یہ کہ برابر برابر ہوں، اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کر کے نہ بیچو اور چاندی کے عوض چاندی نہ بیچو مگر یہ کہ برابر ہو اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کر کے نہ بیچو اور غائب کو حاضر (یعنی ادھار کو نقد) کے بدلے نہ بیچو (یعنی دونوں طرف نقد ادائیگی ہونی چاہئے)۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت ایک تمہارا کسی کو قرض دے، مقروض اس کی طرف کوئی ہدیہ دے یا اس کو سواری پر سوار ہونے کے لئے کہے وہ اس پر سوار نہ ہو اور نہ ہدیہ قبول کرے مگر جس وقت ان کے درمیان اس سے پہلے تحفہ جاری ہو (ابن ماجہ)

Marfat.com

بیع و تجارت کے مسائل

جائز تجارت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ نے بیع (تجارت) کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے (البقرۃ، ۲۸۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع (تجارت) رضامندی کی بنیاد پر ہی درست ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک (سودا فسخ کرنے کا) اختیار ہے، اگر وہ سچ کہیں گے اور بیان کریں گے تو ان کی بیع میں برکت ہوگی اور اگر چھپائیں گے اور جھوٹ بولیں گے تو ان کی بیع میں برکت ختم ہو جائے گی۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجارت کرنے والا سچ بولنے والا، امانت دار نبیوں، صدیقوں، اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹاٹ اور پیالہ بیچا اور فرمایا: یہ ٹاٹ اور پیالہ کون خریدتا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: یہ دونوں چیزیں میں ایک درہم میں خریدتا ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے؟ ایک آدمی نے دو درہم دیئے۔ آپ ﷺ نے اس کو دونوں چیزیں بیچ دیں۔ (ترمذی)

☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا کسب پاکیزہ ہے؟ فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر ایسی بیع جو مقبول ہو۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بائع اور مشتری اختلاف کریں اور فروخت شدہ

Marfat.com

چیز بعینہ موجود ہو ان کے پاس کوئی دلیل بھی نہ ہو اس وقت قول وہی معتبر ہوگا جو بائع کہے گا یا وہ دونوں بیع کو واپس کر دیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مسلمان کی بیع پھیر لے گا اللہ اس کی لغزشوں کو قیامت کے دن معاف کرے گا۔ (ابوداؤد)

ممنوعات تجارت

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرض اور بیع (کو ایک دوسرے سے نتھی کرنا یعنی یہ کہنا: پہلے قرض دو پھر سودا کروں گا) حلال نہیں اور نہ ہی ایک بیع میں دو شرطیں (لگانا حلال ہے)۔ (سنن ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایسی شرطیں لگائے جو اللہ کی کتاب میں نہیں، وہ باطل ہے، چاہے سو شرطیں ہوں۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹنی اور بکری کا دودھ نہ روکو، اگر کوئی اس (روکے ہوئے دودھ والے جانور) کو (اس کے بھرے بھرے تھن دیکھ کر) خرید لیتا ہے تو اس دودھ دوہنے کے بعد اختیار ہے، چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور چاہے تو بیچنے والے کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع (ڈھائی کلو) کھجور بھی دے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ عیب دار چیز اپنے بھائی کو فروخت کرے، الا یہ کہ اسے بتا دے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دھوکا دیا، وہ ہم سے نہیں ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی چیز کو خریدے تو اسے قبضے میں لینے سے پہلے نہ بیچ۔ (مسند احمد)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع میں تناجش نہ کرو (بلا ارادہ خرید ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی نہ دو)۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خون کی قیمت، کتے کے مول، زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے اور سود کھانے والے کھلانے والے پر، گودنے والی عورت پر گدوانے والی عورت پر اور تصویر اتارنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی میں موجود مچھلی نہ خریدو یہ دھوکا ہے۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سامان کو آگے جا کر نہ ملو یہاں تک کہ اس کو بازار لا کر اتارا جائے۔ (مسلم)

☆ کھانے کے قابل ہونے سے پہلے کھجور بیچنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے، اسی طرح پیٹھ پر اون، تھن میں دودھ، یا دودھ میں گھی کی بیع (بھی ممنوع ہے)۔ (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجارتی قافلے کو (مارکیٹ سے باہر) نہ ملو اور کوئی شہری دیہاتی کے لئے (کوئی مال) فروخت نہ کرے (بخاری و مسلم)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ، محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔ محاقلہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھیتی سو فرق گیہوں کے بدلے فروخت کرے اور مزابنت یہ ہے کہ سو فرق کھجور کے ساتھ درختوں کا پھل بیچ ڈالے اور مخابرہ یہ ہے کہ ایک تہائی یا چوتھائی حصہ پر زمین کو بٹائی پر دے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی فروخت نہ کیا جائے تا کہ اس طرح زائد

Marfat.com

گھاس فروخت کی جائے۔(مسلم)

☆ حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک آدمی میرے پاس آتا ہے مجھ سے ایک ایسی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں میں بازار سے خرید کر اسے دوں، فرمایا: جو تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔(نسائی)

شراب کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! شراب، جوا اور بت اور پانسے سب گندے کام ہیں شیطان کے۔ سو ان سے بچتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تم میں دشمنی اور بغض ڈال دے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔ سو تم کو (ان کاموں سے) باز آنا چاہئے۔(مائدہ۔۹۱۔۹۰)

☆ حضرت انسؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب کے بارہ میں دس آدمیوں پر لعنت کی ہے: اسکو نچوڑنے والا، اسکو نچڑوانے والا، اسکا پینے والا، اسکا اٹھانے والا جسکی طرف اٹھائی گئی ہے اس پر اسکے پلانیوالے اسکے بیچنے والے پر اسکی قیمت کھانے والے پر اسکے خریدنے والے پر اور جس کے لئے خرید کی گئی ہے۔(ترمذی، ابن ماجہ)

جھوٹی قسمیں اٹھانا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں (کو توڑ کر ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔(آل عمران۔۷۷)

Marfat.com

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اللہ کے نام کو اپنی قسمیں کھانے کے لئے حیلہ نہ بناؤ کہ (اچھا) سلوک کرنے سے اور پرہیز گاری سے اور لوگوں میں صلح کرانے سے رک جاؤ (ایسی قسم نہیں کھانی چاہئے اور اگر کھالی ہے تو اس کو توڑ دینا چاہئے اور اس کا کفارہ دے دینا چاہئے) اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ اللہ تمہاری لغو (یعنی بے ارادہ اور غلط فہمی کی) قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جن کا تمہارے دلوں نے قصد کیا اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ (بقرۃ۔ ۲۲۵۔۲۲۴)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم سامان کے رواج کا باعث ہے اور برکت کو مٹانے کا سبب ہے۔ (بخاری و مسلم)

احتکار (ذخیرہ اندوزی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوداگر رزق دیا گیا ہے اور احتکار (ذخیرہ اندوزی) کرنے والا ملعون ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کے غلہ کو جو بند کر کے بیچتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جذام اور افلاس پہنچاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

غصب اور عاریت کے مسائل

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص از راہ ظلم ایک بالشت زمین لے گا قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کے گلے میں بطور طوق ڈالی جائے گی۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿حرام بن سعد سے روایت ہے کہ براءؓ بن عازب کی اونٹنی ایک باغ میں گھس گئی اور اس کو خراب کیا۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا: کہ دن کو باغوں کی نگہبانی باغ والوں کے ذمہ ہے اور رات کے وقت جو مویشی خراب کریں ان کے مالک اس کا بدلہ دیں۔ (ابن ماجہ)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص باغ میں داخل ہو کھالے اور جھولی میں نہ لے۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

شفعہ کے مسائل

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ دیا ہے جو تقسیم نہ کی گئی ہو جب واقع ہوں حدیں اور راستے پھیر لئے جائیں ان میں شفعہ نہیں ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی اپنے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے اس کا انتظار کیا جائے اگر چہ وہ غائب ہو جس وقت ان کی راہ ایک ہو (مسند احمد)

مزدوری کے مسائل

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس سال تک اپنے نفس کو مزدوری میں دیا اپنی شرم گاہ بچانے اور پیٹ کے کھانے کے لئے۔ (مسند احمد)

زمین و کاشتکاری کے مسائل

☆ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی زمین اور کھجور کے درخت یہودیوں کو اس شرط پر دئے کہ وہ اپنے مالوں کے ساتھ اس میں محنت کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نصف پھل ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی قوم کی اجازت کے بغیر ان کی زمین میں کاشت کی اس کے لئے کھیتی میں سے کچھ نہیں ہے اور اس کے لئے اس کا خرچ ہے۔ (ترمذی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بے آباد زمین پر دیوار بنا کر اس کو گھیر لے وہ اس کی ملکیت ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں پانی، گھاس اور آگ میں۔ (ابن ماجہ)

رھن اور قرض کے مسائل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز ادھار دینے والے کے قبضہ میں) گروی رکھ دو اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرو تو چاہیئے کہ وہ شخص کہ جس پر اعتبار کیا گیا اپنی امانت کو پورا ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ (بقرۃ۔۲۸۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری کے جانور پر اس پر خرچ کرنے کے بدلے سواری کی جاسکتی ہے جبکہ اسے گروی رکھا جائے اسی طرح شیر دار جانور کا دودھ اس پر خرچ کرنے کے بجائے پیا جاسکتا ہے جب وہ گروی رکھا جائے، جو سوار ہوتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے ذمہ خرچ ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مفلس ہو جائے ایک آدمی اپنا مال بعینہ اس کے (مفلس کے) پاس پاتا ہے وہ اپنے علاوہ کسی غیر سے اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (بخاری)

☆ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی کو پھلوں میں نقصان پہنچا جو اس نے خریدے تھے اس کا قرض زیادہ ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر صدقہ کر دو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن اس کے قرض تک نہ پہنچ سکا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قرض خواہوں کے لئے فرمایا جو پاتے ہو لے لو تمہارے لئے اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ حضرت ابورافع ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جوان اونٹ قرض لیا آپ ﷺ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے۔ابورافع ؓ نے کہا۔آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں نہیں پاتا مگر اس سے بہتر سات برس کا اونٹ۔آپ ﷺ نے فرمایا اس کو وہی دے دو، بہترین آدمی وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے اچھا ہو۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں کے مال لئے انکے ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔اللہ اس کے لئے ادا کردے گا اور جس نے مال لیا اس کو ضائع کرنے کا ارادہ کرتا ہے اللہ اس کو ضائع کردے گا۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض کے سوا شہید کے سب گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی روح اپنے قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس سے ادا کردیا جائے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غنی کا ٹال مٹول کرنا اس کی بے آبروئی اور اس کی عقوبت کو حلال کرتا ہے۔ابن مبارک نے کہا کہ: بے آبروئی یہ ہے کہ اس پر سختی کی جائے اور اسکی عقوبت یہ ہے کہ اس کو قید کرلیا جائے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فوت ہوا اور وہ تکبر، خیانت، اور قرض سے بری ہو جنت میں داخل ہوگا۔(ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ ؓ سے روایت ہے کہا نبی ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار درہم قرض لئے۔آپ ﷺ کے پاس مال آیا، آپ ﷺ نے مجھ کو واپس کردیئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت دے۔قرض کا بدلہ شکریہ ادا کرنا اور قرض کی ادائیگی کرنا ہے۔(نسائی)

Marfat.com

بخششوں و تحائف کے مسائل

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے خیبر میں ایک زمین پائی وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، عرض کی، اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے خیبر میں ایک زمین پائی ہے میں نے آج تک کوئی ایسا مال نہیں پایا جو اس جیسا نفیس ہو۔ آپ ﷺ مجھ کو اس کے متعلق کیا حکم فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر چاہے تو اصل زمین کو اپنی ملکیت میں رکھ اور اسکے پھل یا آمدنی کو صدقہ کردے۔ حضرت عمرؓ نے اس کے پھل صدقہ کردیئے اور شرط لگائی کہ اس کا اصل نہ بیچا جائے اور نہ ہی ہبہ کیا جائے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث بنے۔ اس کی آمدنی کو فقراء، قرابت داروں، غلاموں کے آزاد کرنے، مسافروں اور اللہ کی راہ میں اور مہمانوں میں صدقہ کیا جائے اور اسکے متولی پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اس سے معروف طریقہ سے کھائے یا کھلائے کہ ذخیرہ اندوزی نہ کرنے والا ہو۔ ابن سیرین نے کہا کہ مال کو نہ جمع کرنے والا ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ اس کا باپ اس کو رسول ﷺ کی خدمت میں لایا اور کہا میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنے تمام بیٹوں کو غلام دیئے ہیں۔ اس نے کہا نہیں فرمایا: اس کو لوٹا لے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ عطیہ دے اور پھر اس میں رجوع کرے مگر باپ اپنے بیٹے کو دیئے ہوئے عطیہ میں رجوع کرسکتا ہے، اس شخص کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر اس کو واپس لوٹاتا ہے کتے کی طرح ہے۔ جس نے کھایا اور جب پیٹ بھر گیا تو قے کردی پھر اپنی قے میں لوٹا یعنی اس کو کھانا شروع کردیا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی چیز دی جائے اگر اسکے بدلہ کی

Marfat.com

طاقت رکھتا ہے تو اسکا بدلہ دے اور جو بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا وہ دینے والے کی تعریف کرے اس لئے کہ جس نے محسن کی تعریف کی اس نے شکر کیا اور جس نے کسی کا احسان چھپایا اس کفران نعمت کیا جو اپنے آپ کو اس چیز سے آراستہ کرتا ہے جو اس کو نہیں دی گئی تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں تحفہ بھیجا کرو کیونکہ یہ سینوں کی کدورت کو دور کرتا ہے اور نہ حقیر جانے ہمسایہ اپنے ہمسائے کو اگر چہ وہ بکری کے کھر کا ٹکڑا ہی بھیجے۔(ترمذی)

گری پڑی چیز کے مسائل

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لقطہ (گری ہوئی چیز) کو پائے وہ ایک عدل والے کو گواہ بنائے یا دو عدل والوں کو اور لقطہ کو نہ چھپائے اور نہ ہی غائب کرے اگر اس کا مالک آجائے اس کو واپس کردے اگر مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔(مسند احمد)

میراث کے مسائل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اللہ تم کو تمہاری اولاد کے لئے حکم دیتا ہے کہ (ورثہ میں) لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں چاہے دو سے زیادہ ہوں تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا۔ اور ماں باپ کے لئے اگر میت کے اولاد ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لئے میت کے ورثہ میں سے چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کے اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی وارث ہوں تو اسکی ماں کا تہائی ہے اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت نکالنے کے بعد اگر میت وصیت کر جائے یا ادائیگی

Marfat.com

قرض کے بعد (جومیت کے ذمہ ہو)۔تم کونہیں معلوم کہ تمہارے باپ اور بیٹوں میں سے کون تم کو زیادہ نفع پہنچائے۔(اس لئے وراثت کا) یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے۔بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔اور اس ورثہ میں سے جو تمھاری بیویاں چھوڑ جائیں تم کو آدھا ملے گا اگر ان کے اولاد نہ ہو اور اگر ان بیویوں کے اولاد ہو تو تم کو ایک چوتھائی ملے گا وصیت نکالنے کے بعد اگر وہ اس کی وصیت کر جائیں یا ادائیگی قرض کے بعد (جومیت کے ذمہ ہو) اور جو ورثہ تم چھوڑ جاؤ اس کا ان بیویوں کو چوتھائی ملے گا اگر تمھارے اولاد نہ ہو۔اور اگر تمھارے اولاد ہو تو ان کو آٹھواں حصہ ملے گا وصیت نکالنے کے بعد اگر تم اس کی وصیت کر جاؤ یا ادائیگی قرض کے بعد۔اور اگر کوئی مرد یا عورت جس کی میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہ رکھتے ہوں اور اس میت کا ایک بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد جس کی وصیت کر دی جائے یا ادائیگی قرض کے بعد بشرطیکہ اوروں کا نقصان نہ کیا ہو (یعنی ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت نہ کی ہو) یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حلم والا ہے۔(النساء ۱۲۔۱۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تم سے کلالہ کا حکم پوچھتے ہیں (یعنی وہ شخص جس کے وارثوں میں باپ اور اولاد میں سے کوئی نہ ہو) سو کہہ دو کہ اللہ تم کو حکم بتاتا ہے۔اگر کوئی مرد مر گیا اور اسکے بیٹا نہیں اور اس کی ایک بہن ہے تو اس کو ورثہ میں سے آدھا ملے گا۔اور (اسی طرح) وہ بھائی وارث ہے اس بہن کا (جو مر جائے اور) جس کے بیٹا نہ ہو۔پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ان کو ورثہ میں سے دو تہائی ملے گا اور اگر اس رشتہ کے کئی مرد اور عورتیں ہوں (یعنی مرنے والے کے بہن اور بھائی) تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔اللہ تمہارے واسطے یہ

Marfat.com

بیان کرتا ہے تا کہ تم گمراہ نہ رہو اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔(النساء۔۱۷۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور (ورثہ کی) تقسیم کے وقت جب رشتہ دار اور یتیم اور محتاج حاضر ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دو اور ان کو معقول بات کہہ دو۔(یعنی اگر وہ خلاف شرع کچھ طلب کریں تو ان کو نرمی سے سمجھا دو)۔(النساء۔۸)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل وارث نہیں بن سکتا۔(ترمذی)

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا کچھ مال چھوڑ گیا اور اس کا کوئی رشتہ دار نہ تھا نہ اولاد۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی بستی والوں میں سے کسی شخص کو اس کی میراث دے دو۔(ترمذی)

وصیت کے مسائل

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان مرد کے لئے لائق نہیں کہ اس کے پاس ایک چیز ہے جو وصیت کی صلاحیت رکھتی ہو کہ وہ دو راتیں گذارے۔ مگر اس کے پاس وصیت نامہ لکھا ہوا ہو۔(مسلم)

☆ حضرت سعدؓ ابن وقاص سے روایت ہے: کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں بیمار تھا۔ فرمایا: تو نے وصیت کا ارادہ کیا ہے میں نے کہا: ہاں، فرمایا: کس قدر۔ میں نے کہا: اللہ کی راہ میں سارے مال کی۔ فرمایا: تو نے اپنی اولاد کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے کہا: وہ مالدار ہیں۔ فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو فرماتے میں اسکو کم خیال کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا: تہائی کی وصیت کر اور تہائی بھی بہت ہے۔(ترمذی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اسکا حق دیا ہے وارث کے لئے وصیت نہیں۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے وارث کا حصہ کاٹے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حصہ جنت سے کاٹے گا۔ (ابن ماجہ)

Marfat.com

باب نمبر 14

نکاح

نکاح کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جوانوں کی جماعت! جو تم میں نکاح کے اسباب کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کرلے۔ نکاح نظر کو نیچا رکھتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو اسباب نکاح نہیں رکھتا وہ روزے رکھے روزہ خصی کرنا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کی جاتی ہے۔ مال اور حسب ونسب، حسن اور دین کے سبب سے، تو دین والی کو ترجیح دے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخصوں کی امداد اللہ پر لازم ہے ایک مکاتب جو بدل کتابت ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے، دوسرا وہ جو زنا سے بچنے کی غرض سے نکاح کا ارادہ کرے، تیسرا خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت کوئی تمہاری طرف نکاح کا پیغام بھیجے جس کے دین اور خلق سے تم راضی ہو، اس سے نکاح کرلو اگر تم نکاح نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہوگا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت سے نکاح کرو جو خاوند سے محبت کرے اور بہت بچے جنے۔ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی امتوں پر فخر کروں گا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کنواری عورتوں سے نکاح کرو۔ کیونکہ وہ منہ کے

Marfat.com

لحاظ سے شیریں کلام ہوتی ہیں اور بچے بہت جنتی ہیں اور وہ تھوڑے سے بھی راضی ہوجاتی ہیں۔(ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن نے اللہ کے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے بہتر کوئی چیز حاصل نہیں کی۔اگر وہ اس کو حکم کرے تو فرمانبرداری کرے اگر اس کی طرف دیکھے تو اس کو خوش کرے اگر اس پر قسم ڈالے تو اس کو پورا کرے اگر اس کا خاوند غائب ہو تو اپنے نفس میں اور اس کے مال میں اس کی خیرخواہی کرے۔(ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت کوئی شخص نکاح کرتا ہے اس کا آدھا دین پورا ہوجاتا ہے باقی آدھے میں وہ اللہ سے ڈرے۔(بیہقی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے گھر لڑکا پیدا ہو وہ اس کا نام اچھا رکھے۔نیک ادب سکھائے اور جب بالغ ہو پھر اس کا نکاح کردے۔اگر اس کا نکاح بلوغت کے وقت نہ کیا اور وہ کسی گناہ کا مرتکب ہوا تو اس کا گناہ اس کے باپ پر ہوگا۔(بیہقی)

غیر محرم کو دیکھنا اور ستر کا بیان

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر مگر اپنی بیوی سے اور جو تیری لونڈی ہے اس سے، میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتایئے کہ جس وقت آدمی اکیلا ہو فرمایا: اللہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے حیاء کی جائے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ علیحدہ نہیں ہوتا مگر اس کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخنث گھروں میں داخل نہ ہوا کریں (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں پر داخل ہونے سے بچو۔ایک شخص نے کہا

Marfat.com

اے اللہ کے رسول ﷺ! دیور کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: دیور موت کی مانند ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا میں نے ایک عورت سے منگنی کا ارادہ کیا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اس عورت کو دیکھا؟ میں نے کہا نہیں، فرمایا: اس کی طرف دیکھ لے کہ یہ دیکھنا تمہارے درمیان محبت کا سبب بنے گا۔ (مسند احمد)

نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنیکا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بیوہ کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ صحابہؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا اذن کیونکر ہے؟ فرمایا: اس کا خاموشی اختیار کرنا اس کا اذن ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عورتیں جو گواہوں کے بغیر نکاح کرتی ہیں، زنا کرتی ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ کہنے لگی کہ میرے باپ نے میرا نکاح جبراً کر دیا ہے، میں راضی نہیں ہوں۔ آپ ﷺ نے اس کو اختیار دے دیا۔ (ابوداؤد)

نکاح کا اعلان کرنا اور شرائط کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کو ظاہر کیا کرو اور مسجدوں میں نکاح

Marfat.com

کرو۔(ترمذی)

☆ حضرت عامرؓ بن سعد سے روایت ہے کہا میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری پر ایک شادی میں داخل ہوا اور بہت سی لڑکیاں دف بجاتی تھیں۔میں نے کہا اے دو صحابہ رسول خدا ﷺ اور اہل بدر کیا تمہارے ہاں یہ کیا جاتا ہے؟ان دونوں نے کہا اگر تو چاہتا ہے تو بیٹھ تو بھی ہمارے ساتھ سن،اگر چاہتا ہے تو چلا جا۔ہم کھیل میں اجازت دیئے گئے ہیں نکاح کے وقت۔(نسائی)

متفرق مسائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:تمام شرطوں سے زیادہ لائق پورا کرنے کے لحاظ سے وہ شرط ہے جس سے تم نے ان کی شرم گاہیں حلال کیں،یعنی مہر نان ونفقہ وغیرہ۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے کہ اس کے پیالہ کو خالی کرے اور چاہے کہ خود نکاح کرلے اس کے لئے وہ ہے جو اس کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔(بخاری ومسلم)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کے متعہ سے منع فرمایا ہے اور گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔(بخاری ومسلم)

جن عورتوں سے نکاح کرنا جائز ھے

مسلمان عورتیں اگر ھجرت کر کے آئیں

قرآن پاک میں ارشاد ہے:اے ایمان والو جب تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کو جانچ لو(کہ واقعی وہ مسلمان ہیں)اور ان کے ایمان کو اللہ بہتر جانتا ہے۔پھر اگر جان جاؤ کہ وہ ایمان پر ہیں تو ان کو کفار

Marfat.com

کے پاس واپس نہ بھیجو۔نہ یہ عورتیں ان مردوں کو حلال ہیں اور نہ وہ مرد ان عورتوں کو حلال ہیں۔اور جو کچھ انہوں نے (ان پر بطور مہر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کے ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو۔(کفار کو لوٹا دو) اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو تم ان سے (یعنی کفار سے) مانگ لو اور وہ کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہو (ان مسلمان عورتوں پر جو ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں)۔یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے (ممتحنہ۔۱۰)

لے پالک کی بیوی سے نکاح

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: سو مسلمانوں پر اپنے لے پالکوں کی بیویوں سے نکاح کرنا جب وہ ان سے اپنی غرض پوری کر لیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ گناہ نہیں اور اللہ کے حکم پر عمل کرنا ہے۔(الاحزاب۔۳۷)

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا۔یہ بے حیائی ہے اور غضب والا کام ہے اور بری راہ ہے۔(النساء۔۲۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تم پر حرام ہوئی ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بیٹیاں بھائی کی اور بہن کی اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا اور رضائی (یعنی دودھ کی) بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں اور اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی تو (انکی بیٹیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں) تم پر کچھ

Marfat.com

گناہ نہیں (یعنی اگر صحبت سے پہلے ہی ان عورتوں کو طلاق دے چکے ہو) اور تمہارے بیٹوں کی عورتیں جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ کہ دو بہنوں کا اکٹھا کرنا مگر جو پہلے ہو چکا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (النساء۔۲۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بدکار مرد، بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت سے بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا کوئی نکاح نہیں کرتا۔ اور یہ ایمان والوں پر حرام ہے (کہ بدکار یا مشرک عورت یا مرد سے نکاح کریں)۔ (نور۔۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع نہ کیا جائے، نہ عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جائے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو جننے کی وجہ سے حرام ہو جاتے ہیں۔ (بخاری)

☆ ضحاکؓ بن فیروز دیلمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے: اے اللہ کے رسول ﷺ میں مسلمان ہوا میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ فرمایا: ان میں سے ایک کو پسند کر لے۔ (ترمذی)

صحبت کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔ سو اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو جاؤ اور اپنے واسطے آگے کی تدبیر کرو (یعنی نیک عمل کرو اولاد صالح چاہو) اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم نے اس سے ملنا اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ۔ (بقرۃ۔۲۲۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ کہ وہ نجاست ہے۔ سو حیض کے دنوں میں عورتوں سے دور رہو اور جب تک

Marfat.com

پاک نہ ہوں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ پھر جب اچھی طرح پاک ہو جائیں (اور غسل کرلیں) تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے (یعنی افزائش نسل کے لئے)۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (بقرۃ۔۲۲۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس شخص کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا بھی نہیں جو آدمی کو یا عورت کو اس کی دبر سے آتا ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک قیامت کے دن مرتبے کے لحاظ سے شریر لوگوں کا وہ آدمی ہے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف جاتا ہے اور وہ اس کی طرف آتی ہے پھر وہ اس کے راز فاش کرتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا؟ فرمایا: منی کے تمام پانی سے بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حاملہ عورت صحبت نہ کی جائے یہاں تک کہ جنے اور نہ صحبت کی جائے بغیر حمل کے یہاں تک کہ اس کو ایک حیض آجائے۔ (مسند احمد)

مہر کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہوا ادا کرو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کرلو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (النساء۔۲۴)

☆ حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے عائشہؓ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ کا

Marfat.com

مہر کتنا تھا؟ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ آپ ﷺ کا اپنی بیویوں کے لئے مہر مقرر کرنا ۱۲ اوقیہ اور ایک نش تھا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کیا تجھے نش کا پتہ ہے؟ میں نے کہا: نہیں، حضرت عائشہؓ نے فرمایا: آدھا اوقیہ، پس یہ پانچ سو درہم ہوئے۔ (مسلم)

ولیمہ کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کا ولیمہ دو سیر جو کے ساتھ کیا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت ایک تمہارا کھانے کی طرف بلایا جائے اس کو قبول کرے اگر چاہے تو کھائے، اگر چاہے نہ کھائے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برا کھانا اس نکاح کا ہے جس کے لئے دولت مند بلائے جاتے ہیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو دعوت دی جائے اور وہ اس کو قبول نہ کرے تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔ اور جو شخص کھانے کی مجلس میں بن بلائے آیا تو چور بن کر داخل ہوا اور لوٹ کر نکلا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (بیہقی)

عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت و حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ایک کو ایک پر بڑائی دی ہے اور اس لئے کہ وہ اپنے مال (مہر و ضروریات زندگی) خرچ کرتے ہیں۔ پھر جو نیک عورتیں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور اللہ کی حفاظت میں پیٹھ پیچھے (مال و آبرو کی) نگہبانی کرتی ہیں اور جن عورتوں کی سرکشی (اور بدخوئی) کا اندیشہ ہو تو ان کو سمجھاؤ (اور اگر وہ نہ مانیں تو) ان کو سونے

Marfat.com

میں جدا کردو (پھر بھی نہ مانیں تو) ان کو مارو (لیکن ضرب ایسی نہ ہو جس کا نشان رہے) اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت تلاش کرو۔ بیشک اللہ سب سے بلند و برتر ہے۔ (النساء۔۳۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری وصیت کو قبول کرو عورتوں سے اچھا معاملہ کرو اس لئے کہ یہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلیوں میں سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر والی پسلی ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو توڑ دیگا اور اگر تو اس پہلی کو اپنی حالت چھوڑ دے تو وہ ٹیڑھی رہے گی۔ عورتوں کے بارہ میں وصیت قبول کرو۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی عورت کو بستر کی طرف بلائے اگر وہ انکار کردے اور وہ اس پر ناراضگی کی حالت میں رات گذار دے، فرشتے صبح تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت پانچوں نمازوں کو ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے تو وہ بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو (حلیۃ الابرار)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنا روا رکھتا تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت مرے اور اس کا خاوند اس پر راضی ہے وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (ترمذی)

☆ حضرت حکیمؓ بن معاویہ قشری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ بیوی کا خاوند پر کیا حق ہے؟ فرمایا اس کو کھلاؤ جب خود کھاؤ اور اس کو پہناؤ جب خود پہنو اور اس کے منہ پر نہ مارو اور اس کو برا نہ کہو اور اس سے جدائی نہ کرو مگر گھر میں۔ (مسند احمد، ابن ماجہ)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں میں سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور اپنے اہل وعیال پر مہربان ہو۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ مال دے تو پہلے اپنے اوپر خرچ کرے اور اپنے گھر والوں پر۔ (مسلم)

بیویاں اور ان میں عدل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں کو ہرگز برابر نہ رکھ سکو گے۔ تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ اور دوسری کو درمیان میں لٹکتی رکھو۔ (یعنی جہاں تک تمہیں قدرت ہو یکساں برتاؤ کرو) اور اگر اصلاح کرتے رہو اور پرہیز گاری کرتے رہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (النساء۔۱۲۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس دو بیویاں ہیں اور وہ ان میں عدل نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کا آدھا حصہ نہیں ہو گا۔ (ترمذی، نسائی)

ناپسند عورت کے ساتھ نباہ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! تم کو حلال نہیں کہ (خاوند کے مرنے کے بعد ان کی) عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ اور نہ ان کو گھروں میں بند کرو کہ جو کچھ تم (مردوں) نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو ان کو گھروں میں روک سکتے ہو) اور (اپنی) عورتوں کے ساتھ اچھی طرح نباہ کرو (حسن سلوک سے رہو) پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو شاید تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور اللہ نے اس میں بہت خوبی رکھی ہو۔ (النساء۔۱۹)

Marfat.com

طلاق اور خلع

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے نبی ﷺ (مسلمانوں سے کہہ دیں) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کو عدت پر طلاق دو (یعنی حیض سے پہلے جب وہ پاک ہوں تاکہ تین پورے حیض گنتی میں آئیں) اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرو (یعنی احکام شریعت کی پابندی کرو اور کسی جائز مجبوری کے بغیر اور حیض کے دوران طلاق نہ دو اور نہ ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دو)۔ ان کو (عدت کے دوران) ان کے گھروں سے مت نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ وہ صریح بے حیائی کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو اس نے اپنا برا کیا اس کو کیا معلوم کہ شاید اللہ اس طلاق کے بعد (عدت ختم ہونے سے پہلے صلح کی کوئی) نئی صورت پیدا کر دے۔ پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی عدت کے اختتام) کو پہنچ جائیں تو ان کو دستور کے مطابق رکھ لو یا ان کو دستور کے مطابق چھوڑ دو اور اپنے میں سے دو معتبر گواہ کر لو اور (اے گواہی دینے والو) اللہ کے واسطے سچی گواہی دینا۔ (طلاق۔۲۔۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے اور وہ) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنے خزانوں سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا حکمت والا ہے۔ (النساء۔۱۳۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال چیزوں میں اللہ کے نزدیک زیادہ بری چیز طلاق ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہیں کہ ان کا قصد کرنا بھی قصد ہے مذاق سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا، طلاق دینا، رجوع کرنا (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق میں جبر نہیں اور آزاد کرنے میں جبر نہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنے والیاں منافق ہیں۔ (نسائی)

☆ حضرت محمودؓ بن لبید سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک آدمی کا اپنی عورت کو ایک مجلس میں تین طلاق دینے کے بارہ میں خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں کھڑے ہوئے، فرمایا: کیا کتاب اللہ کے ساتھ کھیلا جاتا ہے حالانکہ میں تمہارے درمیان ہوں۔ یہاں تک کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اسکو قتل نہ کروں۔ (نسائی)

طلاق کے بعد دئیے ہوئے میں سے واپس نہ لو

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت سے نکاح کرنا چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لو۔ کیا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ اور تم دیا ہوا مال کیسے واپس لے سکتے ہو جب کہ تم (نکاح کے بعد) ایک دوسرے تک پہنچ چکے ہو اور وہ تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔ (النساء۔۲۱۔۲۰)

حلالہ کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پھر اگر طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ عورت اس کو حلال نہیں جب تک کہ اس کا نکاح کسی دوسری شخص سے نہ ہو۔ پھر اگر دوسرا خاوند (مرجائے یا صحبت کر چکنے کے بعد زندگی میں کبھی کسی جائز مجبوری کے تحت) طلاق دے دو تو پھر یہ دونوں اگر خیال کریں کہ اللہ کی حدوں پر قائم رہیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ باہم مل جائیں (یعنی دوبارہ نکاح کرلیں) یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں جو وہ ان لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ (بقرۃ۔۲۳۰)

Marfat.com

☆ حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہ لعنت فرمائی رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے والے کو اور حلالہ کرانے والے کو۔ (ابن ماجہ)

لعان، بدکاری کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے اور مومن بھی غیرت مند ہے اور اللہ کی غیرت کا یہ تقاضا ہے کہ مومن حرام کام نہ کرے (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے: کہا سعد بن عبادہؓ نے، اگر میں اپنی عورت پر غیر آدمی کو پاؤں، چار گواہ مہیا ہونے تک اس کو کچھ نہ کہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، سعد نے کہا: یوں نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا کہ میں تو اس کو تلوار سے جلدی ختم کر دونگا گواہ تلاش کرنے سے پہلے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ بات سنو جو تمہارا سردار کہتا ہے وہ غیرت مند ہے اور میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے: ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا کہ میری عورت نے کالے رنگ کا بچہ جنا ہے اور میں اس کا انکار کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں، اس نے کہا :ہاں، فرمایا: ان کا رنگ کیسا ہے؟ اس نے کہا: سرخ رنگ، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے۔ اس نے کہا: ہاں، ان میں کئی خاکستری رنگ کے ہیں، فرمایا: کہاں سے آیا وہ رنگ؟ اس نے کہا: کسی رگ نے ان کو کھینچا ہوگا، فرمایا: شاید یہ لڑکا کسی رگ کی وجہ سے کالا ہو کہ اس کو کھینچ لیا ہے، آپ ﷺ نے اس اعرابی کو اس بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ میرا باپ نہیں، اس پر جنت حرام ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت داخل کرے ایک قوم پر اس کو کہ نہیں ان میں سے وہ، وہ عورت کسی چیز میں داخل نہیں جو دین میں قابل اعتماد ہو اور اس کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اور جو شخص اپنے بیٹے کا انکار کرے حالانکہ وہ اسی سے ہے تو اللہ اس سے پردہ کرے گا اور اس کو تمام مخلوق اگلی پچھلی کے سامنے رسوا فرمائے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ حضرت عمروؓ بن شعیب سے روایت ہے کہا: ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! فلاں میرا بیٹا ہے اس کی ماں سے میں نے زمانہء جاہلیت میں زنا کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں درست دعوٰی کرنا اسلام میں، جاہلیت کی بات چلی گئی، بستر والے کے لئے بچہ ہے زانی کے لئے محرومی ہے۔ (ابوداؤد)

عدت کے بیان میں

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ پر ایمان رکھتی ہے اور آخرت کے دن پر اس کے لئے درست نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر وہ اپنے خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ رکھنا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ کسم کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔ گیرو رنگ کا بھی نہ پہنے نہ زیور پہنے اور نہ ہی ہاتھ پاؤں کو مہندی سے رنگے اور نہ سرمہ لگائے۔ (نسائی)

Marfat.com

چھوٹے بچے کے بالغ ہونے اور اسکی پرورش کے بیان میں

☆ حضرت عمروؓ بن شعیب سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میرا بیٹا میرا پیٹ اس کے لئے برتن تھا اور میری چھاتی اس کیلئے مشک اور میری گود اس کے لئے جھولا ہے اور اس کے باپ نے مجھ کو طلاق دے دی ہے اور وہ ارادہ کرتا ہے کہ اس کو مجھ سے چھین لے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو زیادہ حق دار ہے اس کی پرورش کی جب تک تو کسی سے نکاح نہ کرے۔ (مسند احمد)

☆ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہا کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، کہا کہ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور حال یہ ہے کہ وہ مجھ کو پلاتا ہے اور نفع دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں۔ ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑ لے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا وہ اس کو لے گئی۔ (ابوداؤد)

قسموں اور نذروں کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے جو شخص کہ قسم کھانے والا ہو، وہ اللہ کی قسم کھائے یا چپ رہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ بتوں کی قسم کھاؤ اور نہ ہی اپنے باپوں کی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیری قسم اس چیز پر واقع ہوتی ہے کہ تیرا ساتھی تجھ کو سچا جانے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے باپوں اور ماؤں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ بتوں کی، اور اللہ کی قسم نہ کھاؤ مگر سچا ہونے کی صورت میں۔ (نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نذر نہ مانو اس لئے کہ نذر تقدیر کو دور نہیں کر سکتی اور اس نذر سے بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ (ترمذی)

☆ حضرت سعیدؓ بن میتب سے روایت ہے کہ دو بھائی انصاری تھے۔ ان کے درمیان میراث تھی ایک نے دوسرے سے میراث کے تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ دوسرے نے کہا: اگر تو نے دوبارہ مطالبہ کیا تو میں سارا مال کعبہ میں صرف کر دوں گا۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ کعبہ تیرے مال سے بے پرواہ ہے، اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے بھائی سے بول۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: تجھ پر یہ قسم لازم نہیں اور پروردگار کی نافرمانی میں نذر نہیں اور نہ رشتہ داری توڑنے میں اور نہ اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

باب نمبر 15

عدالت

قصاص کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ہم نے لکھ دیا ہے اس کتاب میں کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جس نے معاف کیا تو وہ گناہ سے پاک ہوا (یعنی اس کے گناہوں کا کفارہ ہو گیا) اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق (قصاص کا) حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ظالم (یعنی بے انصاف) ہیں۔

(المائدہ۔۴۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص کا حکم دیا جاتا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد (جس نے قتل کیا) اور غلام کے بدلے غلام (قاتل) اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اس کے (دینی) بھائی (یعنی مقتول کے ولی یا وارث) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (دیت یعنی خون بہا ادا کرنے میں اس کی) پیروی کرنی چاہئے۔ یہ رب کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے (کہ چاہو قصاص لو، چاہو دیت یعنی خون بہا لو اور چاہے معاف کر دو) پھر جو اس فیصلہ کے بعد زیادتی کرے (مثلاً خون بہا بھی لے اور قتل بھی کرے) تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور اے عقلمندو تمہارے لئے قصاص میں بڑی زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے قصاص کے ڈر سے) بچتے رہو۔ (بقرۃ۔۱۷۹۔۱۷۸)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان آدمی کا خون جائز نہیں جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ مگر تین باتوں میں سے ایک کے ساتھ۔ نفس نفس کے بدلہ میں اور بوڑھا زانی، اور اپنے دین سے نکل جانے والا، جماعت کو چھوڑ دینے والا مرتد۔ (بخاری و مسلم)

قتل کا بیان

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اپنے دین کی کشادگی میں رہتا ہے جب تک اس سے خون ناحق سرزد نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا؛ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ خبر دیں اگر میں کسی کافر آدمی کو ملوں اور ہم دونوں کا مقابلہ ہو وہ میرے ایک ہاتھ پر تلوار مارے اور اسے کاٹ دے پھر ایک درخت کے ساتھ پناہ پکڑے اور کہے کہ میں اللہ کے لئے اسلام لے آیا۔ ایک روایت میں ہے کہ جب میں اس کے قتل کا ارادہ کروں کہے لا الٰہ الا اللہ، کیا یہ کلمہ کہنے کے بعد میں اس کو قتل کر دوں؟۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل نہ کر۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل نہ کر اگر تو اس کو قتل کرے گا وہ تیرے مرتبہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ تو اس کو قتل کرے اور تو اس کے درجہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ اس نے وہ کلمہ پڑھ لیا ہے جو اس نے پڑھا ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گناہ امید ہے کہ اللہ اس کو بخش دے گا مگر جو شخص شرک کی حالت میں مرا یا جس نے جان بوجھ کر کسی مسلمان آدمی کو قتل کر ڈالا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص نہیں جس کو معاف کیا گیا کسی چیز کے ساتھ

Marfat.com

اس کے بدن میں پھر اس نے معاف کر دیا مگر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے اور اس کا گناہ دور کرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت کسی شخص کو ایک آدمی پکڑے رکھے اور دوسرا قتل کر دے۔ جس نے قتل کیا ہے اس کو قتل کیا جائے اور جس نے پکڑا ہے اسے قید کیا جائے۔ (دار قطنی)

دیتوں کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو مار ڈالے مگر یہ کہ غلطی سے (یا اچانک غیر ارادی طور پر ایسا ہو جائے) اور جو کسی مسلمان کا غلطی سے خون کر دے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کا خون بہا پہنچائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مسلمان ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہے تو مقتول کے وارثوں کو خون بہا پہنچائے اور ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اللہ کے ہاں توبہ (اور کفارہ) ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ اس پر غضب نازل کرے گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (النساء، ۹۳۔۹۲)

☆ حضرت ابوبکرؓ بن محمد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کی طرف نامہ لکھا اور آپ ﷺ کے نامہ میں تھا کہ جو شخص بلا تقصیر کسی مسلمان شخص کو مار ڈالے وہ اپنے ہاتھ کا قصاص ہے مگر یہ کہ مقتول کے وارث راضی ہو جائیں اور اس میں یہ بھی تھا کہ آدمی کو عورت کے بدلہ میں قتل کیا جائے گا

Marfat.com

اوراس میں تھا کہ جان کے مارڈالنے میں دیت ہے سواونٹ اور سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار۔ اور ناک جس وقت پوری طرح پر کاٹی جائے دیت ہے سواونٹ اور دانتوں میں جب کہ سب توڑے جائیں دیت ہے اور ہونٹوں کے کاٹنے میں دیت ہے۔ خصیوں کے کاٹنے میں دیت ہے آلت کاٹنے میں دیت ہے۔ پیٹھ کی ہڈی توڑنے میں دیت ہے دونوں آنکھوں میں دیت ہے۔ ایک پاؤں کاٹنے میں نصف دیت ہے جو زخم مغز سر کے پوست تک پہنچے ایک تہائی دیت ہے پیٹ کے زخم میں ایک تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک گئی ہو پندرہ اونٹ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں ہر دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے اور مالک کی روایت میں ہے آنکھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ایک ہاتھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ایک پاؤں کے پچاس اونٹ ہیں۔ جس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔ (نسائی، مالک)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تکلف سے اپنے آپ کو طبیب ٹھہرائے اور اس سے طبابت جانی نہیں گئی وہ ضامن ہے۔ (ابوداؤد)

جن چیزوں میں تاوان نہیں دیا جاتا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چارپائے کا زخمی کر دینا معاف ہے۔ کان بھی معاف ہے اور کنوئیں میں گر کر مرے بھی معاف ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ خبر دیں اگر کوئی آدمی آکر میرا مال لینا چاہے، فرمایا: تو اس کو اپنا مال نہ دے۔ اس نے کہا: خبر دیجئے اگر وہ مجھ سے لڑے، فرمایا: تو اس سے لڑ، اس نے کہا: خبر دیجئے، اگر وہ مجھ کو قتل کر دے، فرمایا: تو شہید ہے، اس نے کہا: خبر دیجئے اگر میں اس کو قتل کر دوں، فرمایا: وہ دوزخ میں ہے۔ (مسلم)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے گھر میں کوئی شخص جھانکے اور تو نے اس کو اجازت نہیں دی تو اس کو کنکری مارے اور اس کی آنکھ پھوڑ ڈالے تجھ پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ (بخاری)

ممنوعہ امور

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کرے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ اسکو ہاتھ سے رکھ دے اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرہ سے بچے کیونکہ اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے، جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے، جو اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔ (ترمذی)

مرتدوں اور فساد پھیلانے والوں کے قتل کرنیکے بیان میں

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور نہ مارڈالو اس جان کو (خواہ اپنی ہو) جس کو اللہ نے محترم کیا ہے مگر جائز طور پر (جیسے قاتل۔ مرتد اور زانی کا قتل جائز ہے) تم کو

Marfat.com

یہ حکم دیتا ہے تا کہ تم سمجھو۔(انعام۔۱۵۱)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: میرے بعد کافر ہو کر نہ پھر جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ۔(بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت دو مسلمان ایک دوسرے کو ملیں ایک اپنے دوسرے بھائی پر ہتھیار سے حملہ کردے وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں۔جب ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے دونوں اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔

☆ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ روایت ہے کہا: اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کو چلتے تھے ان میں سے ایک شخص سو گیا۔ایک آدمی گیا رسی کی طرف جو اس کے پاس تھی اس کو پکڑا، پس وہ ڈر گیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی میری امت میں تفریق ڈالنے کے لئے نکلے اس کی گردن اڑا دو۔(نسائی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جادوگر کی حد تلوار کے ساتھ قتل کرنا ہے۔(ترمذی)

حدود کے بیان میں

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے لو، لو مجھ سے، اللہ نے عورتوں کے لئے راہ مقرر کر دی ہے اگر کنوارہ مرد کنواری عورت سے زنا کرے سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کرے سو کوڑے مارے جائیں اور سنگسار کر دیا جائے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آپس میں حدود معاف کر دو۔مجھ تک جس حد کی اطلاع پہنچ جائے وہ واجب ہو گئی۔(ابوداؤد)

Marfat.com

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر ہو سکے مسلمانوں سے حدوں کی دفع کرو اگر اس کی خلاصی ہو سکتی ہو اس کی راہ چھوڑ دو اس لئے کہ امام معاف کر دینے میں غلطی کرے اس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں غلطی کرے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو تم پاؤ کہ قوم لوط جیسا عمل کرتا ہے پس فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم میں زنا ظاہر نہیں ہوتا مگر اس میں قحط پھیل جاتا ہے اور کسی قوم میں رشوت ظاہر نہیں ہوتی مگر وہ رعب کے ساتھ پکڑی جاتی ہے۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس کوڑوں سے زیادہ کسی کو نہ لگائے جائیں مگر اللہ کی حدوں میں کسی حد میں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص محرم کے ساتھ زنا کرے اس کو قتل کرو۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم کسی شخص کو دیکھو کہ اس نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔ (ابوداؤد)

چور کے ہاتھ کاٹنے کے بیان میں

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا۔ پھر جو ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (مائدہ۔ ۳۹۔۳۸)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار یا زیادہ مالیت کی چیز چوری کرنے سے کاٹا جائے۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

حدود میں سفارش کرنے کا بیان

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ قریش کو مخزومی عورت کے واقعہ نے سخت فکر میں ڈالا جس نے چوری کی تھی کہنے لگے: اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کون گفتگو کرے، پھر کہنے لگے اسامہؓ بن زید جو رسول اللہ ﷺ کے پیارے ہیں۔ وہی جرات کر سکتے ہیں۔ اسامہؓ بن زید نے آپ ﷺ کے ساتھ کلام کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی حدوں میں سفارش کرتا ہے پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کر دیا کہ جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی غریب چوری کرتا اس پر حد قائم کرتے۔ اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہؓ بنت محمد ﷺ چوری کرے میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی جھگڑے پر کسی کی مدد کرے وہ جانتا نہیں کہ وہ حق پر ہے یا باطل پر وہ اللہ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آجائے۔ (بیہقی)

شراب کی حد کا بیان

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے شراب پینے میں کھجور کی ڈالیوں اور جوتیوں کے ساتھ مارا اور ابوبکرؓ نے چالیس کوڑے مارے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ثورؒ بن زید سے روایت ہے کہا: حضرت عمرؓ نے شراب کی حد میں مشورہ کیا۔ علیؓ کہنے لگے: میرا خیال ہے کہ اسی کوڑے لگائے جائیں کیونکہ کوئی آدمی جب شراب پیتا ہے، مست ہو جاتا ہے اور جب مست ہوتا ہے بیہودہ بکتا ہے اور جس وقت بکتا ہے بہتان لگاتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے شراب کی حد اسی (۸۰) کوڑے مقرر کئے۔ (مالک)

Marfat.com

حد مارے گئے پر بددعا نہ کی جائے

☆ حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہ ایک آدمی جس کا نام عبداللہ اور لقب حمار تھا وہ نبی ﷺ کو ہنساتا تھا اور نبی ﷺ نے شراب پینے کے جرم میں اس پر حد لگائی تھی۔ ایک دن اس کو لایا گیا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا، اس پر حد لگائی گئی۔ ایک آدمی کہنے لگا: اللہ اس پر لعنت کرے بار بار اس کو لایا جاتا ہے نبی ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو پس اللہ کی قسم! مجھے علم ہے کہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی حد کو پہنچے پھر دنیا میں جلد اس کو اس کی سزا دی گئی۔ اللہ عادل تر ہے اس سے کہ آخرت میں اس کو دوبارہ سزا دے، اور جو شخص کسی حد کو پہنچا اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا اور اس کو معاف کر دیا پس اللہ کریم تر ہے کہ دوبارہ ایسی چیز میں مواخذہ کرے جس کو معاف کر دیا ہے۔ (ترمذی)

شراب اور اس کے پینے والے کی وعید کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اس کو ہمیشہ پیتا رہا اس نے اس سے توبہ نہیں کی اور مر گیا تو وہ آخرت میں اس کو نہیں پیئے گا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا زیادہ پینا نشہ لائے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت دیلم حمیریؓ سے روایت ہے کہا: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم سرد علاقہ کے رہنے والے ہیں ہم اس میں سخت کام کرتے ہیں، ہم گیہوں سے شراب بناتے ہیں، اپنے کاموں پر ہم قوت حاصل کرتے ہیں اور اپنے علاقہ

Marfat.com

کی سردی سے بچتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ آور ہے؟ میں نے کہا: ہاں، فرمایا: اس سے بچو۔ میں نے کہا: لوگ اس کو نہیں چھوڑیں گے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ نہ چھوڑیں ان سے لڑو۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا، دیوث جو اپنے اہل وعیال میں ناپاکی اور خباثت برقرار رکھے۔ (مسند احمد)

Marfat.com

باب نمبر 16

نظام حکومت

سرداری اور قضاء کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور ان کا جو تم میں سے حاکم ہوں۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف پیدا ہو تو، اگر اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔ یہ بات اچھی ہے اور اس کا انجام بہت بہتر ہے۔ (النساء۔۵۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ سوائے اس کے نہیں امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کیا جاتا ہے۔ اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے اس کو اس بات کا اجر ہے اگر اس کے علاوہ کے ساتھ حکم کرے اس کو اس بات کا گناہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم پر ایک کان کٹا اور ناک کٹا امیر مقرر کر دیا جائے جو تم میں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم کرے اس کا حکم سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی کے لئے واجب ہے کہ امیر کا حکم سنے اور اطاعت کرے اس کو خوش لگے یا ناخوش جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ

Marfat.com

دے۔ جب اس کو نافرمانی کا حکم دیا جائے نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معصیت میں اطاعت نہیں ہے، فرمانبرداری صرف نیک امر کی ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے امیر میں کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ مکروہ سمجھتا ہے، پس چاہئے کہ وہ صبر کرے کیونکہ کوئی شخص جماعت سے ایک بالشت جدا نہیں ہوا پس وہ مرجائے مگر وہ جاہلیت کی موت مرے گا (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے جب کوئی نبی فوت ہوتا ایک نبی اس کا جانشین بن جاتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میرے بعد میرے خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: آپ ﷺ ہم کو کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پوری کرو بیعت پہلے کی پس پہلے کی۔ تم ان کو ان کا حق دو پس اللہ تعالیٰ ان سے پوچھنے والا ہے جو ان کو رعیت دی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو سرداری نہ مانگ اس لئے کہ اگر مانگنے کے سبب تجھ کو سرداری دی گئی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے دیا گیا، اللہ کی طرف سے تیری مدد کی جائے گی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس امر امارت کو بہت برا سمجھتا ہوگا یہاں تک کہ اس میں پڑے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار تم میں سے ہر ایک، ایک رعیت کا نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ وہ امام جو لوگوں پر حاکم ہے، نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا آدمی

Marfat.com

اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں پر نگہبان ہے اور اس سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ مرد کا غلام اسکے مال پر نگہبان ہے اور اس سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ خبردار تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا کوئی والی نہیں جو ان کے امور کا والی بنے پس وہ مرے اس حال میں کہ ان کے لئے خائن ہو مگر اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں جس کو اللہ تعالیٰ رعیت پر نگہبان کر دے پھر وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی نہ کرے مگر جنت کی بو نہ پائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت میں سے جس کو کسی کام پر والی بنا دیا جائے وہ ان پر سختی کرے پس تو اس پر سختی کر اور میری امت میں سے جس کو کسی کام پر والی مقرر کیا جائے وہ ان پر نرمی کرے پس تو اس پر نرمی کر۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عادل امراء اللہ کے نزدیک نور کے ممبروں پر ہوں گے رحمٰن کی دائیں جانب اور اسکے دونوں ہاتھ داہنے ہیں جو اپنے احکام اور اپنے اہل میں انصاف سے کام لیتے ہیں اور جس چیز کے وہ والی نہیں اس میں بھی انصاف کرتے ہیں۔ (مسلم)

☆ حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہا: جس وقت رسول اللہ ﷺ کو خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنا لیا ہے۔ فرمایا: وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پائے گی جس نے اپنے معاملات پر ایک عورت کو حاکم بنا لیا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں۔ مسلمانوں کی

Marfat.com

جماعت کولازم پکڑنا اور سننا اور حکم بجالانا، ہجرت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا جو شخص ایک بالشت کے برابر جماعت سے نکل گیا اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی مگر یہ کہ وہ پھر آئے اور جو کوئی جاہلیت کا پکارنا پکارتا ہے وہ دوزخیوں کی جماعت سے ہے اگرچہ روزہ رکھے، نماز پڑھے اور خود کو مسلمان خیال کرے۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بادشاہ کے ہاں ملازم رہتا ہے فتنہ میں ڈالا جاتا ہے اور کوئی شخص جس قدر بادشاہ کے قریب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے اسی قدر دور ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت مقدامؓ بن معدی کرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے کندھوں پر مارا پھر فرمایا: اے مقدامؓ! اگر تو مر گیا جب کہ تو نہ امیر بنا نہ منشی نہ چودھری، تو فلاح پا گیا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں صاحب مکس داخل نہ ہوگا اس سے آپ ﷺ کی مراد وہ شخص ہے جو غیر شرعی محصول لیتا ہو (مسند احمد، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین جہاد ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی امیر کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے لئے ایک سچا وزیر مقرر کرتا ہے اگر بھول جائے اسکو یاد دلاتا اگر وہ یاد رکھتا ہے اسکی مدد کرتا ہے اور جب کسی کے ساتھ اس کے علاوہ کا ارادہ کرتا ہے اس کا برا وزیر مقرر کرتا ہے اگر وہ بھول جائے اس کو یاد نہیں دلاتا اگر یاد رکھتا ہے اس کی اعانت نہیں کرتا۔ (نسائی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت تو لوگوں کے عیب تلاش کرے گا اس کو خراب کرے گا۔ (بیہقی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جیسے تم ہو گے اسی طرح کے تم پر سردار مقرر کیے جائیں گے۔ (بیہقی)

حاکموں پر جو آسانیاں اختیار کرنا لازم ہے

☆ حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ جس وقت اپنے صحابہ میں سے کسی کو کسی کام کے لئے بھیجتے، فرماتے: بشارت دو اور نہ ڈراؤ آسانی دو اور تنگی نہ کرو۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے نشان ہو گا جس کے ساتھ پہچانا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

قضا میں عمل کرنے اور اس سے ڈرنے کے بیان میں

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غضبناک حالت میں کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح پر ہوتے ہیں ایک جنت میں ہے اور دو دوزخ میں۔ وہ قاضی جو جنت میں ہے وہ ہے جس نے حق پہچانا اس کے ساتھ حکم کیا اور وہ شخص جس نے حق پہچانا اور فیصلہ میں ظلم کیا وہ دوزخ میں ہے اور وہ شخص جس نے جہالت پر لوگوں میں فیصلہ کیا وہ دوزخ میں ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس کو جس وقت یمن بھیجا فرمایا: تم کس طرح فیصلہ کرو گے جب کوئی قضیہ تمہارے سامنے آئے گا؟ میں نے کہا: میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا، فرمایا: اگر تو اللہ کی کتاب میں نہ پائے، میں نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا، فرمایا: اگر تو رسول اللہ ﷺ کی سنت میں نہ پائے؟ کہا: میں اپنی عقل سے اجتہاد کروں گا اور اس میں کوئی کوتاہی نہ کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے سینہ پر مارا اور فرمایا: سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے ایلچی کو اس بات کی توفیق بخشی جس سے اللہ کا رسول ﷺ راضی ہو۔ (ترمذی)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ مجھ کو قاضی بنا کر بھیج رہے ہیں میں نوجوان ہوں مجھ کو قضاء کی کیفیت کا کچھ علم نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے دل کو ہدایت کرے گا اور تیری زبان کو ثابت رکھے گا۔ جب دو آدمی تیرے پاس کوئی فیصلہ لائیں تو پہلے کے واسطے فیصلہ نہ کر، یہاں تک کہ دوسرے کی بات نہ سن لے یہ زیادہ لائق ہے کہ فیصلہ تیرے لئے ظاہر ہو۔ حضرت علیؓ نے کہا اس کے بعد مجھے کبھی کسی فیصلہ کے متعلق شک نہیں رہا۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عادل قاضی پر قیامت کا دن آئے گا وہ آرزو کرے گا کہ کاش وہ دو شخصوں کے درمیان ایک کھجور کا فیصلہ بھی نہ کر پاتا۔ (مسند احمد)

حکام کو خیانت سے باز رہنے کا حکم

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے لوگ ہیں جو اللہ کے مال میں بغیر حق کے تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لئے آگ ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کام پر ہم کسی شخص کو عامل مقرر کر دیں، ہم اس کو رزق دے دیں اس کے بعد وہ جو کچھ لے گا خیانت ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے۔ آپ ﷺ نے رائش پر لعنت فرمائی ہے یعنی جو ان دونوں کے درمیان واسطہ بنتا ہے۔ (بیہقی)

Marfat.com

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی کے لئے سفارش کرے تو وہ اس کے عوض اس کیلئے تحفہ بھیجے وہ اس کو قبول کرلے تو وہ سود کے ایک دروازے کو آیا ہے۔ (ابوداؤد)

قضا یا اور گواھیوں کے بیان میں

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسلمان آدمی کا حق اپنی قسم کے ساتھ لے اللہ اس کے لئے آگ کو واجب کر دیتا ہے اور جنت اس پر حرام کر دیتا ہے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگرچہ معمولی چیز ہو، فرمایا: اگرچہ پیلو کے درخت کی ٹہنی ہو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو بہترین گواہوں کے متعلق خبر نہ دوں۔ وہ ہیں جو گواہی کا سوال کئے جانے سے پہلے اپنی گواہی دے دیتے ہیں۔ (مسلم)

☆ حضرت خریمؓ بن فاتک سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ جب آپ ﷺ نماز سے پھرے، کھڑے ہوئے اور فرمایا: جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کے برابر کردی گئی ہے۔ تین مرتبہ فرمایا، پھر یہ آیت پڑھی، پس بچو تم بتوں کی پلیدی سے اور بچو جھوٹی بات سے ایک طرف ہونے والے اللہ تعالیٰ کے لئے، نہ شریک بنانے والے اس کے ساتھ کسی کو۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خائن مرد اور خائن عورت۔ زانی مرد زانیہ عورت اور کینہ پرور کی اس کے بھائی کے خلاف گواہی منظور نہیں ہے اور آپ ﷺ نے ایک گھر کے لوگوں کے ساتھ گزر کرنے والے کی گواہی نامنظور کردی۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدعی اور مدعاعلیہ کو حاکم کے روبرو بٹھایا جائے۔ (مسند احمد)

Marfat.com

اَعُوذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰہِo

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَ عَلٰی اٰلِہ وَسلِّمْ تَسْلِیْماًo

یَا حَیُّی یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُo

حصہ دوم

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

باب نمبر 17

خاندانِ نبوت

نسب

محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاّب بن مرّۃ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن عائذ بن ہمیسع بن سلامان بن عوض بن بوز بن قموال بن ابی بن عوام بن ناشد بن حزابن بلداس بن یدلاف بن طانخ بن جاحم بن ناحش بن ماخی بن عیض بن عبقر بن عبید بن الدعا بن حمدان بن سنبر بن یثربی بن یحزن بن یلحن بن ارعوی بن عیض بن ذیشان بن عیصر بن افناد بن ایہام بن مقصر بن ناحث بن زارح بن سمی بن مزی بن عوضہ بن عرام بن قیدار بن اسماعیلؑ بن ابراہیمؑ بن تارح (آزر) بن ناحور بن ساروع (یا ساروغ) بن راعو بن فالخ بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوحؑ بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ (کہا جاتا ہے کہ یہ ادریسؑ کا نام ہے) بن یرد بن مہلائیل بن قینان بن آنوشہ بن شیث بن آدم علیہ السلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد محترم کا نام حضرت عبد اللہ تھا۔ ان کی والدہ کا نام فاطمہ تھا اور وہ عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم کی صاحبزادی تھیں۔ حضرت عبدالمطلب کی اولاد میں حضرت عبداللہ سب سے زیادہ خوبصورت، پاکدامن اور چہیتے تھے۔

حضرت عبدالمطلب نے اپنے صاحبزادے حضرت عبداللہ کی شادی کے لیے حضرت آمنہ کا

Marfat.com

انتخاب کیا جو وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب کی صاحبزادی تھیں اور نسب اور رتبے کے لحاظ سے قریش کی افضل ترین خاتون شمار ہوتی تھیں۔ ان کے والد نسب اور شرف دونوں حیثیت سے بنو زہرہ کے سردار تھے۔ وہ مکہ ہی میں رخصت ہو کر حضرت عبداللہ کے پاس آئیں مگر تھوڑے عرصے بعد عبداللہ کو عبدالمطلب نے کھجور لانے کے لیے مدینہ بھیجا اور وہ وہیں انتقال کر گئے۔

ولادت باسعادت اور حیاتِ طیبہ

کے چالیس سال

ولادت باسعادت

رسول اللہ ﷺ مکہ میں شعبِ بن ہاشم کے اندر ۹ یا ۱۲ ربیع الاوّل اعام الفیل یوم پیر کو صبح کے وقت پیدا ہوئے۔ ابنِ سعد کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی والدہ نے فرمایا: جب آپ کی ولادت ہوئی تو میرے جسم سے ایک نور نکلا جس سے مُلک شام کے محل روشن ہو گئے۔

بعض روایتوں میں بتایا گیا ہے کہ ولادت کے وقت بعض واقعات نبوت کے پیش خیمے کے طور پر ظہور پذیر ہوئے، یعنی ایوانِ کسریٰ کے چودہ کنگرے گر گئے۔ مجوس کا آتش کدہ ٹھنڈا ہو گیا۔ بحیرہ ساوہ خشک ہو گیا اور اس کے گرجے منہدم ہو گئے۔

ولادت کے بعد آپ کی والدہ نے عبدالمطلب کے پاس پوتے کی خوشخبری بھجوائی۔ وہ شاداں وفرحاں تشریف لائے اور آپ کو خانہ کعبہ میں لے جا کر اللہ تعالیٰ سے دُعا کی، اس کا شکر ادا کیا اور آپ کا نام مُحَمَّد ﷺ تجویز کیا۔

بنی سعد میں

عرب کے شہری باشندوں کا دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو شہری امراض سے دور رکھنے کے لیے

Marfat.com

دودھ پلانے والی دیہاتی عورتوں کے حوالے کر دیا کرتے تھے تا کہ ان کے جسم طاقتور اوراعصاب مضبوط ہوں۔ اسی دستور کے مطابق نبی ﷺ کو حضرت حلیمہ بنت ابی ذُویب کے حوالے کیا گیا۔

رضاعت کے دوران حضرت حلیمہ نے نبی ﷺ کی برکت کے بے شمار مناظر دیکھے۔ حضرت حلیمہ بیان کیا کرتی تھیں کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ اپنا ایک چھوٹا سا دودھ پیتا بچہ لے کر بنی سعد کی کچھ عورتوں کے قافلے میں اپنے شہر سے باہر دودھ پینے والے بچوں کی تلاش میں نکلیں۔ یہ قحط سالی کے دن تھے ہماری گدھی سست رفتار اور کمزور تھی لیکن ہم کسی نہ کسی طرح دودھ پینے والے بچوں کی تلاش میں مکہ پہنچ گئے۔ پھر ہم میں سے کوئی عورت ایسی نہیں تھی جس پر رسول اللہ ﷺ کو پیش نہ کیا گیا ہو مگر جب اسے بتایا جاتا کہ آپ ﷺ یتیم ہیں تو وہ آپ ﷺ کو لینے سے انکار کر دیتی، میں نے اپنے شوہر سے کہا میں جا کر اسی یتیم بچے کو لیے لیتی ہوں۔ شوہر نے کہا کوئی حرج نہیں! ممکن ہے اللہ اسی میں ہمارے لیے برکت دے۔ اس کے بعد میں نے جا کر بچہ لے لیا۔

پھر ہم بنوسعد میں اپنے گھروں کو آ گئے۔ واپسی پر وہی کمزور گدھی سب سے آگے تھی۔ ہماری واپسی کے بعد میری بکریاں چرنے جاتیں تو آسودہ حال اور دودھ سے بھرپور واپس آتیں۔ ہم دوہتے اور پیتے جبکہ کسی اور انسان کو دودھ کا ایک قطرہ بھی نصیب نہ ہوتا۔ حتیٰ کہ ہماری قوم کے شہری اپنے چرواہوں سے کہتے کہ جانور وہیں چرانے لے جایا کرو جہاں ابوذویب کی بیٹی کا چرواہا لے جاتا ہے۔ اس طرح ہم اللہ کی طرف سے مسلسل اضافے اور خیر کا مشاہدہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اس بچے کے دو سال پُورے ہو گئے اس کے بعد ہم اس بچے کو اس کی والدہ کے پاس لے گئے۔ لیکن ہم اس کی جو برکت دیکھتے آئے تھے اس کی وجہ سے ہماری انتہائی خواہش یہی تھی کہ وہ ہمارے پاس رہے۔ چنانچہ ہم نے اس کی ماں سے گفتگو کی۔ میں نے کہا: کیوں نہ آپ میرے بچے کو میرے پاس ہی رہنے دیں کہ ذرا مضبوط ہو جائے، کیونکہ مجھے اس کے متعلق مکہ کی وباء کا خطرہ ہے۔ غرض ہمارے مسلسل

Marfat.com

اصرار پرانہوں نے بچہ ہمیں واپس دے دیا۔

واقعۂ شقِّ صدر

اس طرح رسُول اللہ ﷺ مدت رضاعت ختم ہونے کے بعد بھی بنو سعد ہی میں رہے یہاں تک کہ ولادت کے چوتھے یا پانچویں سال شقِ صدر (سینہ مبارک چاک کئے جانے) کا واقعہ پیش آیا۔ اس کی تفصیل حضرت انسؓ سے صحیح مسلم میں مروی ہے کہ رسُول اللہ ﷺ کے پاس حضرت جبریل تشریف لائے۔ آپ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ حضرت جبریل نے آپ کو پکڑ کر لٹایا اور سینہ چاک کر کے دل نکالا پھر دل سے ایک لوتھڑا نکال کر فرمایا یہ تم سے شیطان کا حصہ ہے، پھر دل کو ایک طشت میں زمزم کے پانی سے دھویا اور پھر اسے جوڑ کر اس کی جگہ لوٹا دیا۔

ماں کی آغوشِ محبت میں

اس واقعے کے بعد حلیمہ کو خطرہ محسوس ہوا اور انہوں نے آپ کو آپ کی ماں کے حوالے کر دیا۔ چنانچہ آپ چھ سال کی عمر تک والدہ ہی کی آغوشِ محبت میں رہے۔

ادھر حضرت آمنہ کا ارادہ ہوا کہ وہ اپنے متوفی شوہر کی یاد میں یثرب جا کر ان کی قبر کی زیارت کریں۔ چنانچہ وہ اپنے یتیم بچے محمد ﷺ اپنی خادمہ اُمِّ ایمن اور اپنے سرپرست عبدالمطلب کی معیت میں کوئی پانچ سو کلومیٹر کی مسافت طے کر کے مدینہ تشریف لے گئیں اور وہاں ایک ماہ تک قیام کر کے واپس ہوئیں، لیکن ابھی ابتداءِ راہ میں تھیں کہ بیماری نے آ لیا۔ پھر یہ بیماری شدت اختیار کرتی گئی یہاں تک کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام اَبواء میں پہنچ کر رحلت کر گئیں۔

دادا کے سایۂ شفقت میں

قسمت نے آپ کو تنہائی کے جس صحرا میں لا کھڑا کیا تھا عبدالمطلب اس میں آپ کو تنہا چھوڑنے کے لیے تیار نہ تھے بلکہ آپ کو اپنی اولاد سے بھی بڑھ کر چاہتے اور بڑوں کی طرح آپ کا احترام کرتے تھے۔

Marfat.com

آپ کی عمر ابھی ۸ سال دو مہینے دس دن کی ہوئی تھی کہ دادا عبدالمطلب کا بھی سایۂ شفقت اُٹھ گیا۔ ان کا انتقال مکہ میں ہوا اور وہ وفات سے پہلے آپ ﷺ کے چچا ابوطالب کو جو آپ کے والد عبداللہ کے سگے بھائی تھے، آپ کی کفالت کی وَصیت کر گئے تھے۔

شفیق چچا کی کفالت میں

حضرت ابوطالب نے اپنے بھتیجے کا حق کفالت بڑی خوبی سے ادا کیا، آپ کو اپنی اولاد میں شامل کیا، بلکہ ان سے بھی بڑھ کر مانا۔ مزید اعزاز واحترام سے نوازا۔ چالیس سال سے زیادہ عرصے تک قوت پہنچائی، اپنی حمایت کا سایہ دراز رکھا۔

رُوئے مُبارک سے فیضانِ باراں کی طلب

ابن عساکر نے ابن عرفطہ سے روایت کی ہے کہ میں مکہ آیا لوگ قحط سے دوچار تھے۔ قریش نے کہا: ابوطالب! وادی قحط کا شکار ہے، بال بچے کال کی زد میں ہیں، چلئے بارش کی دُعا کیجئے۔ ابوطالب ایک بچہ ساتھ لے کر برآمد ہوئے۔ بچہ ابر آلود سورج معلوم ہوتا تھا۔ جس سے گھنا بادل ابھی ابھی چھٹا ہو۔ اس کے اردگرد اور بھی بچے تھے۔ ابوطالب نے اس بچے کا ہاتھ پکڑ کر اس کی پیٹھ کعبہ کی دیوار سے ٹیک دی۔ بچے نے ان کی انگلی پکڑ رکھی تھی۔ اس وقت آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا نہ تھا۔ لیکن (دیکھتے دیکھتے) اِدھر اُدھر سے بادل کی آمد شروع ہوگئی اور ایسی دھواں دھار بارش ہوئی کہ وادی میں سیلاب آ گیا اور شہر و بیاباں شاداب ہو گئے۔

جنگ فجار

آپ کی عمر پندرہ برس کی ہوئی تو جنگ فُجار پیش آئی۔ اس جنگ میں رسُول اللہ ﷺ بھی تشریف لے گئے تھے اور اپنے چچاؤں کو تیر تھماتے تھے۔

حِلفُ الفُضُول

اس جنگ کے بعد ایک حُرمت والے مہینے ذی قعدہ میں حلف الفضول پیش آئی۔ قبایل نے

Marfat.com

آپس میں عہد و پیمان کیا کہ مکہ میں جو بھی مظلوم نظر آئے گا۔ خواہ مکے کا رہنے والا ہو یا کہیں اور کا یہ سب اس کی مدد اور حمایت میں اُٹھ کھڑے ہوں گے اور اس کا حق دلوا کر رہیں گے۔ اس اجتماع میں رسُول اللہ ﷺ بھی تشریف فرما تھے اور بعد میں شرفِ رسالت سے مشرف ہونے کے بعد فرمایا کرتے تھے میں عبداللہ بن جُدعان کے مکان پر ایک ایسے معاہدے میں شریک تھا کہ مجھے اس کے عوض سُرخ اُونٹ بھی پسند نہیں اور اگر (دَور) اسلام میں اس عہد و پیمان کے لیے مجھے بلایا جاتا تو میں لبیک کہتا۔

جفاکشی کی زندگی

عنفوانِ شباب میں رسول اللہ ﷺ کا کوئی معین کام نہ تھا، البتہ یہ خبر متواتر ہے کہ آپ بکریاں چراتے تھے۔ پچیس سال کی عمر ہوئی تو حضرت خدیجہؓ کا مال لے کر تجارت کے لیے ملک شام تشریف لے گئے۔ ابن اسحاق کا بیان ہے کہ خدیجہ بنت خُویلد لوگوں کو اپنا مال تجارت کے لیے دیتی تھیں اور مضاربت کے اُصول پر ایک حصہ طے کر لیتی تھیں۔ جب انہیں رسول اللہ ﷺ کی راست گوئی، امانت اور مکارمِ اخلاق کا علم ہوا تو انہوں نے ایک پیغام کے ذریعے پیش کش کی کہ آپ ان کا مال لے کر تجارت کے لیے ان کے غلام میسرہ کے ساتھ ملک شام تشریف لے جائیں۔ آپ نے یہ پیش کش قبول کر لی اور اُن کا مال لے کر ان کے غلام میسرہ کے ساتھ مُلک شام تشریف لے گئے۔

حضرت خدیجہؓ سے شادی

جب آپ ﷺ مکہ واپس تشریف لائے اور حضرت خدیجہؓ نے اپنے مال میں ایسی امانت و برکت دیکھی جو اس سے پہلے کبھی نہ دیکھی تھی اور ادھر ان کے غلام میسرہ نے آپ کے شیریں اخلاق، بلند پایہ کردار موزوں اندازِ فکر راست گوئی اور امانت دارانہ طور طریق کے متعلق اپنے مشاہدات بیان کیے تو حضرت خدیجہ بہت متاثر ہوئیں اور آپ ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ اس نکاح میں بنی ہاشم اور رؤسائے مُضَر شریک ہوئے۔

یہ ملک شام سے واپسی کے دو مہینے بعد کی بات ہے۔ آپ ﷺ نے مہر میں بیس اُونٹ

Marfat.com

دیئے۔اس وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی اور وہ نسب و دولت اور سوجھ بوجھ کے لحاظ سے اپنی قوم کی سب سے معزز اور افضل خاتون تھیں۔ یہ پہلی خاتون تھیں جن سے رسُول اللہ ﷺ نے شادی کی اور ان کی وفات تک کسی دوسری خاتون سے شادی نہیں کی۔

کعبہ کی تعمیر اور حجر اسود کے تنازعہ کا فیصلہ

آپ ﷺ کی عمر کا پینتیسواں سال تھا کہ قریش نے نئے سرے سے خانہ کعبہ کی تعمیر شروع کی۔اس مرحلے پر قریش نے یہ متفقہ فیصلہ کیا کہ خانۂ کعبہ کی تعمیر میں صرف حلال رقم ہی استعمال کریں گے۔تعمیر کے لیے الگ الگ ہر قبیلے کا حصہ مقرر تھا اور ہر قبیلے نے علیحدہ علیحدہ پتھر کے ڈھیر لگا رکھے تھے۔تعمیر شروع ہوئی باقوم نامی ایک رومی معمار نگراں تھا۔ جب عمارت حجر اسود تک بلند ہو چکی تو یہ جھگڑا اُٹھ کھڑا ہوا کہ حجر اسود کو اس کی جگہ رکھنے کا شرف وامتیاز کسے حاصل ہو۔یہ جھگڑا چار پانچ روز تک جاری رہا اور رفتہ رفتہ اس قدر شدت اختیار کر گیا کہ معلوم ہوتا تھا سرزمینِ حرم میں سخت خون خرابہ ہو جائے گا۔لیکن ابو اُمیّہ مخزومی نے یہ کہہ کر فیصلے کی ایک صورت پیدا کر دی کہ مسجد حرام کے دروازے سے جو شخص پہلے داخل ہو اسے اپنے جھگڑے کا حکم مان لیں۔لوگوں نے یہ تجویز منظور کر لی۔اللہ کی مشیّت کہ اس کے بعد سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔لوگوں نے آپ کو دیکھا تو چیخ پڑے کہ **ھٰذا الامین رضیناہ ھٰذا مُحَمَّد** ۔ یہ امین ہیں ہم ان سے راضی ہیں یہ محمد ہیں۔پھر جب آپ ان کے قریب پہنچے اور انہوں نے آپ کو معاملے کی تفصیل بتائی تو آپ نے ایک چادر طلب کی بیچ میں حجر اسود رکھا اور قبائل کے سرداروں سے کہا کہ آپ سب حضرات چادر کا کنارہ پکڑ کر اُوپر اُٹھائیں۔انہوں نے ایسا ہی کیا۔جب چادر حجر اسود کے مقام تک پہنچ گئی تو آپ نے اپنے دست مبارک سے حجر اسود کو اس کی مقررہ جگہ پر رکھ دیا۔یہ بڑا معقول فیصلہ تھا۔اس پر ساری قوم راضی ہو گئی۔

نبوت سے پہلے کی اجمالی سیرت

Marfat.com

نبی ﷺ کا وجود ان تمام خوبیوں اور کمالات کا جامع تھا جو متفرق طور پر لوگوں کے مختلف طبقات میں پائے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ اصابتِ فکر، دُور بینی اور حق پسندی کا بلند مینار تھا۔ آپ ﷺ کو حُسنِ فراست پختگی فکر اور وسیلہ و مقصد کی درستگی سے حظِ وافر عطا ہوا تھا۔ آپ ﷺ اپنی طویل خاموشی سے مسلسل غور و خوض، دائمی تفکر اور حق کی کُرید میں مدد لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنی شاداب عقل اور روشن فطرت سے زندگی کے صحیفے، لوگوں کے معاملات اور جماعتوں کے احوال کا جائزہ لیا اور جن خرافات میں یہ سب لت پت تھیں ان سے سخت بیزاری محسوس کی۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ان سب سے دامن کش رہتے ہوئے پوری بصیرت کے ساتھ لوگوں کے درمیان زندگی کا سفر طے کیا یعنی لوگوں کا جو کام اچھا ہوتا اس میں شرکت فرماتے ورنہ اپنی مقررہ تنہائی کی طرف پلٹ جاتے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے شراب کو کبھی منہ نہ لگایا، آستانوں کا ذبیحہ نہ کھایا اور بُتوں کے لیے منائے جانے والے تہوار اور میلوں ٹھیلوں میں کبھی شرکت نہ کی۔

آپ کو شروع ہی سے ان باطل معبودوں سے اتنی نفرت تھی کہ ان سے بڑھ کر آپ کی نظر میں کوئی چیز مبغوض نہ تھی حتیٰ کہ لات و عُزّیٰ کی قسم سننا بھی آپ کو گوارا نہ تھا۔

رسول اللہ ﷺ کے چچے

آپ ﷺ کے گیارہ چچے تھے۔ تاریخ کی کتب سے دس کے حالات ملتے ہیں ان میں سے سات کا تعلق اسلامی تاریخ سے بھی ہے۔ ذیل میں قدرے تفصیل دی گئی ہے۔

حضرت حارث: یہ عبد المطلب کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ حارث کے چار بیٹے تھے۔

حضرت ابو طالب: ان کو نبی ﷺ کے ساتھ بڑی محبت تھی۔ ان کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں یہ حضرت علی المرتضیٰؓ کے باپ تھے۔ **حضرت حمزہؓ:** ۶ نبوت کو مسلمان ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی لگتے تھے۔ غزوہ بدر میں بڑی بہادری سے دشمنوں سے لڑے تھے۔ غزوہ احد میں دشمنوں نے بے دردی سے شہید کر دیا تھا۔

Marfat.com

ابولہب: نبی ﷺ سے عداوت رکھتا تھا۔ جب آپ ﷺ بازاروں میں وعظ فرماتے تو ابولہب آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے لوگوں کو کہتا اس کی بات نہ سننا یہ دیوانہ ہے۔ غزوہ بدر کے ۸ دن بعد طاعون کی بیماری کی وجہ سے فوت ہوا۔

حضرت عباسؓ: یہ عمر میں آپ ﷺ سے دو سال بڑے تھے۔ جاہلیت میں قریش کے سردار بھی رہے۔ یہ قدیم الاسلام تھے لیکن انہوں نے اپنا اسلام چھپایا ہوا تھا اور نبی ﷺ کے حکم سے مکہ میں ٹھہرے ہوئے تھے یہ کفار کی خبریں مکہ سے مدینہ نبی ﷺ تک پہنچایا کرتے تھے اور مکہ کے غریب مسلمانوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ ان کی بڑی عزت کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے یہ میرے چچا ہیں اور میرے باپ کے برابر ہیں۔ ان کی اولاد میں حضرت عبداللہؓ کو جو مقام ملا وہ کسی دوسرے کے حصہ میں نہ آیا اور حضرت عبد اللہ ہی وہ شخصیت ہیں جن کے بارے رسول اللہ ﷺ نے دُعا فرمائی تھی۔ اے اللہ اس کو دانائی اور قرآن کی تفسیر سکھا۔

حضرت زبیر: رسول اللہ ﷺ ۳۴ برس کے تھے جب آپ ﷺ کے یہ چچا وفات پا گئے یہ بڑے رحم دل انسان تھے۔ بہت بڑے شاعر اور فصیح البیان تھے ان کا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھیں۔

حضرت عبدالمطلب کے باقی بیٹوں کے نام درج ذیل ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب، غداد بن عبدالمطلب، مقوم بن عبدالمطلب، صفار بن عبدالمطلب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھیاں

آپ ﷺ کی چھ پھوپھیاں تھیں۔ اُمّ حکیم بیضاء، امیمہ، عاتکہ، صفیہ، برّہ، اروی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات

رسول اللہ ﷺ کو یہ امتیازی خصوصیت حاصل تھی کہ مختلف مقاصد کے پیش نظر چار سے

Marfat.com

زیادہ شادیاں کر سکتے تھے۔ چنانچہ جن عورتوں سے آپ ﷺ نے نکاح کیا ان کی تعداد گیارہ تھی جن میں سے نو عورتیں آپ ﷺ کی وفات کے وقت زندہ تھیں اور دو بیویاں آپ ﷺ کی زندگی میں ہی وفات پا گئی تھیں (حضرت خدیجہ اور حضرت زینب بنت خزیمہؓ)۔

حضرت خدیجہؓ

ہجرت سے پہلے مکہ میں نبی ﷺ کا گھرانہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہ پر مشتمل تھا۔ شادی کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک ۲۵ برس تھی اور حضرت خدیجہؓ کی عمر ۴۰ برس تھی۔ حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کی پہلی بیوی تھیں۔ ان کی زندگی میں آپ ﷺ نے کوئی اور شادی نہ کی۔ رسول اللہ ﷺ کی اولاد میں تمام صاحب زادے اور صاحب زادیاں سوائے ابراہیم حضرت خدیجہؓ کے بطن سے تھیں۔

حضرت سودہ بنت زمعہؓ

ان سے رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ کی وفات کے چند دن بعد نبوت کے دسویں سال ماہ شوال میں شادی کی۔ حضرت سودہ کے پہلے خاوند سکران بن عمرو وفات پا گئے تھے چنانچہ رسول اللہ ﷺ سے شادی کے وقت یہ بیوہ تھیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ بنت ابی بکرؓ

ان سے رسول اللہ ﷺ نے نبوت کے گیارہویں سال ماہ شوال میں شادی کی۔ یعنی حضرت سودہؓ سے شادی کے ایک سال بعد اور ہجرت سے دو برس پانچ ماہ پہلے اس وقت ان کی عمر ۶ برس تھی۔ پھر ہجرت کے سات ماہ بعد شوال نمبر ۱ ہجری میں ان کی رخصتی ہوئی اس وقت حضرت عائشہؓ کی عمر ۹ برس تھی اور حضرت عائشہ باکرہ تھیں ان کے علاوہ کسی اور باکرہ عورت سے آپ ﷺ نے شادی نہیں کی۔ حضرت عائشہ آپ ﷺ کی سب سے محبوب بیوی تھیں اور اُمت کی عورتوں میں سب سے زیادہ فقیہ اور عالمہ تھیں۔

حضرت حفصہ بنت عمر بن الخطابؓ

Marfat.com

ان کے پہلے خاوند خنیس بن حذافہؓ تھے جو بدر اور اُحد کے درمیانی عرصے میں فوت ہوئے تھے۔ان سے ۳ ہجری میں شادی ہوئی۔

حضرت زینب بنت خزیمہؓ

یہ قبیلہ بنوھلال بن عامر بن صعصعہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ مسکینوں پر رحم اور نرمی کی وجہ سے ان کا لقب ام المساکین پڑ گیا تھا۔ یہ حضرت عبداللہ بن جحشؓ کے نکاح میں تھیں جو جنگ اُحد میں شہید ہو گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ۴ ہجری میں ان سے شادی کر لی تھی لیکن آٹھ ماہ کے بعد یہ وفات پا گئیں تھیں۔

حضرت امّ سلمہؓ ھند بنت ابی امیہ

یہ ابوسلمہؓ کے نکاح میں تھیں۔ جمادی آلاخر ۴ ہجری میں ابوسلمہ وفات پا گئے تو شوال ۴ ہجری میں رسول اللہؐ نے ان سے شادی کر لی۔

حضرت زینب بنت جحشؓ

یہ قبیلہ بنواسد بن خزیمہ سے تعلق رکھتی تھیں اور رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی کی بیٹی تھیں۔ ان کی شادی پہلے حضرت زید بن حارثہ سے ہوئی تھیں لیکن حضرت زید سے نبھاہ نہ ہو سکا اور انہوں نے طلاق دے دی۔ عدت کے ختم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی۔ ان سے ۵ ہجری میں شادی ہوئی۔

حضرت جویریہ بنت حارثؓ

حضرت جویریہ بنوالمطلق کے قیدیوں میں لائی گئیں تھیں اور حضرت ثابت بن قیسؓ کے حصے میں آئی تھیں۔ انہوں نے ایک مقررہ رقم کے عوض آزاد کر دینے کا معاملہ طے کر لیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کر لی۔ یہ بھی ۵ یا ۶ ہجری میں شادی ہوئی۔

حضرت امّ حبیبہ بنت ابی سفیانؓ

یہ پہلے عبیداللہ بن جحش کے نکاح میں تھی اور ان کے ساتھ ہجرت کر کے حبشہ بھی گئی تھیں۔

Marfat.com

لیکن عبیداللہ نے وہاں جانے کے بعد مرتد ہو کر عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا اور پھر حبشہ ہی میں وفات پائی۔ لیکن اُم حبیبہ اپنے دین اور ہجرت پر قائم رہی۔ ۷ ہجری میں یہ حبشہ سے واپس مدینہ آئیں اور رسول اللہ ﷺ سے نکاح ہوا۔

حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطبؓ

یہ بنی اسرائیل سے تھیں اور خیبر میں قید کی گئیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنے لیے منتخب فرما لیا اور آزاد کر کے شادی کر لی۔

حضرت میمونہ بنت حارثؓ

یہ اُم الفضل لبابہ بنت حارثؓ کی بہن تھیں۔ ان سے ذی قعدہ ۷ ہجری میں رسول اللہ ﷺ نے شادی کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

رسول اللہ ﷺ کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں۔

حضرت قاسمؓ

یہ حضرت خدیجہؓ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ ابھی چلنا ہی سیکھا تھا کہ وفات پا گئے۔ آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم ان ہی کے نام پر ہے۔

حضرت عبداللہؓ

ان کا لقب طیب اور طاہر تھا۔ یہ مکہ مکرمہ بعثت نبوت کے بعد حضرت خدیجہؓ ہی کے بطن سے پیدا ہوئے اور مکہ میں ہی بچپن میں وفات ہوئی۔ ان کی وفات پر سورۃ الکوثر کا نزول ہوا اس لیے کہ کفار سمجھتے تھے کہ فرزند کے نہ بچنے سے اب کوئی محمد ﷺ کا نام لیوا نہیں رہا۔

حضرت ابراہیمؓ

مدینہ منورہ میں ایک لونڈی ماریہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ ولادت کی اطلاع ابورافع نامی صحابی دی۔ رسول اللہ ﷺ نے خوشی میں اسے ایک غلام عطا فرمایا اور بچے کا نام ابراہیم رکھا۔ یہ بھی ایام رضاعت میں وفات پا گئے۔ نبی ﷺ نے جب آخری وقت میں ان کو

Marfat.com

دیکھا تو وہ سانس چھوڑ رہے تھے۔ نبی ﷺ نے ان کو گود میں اٹھایا اور زبان سے فرمایا: ابراہیم حکم الٰہی کے سامنے ہم تیرے کس کام آسکتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں

رسول اللہ ﷺ کی چاروں بنات حضرت خدیجہؓ کے بطن سے ہیں۔

سیدہ زینبؓ

بیٹی زینب کی پیدائش کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر ۳۰ سال تھی۔ زینب کی شادی ابو العاص بن ربیع عبد شمس سے۔ زینب خاوند سے پہلے مسلمان ہو چکی تھیں۔ ابو العاص جنگ بدر میں کافروں کی طرف سے شریک ہوئے تھے۔ پھر قیدی بن کر مدینہ گئے۔ ان کی رہائی کے لیے حضرت زینب نے وہ ہار فدیے کے طور پر بھیجا جو حضرت خدیجہ نے اپنی اس بیٹی کو شادی کے موقع پر دیا تھا۔ لوگوں نے ابو العاص کو اس بات پر اکسایا کہ وہ زینب کو طلاق دے دے لیکن اس نے ایسا نہ کیا اور کچھ دیر بعد یہ بھی مسلمان ہو گئے۔ ان کی بیٹی امامہ بنت زینب وہ پیاری نواسی رسول ہیں جن کو گود میں لے کر رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی۔ حضرت زینب ۸ ہجری میں مدینہ منورہ میں فوت ہوئیں۔

سیدہ رقیہؓ

حضرت رقیہ آپ ﷺ کی دوسری بیٹی تھیں۔ آپ ﷺ ۳۳ سال کی عمر میں تھے جب یہ پیدا ہوئیں۔ ان کی شادی مکہ میں ہی حضرت عثمان بن عفانؓ سے ہوئی اور اس وقت مکہ میں یہ بات مشہور تھی کہ سب سے اچھا جوڑا جو دیکھا گیا ہے وہ رقیہ اور عثمانؓ کا ہے۔

سیدہ رقیہ وہ عظیم خاتونِ اوّل ہیں جنہوں نے ہجرت فی سبیل اللہ کی سنت کو اپنے شوہر کا ساتھ دے کر قائم کیا۔ سیدہ رقیہ ۲ ہجری میں وفات پا گئیں۔ ان کا ایک بیٹا عبداللہ تھا جو چھ سال کی عمر میں والدہ سے دو سال بعد فوت ہو گیا۔

سیدہ اُمّ کلثومؓ

یہ رسول اللہ ﷺ کی تیسری بیٹی تھیں۔ ان کی شادی بھی حضرت عثمانؓ سے رقیہ کی وفات

Marfat.com

کے بعد ہوئی۔ اسی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو ذوالنورین کا لقب ملا۔ اُم کلثومؓ کے نکاح کے وقت رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو بلا کر فرمایا یہ جبریل ہیں جو کہہ رہے ہیں کہ خدا کا حکم ہے کہ میں اپنی دوسری بیٹی کا نکاح بھی عثمان سے کروں۔ (حاکم)

۹ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔ ان سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُم کلثومؓ کی قبر پر بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کی دونوں آنکھوں میں پانی تھا۔ (بخاری)

سیدہ فاطمہؓ

یہ رسول اللہ ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ ان کی ولادت رسول اللہ ﷺ کے عمر کے اکتالیسویں سال میں ہوئی۔

جنگ بدر کے بعد ان کی شادی حضرت علیؓ سے ہوئی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں بات چیت میں حضرت فاطمہؓ سے بڑھ کر کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نہ تھا۔ حضرت فاطمہؓ کے بطن سے حضرت حسن، حضرت حسین، سیدہ اُم کلثوم، سیدہ زینب پیدا ہوئیں۔ ان کی وفات ۳ رمضان المبارک ۱۱ ہجری کو ہوئی۔

Marfat.com

باب نمبر 18

شمائل رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سراپا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں دوسروں کی نسبت آدمؑ سے زیادہ مشابہ ہوں اور میرے باپ ابراہیمؑ خلقت اور اخلاق میں مجھ سے زیادہ مشابہ تھے۔ اور فرماتے ہیں کہ میرے پروردگار کے یہاں میرے دس نام ہیں. میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں کہ میرے سبب اللہ کفر کو محو فرمائے گا میں

عاقب ہوں یعنی پیچھے آنے والا میرے بعد اور کوئی نبی نہیں اور میں حاشر ہوں کہ اللہ تعالیٰ بندوں کو میرے اٹھنے کے بعد حشر فرمائے گا، اور میں رسول رحمت اور رسول توبہ اور رسول ملاحم اور مقفی ہوں کہ سب لوگوں کے بعد آیا۔ یعنی انبیاءؑ کے خاتمہ پر آیا ہوں اور میں قسم ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قد مبارک نہ زیادہ طویل اور نہ ہی زیادہ چھوٹا تھا بلکہ جب تنہا چلتے تو لوگ میانہ قد کہتے اور باوجود اس کے اگر کوئی طویل القامت آپ کے ساتھ چلتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا قد مبارک نکلتا ہوا معلوم ہوتا اور کبھی دو لمبے قد والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ادھر اُدھر ہوتے طویل قد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر غالب ہوتے اور جب وہ آپ سے علیحدہ ہوتے ان کو لوگ طویل کہتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میانہ قد بتاتے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے کہ خیر اعتدال میں رکھی گئی ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک ازہر یعنی گورا چٹا تھا نہ آپ گندم گوں تھے اور نہ زیادہ سفید اور ازہر وہ سفید خالص ہے جس میں زردی اور سرخی اور دوسرے

Marfat.com

رنگ کی آمیزش نہ ہو۔

پسینہ آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک پر موتیوں کی طرح تھا اور مشک خالص سے بھی زیادہ خوشبودار تھا، آپ ﷺ کے بال مبارک نہ بالکل مڑے ہوئے تھے نہ بالکل لٹکے ہوئے تھے اور نہ ہی بالکل گھنگھریالے تھے۔ جب آپ ﷺ ان میں کنگھی کر لیتے تو جیسے ریت میں ہوا سے لہریں پڑ جاتی ہیں ویسے ہی ان میں معلوم ہوتی تھیں اور آپ ﷺ کے بال شانوں سے لگے ہوئے تھے اور اکثر روایت یہ ہے کہ کانوں کی لو تک تھے۔ اور کبھی آپ ﷺ ان کو چادر میں کر دیتے تھے اور ہر گوش مبارک دو لچھوں کے بیچ میں نکلا ہوتا تھا۔ اور کبھی آپ بالوں کو کانوں کے اوپر کر دیتے تھے، آپ کی گردن کا کنارہ چمکتا اور جھلکتا ہوا محسوس ہوتا اور آپ ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں سترہ بال سفید تھے اور اس سے زیادہ نہیں ہوئے۔ اور آنحضرت ﷺ کا چہرہ مبارک سب سے زیادہ خوبصورت اور روشن تھا، جس نے آپ ﷺ کے چہرے کا وصف بیان کیا، اس نے چودھویں رات کے چاند ہی سے تشبیہ دی اور چونکہ آپ کی جلد صاف تھی تو آپ ﷺ کی رضا اور خفگی چہرہ سے معلوم ہو جاتی تھی۔

اور آنحضرت ﷺ کی پیشانی وسیع اور بھویں باریک اور پوری تھیں اور دونوں بھوؤں کے درمیان چمکتا ہوا نور گویا خالص چاندی ان کے درمیان ہے اور آنحضرت ﷺ کی دونوں آنکھیں کشادہ اور حسین اور ان کی سیاہی خوب گہری تھی اور آپ کی آنکھوں میں کچھ سرخی کا اختلاط تھا، پلکیں طویل اور اس کثرت سے تھیں کہ ملنے کے قریب ہو گئی تھیں اور آنحضرت ﷺ کی ناک مبارک پتلی اور لمبی اور برابر تھی اور آپ ﷺ کے دندان مبارک کچھ خلا لے تھے، جب آپ ﷺ مسکراتے تو ان کی چمک بجلی کی دمک معلوم ہوتی تھی۔ اور آنحضرت ﷺ کے لب مبارک اللہ کے سب بندوں سے زیادہ حسین اور لطیف تھے، اور آپ ﷺ کے رخسار مبارک غیر مرتفع اور سخت تھے، اور آپ کا چہرہ مبارک نہ لمبا تھا اور نہ زیادہ گول بلکہ کسی قدر گولائی تھی۔ ریش مبارک گھنی تھی اور اس کو آپ نہ کتروا تے اور

Marfat.com

مونچھیں کتر واتے تھے اور آپ ﷺ کی گردن سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھی، نہ لمبی تھی اور نہ چھوٹی۔

اور آنحضرت ﷺ کا سینہ مبارک چوڑا تھا کسی جگہ کا گوشت دوسری جگہ سے ابھرا ہوا نہ تھا، برابر آئینہ کی طرح اور سفید چاندی کی طرح تھا، سر سینہ اور ناف مبارک تک ایک بالوں کا خط باریک دھار کی طرح تھا اور اس کے سوا پیٹ اور سینہ پر اور بال نہ تھے، آپ ﷺ کے شکم مبارک پر تین شکن تھے ایک تہبند کے نیچے چھپ جاتا اور دو کھلے رہتے۔ آنحضرت ﷺ کے دونوں شانے بڑے تھے اور ان پر بال کثرت سے تھے، اور آپ ﷺ کے شانوں اور کہنیوں اور جسم کے جوڑ پر گوشت تھے اور پشت مبارک وسیع اور دونوں شانوں کے دائیں شانہ کے متصل مہر نبوت تھی جس میں ایک سیاہ داغ مائل بہ زردی تھا اور اس کے گرد کچھ بال مسلسل گھوڑے کی ایال کے بال کی طرح تھے اور آپ ﷺ کے دونوں بازو اور ہاتھ پر گوشت تھے اور دونوں پنجے لمبے اور ہتھیلیاں اور ہاتھ کشادہ تھے اور آپ ﷺ کی انگلیاں گویا چاندی کی شاخیں تھیں۔ مصافحہ کرنے والا جو آپ ﷺ سے مصافحہ کرتا تو دن بھر اس کی خوشبو سے معطر رہتا، اگر کسی بچے کے سر پر اپنا دست شفقت پھیرتے تو ہاتھ کی خوشبو کے باعث جو اس کے سر میں ہوتی وہ دوسرے بچوں سے پہچانا جاتا تھا۔ اور آپ ﷺ کی تہبند کے نیچے کا بدن یعنی رانیں اور پنڈلیوں پر گوشت تھا اور آپ ﷺ کا بدن فربہی میں معتدل تھا۔ آخر عمر میں کچھ فربہ ہو گئے تھے گوشت ایسا چست تھا کہ گویا پہلی ہی خلقت پر تھے، فربہی سے آپ ﷺ کو کچھ ضرر نہ ہوا۔

آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ حکیم تھے۔ سب سے زیادہ شجاع تھے۔ سب سے زیادہ سخی تھے۔ سب سے زیادہ پاکدامن تھے۔ کبھی آپ ﷺ کا دستِ مبارک ایسی عورت کے ہاتھ کو نہ لگا جو آپ ﷺ کی ملکیت میں نہ ہو یا آپ ﷺ کی محرم نہ ہو۔ سب سے زیادہ سخی تھے۔ آپ ﷺ کے پاس دینار درہم رات کو نہ رہتا تھا۔ اور اگر بچ جاتا اور ایسا شخص نہ ملتا جس کو عطا فرمائیں اور یکا یک رات ہو جاتی تو اپنے مکان میں تشریف نہ لاتے

Marfat.com

جب تک کے بچے ہوئے کو کسی محتاج کو نہ دے دیتے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دیا تھا، اس میں سے سال بھر کی اپنی غذا کے سوا نہ لیتے اور وہ بھی سب سے زیادہ سستی اور سہل الوصول یعنی کھجور اور جَو کی ہوتی تھی، اور باقی سب کو فی سبیل اللہ خرچ کر دیتے تھے۔ جس چیز کا سوال کوئی آپ ﷺ سے کرتا اس کو مرحمت فرما دیتے تھے۔ بلکہ آپ ﷺ اپنے سال بھر کی غذا میں سے بھی دے ڈالتے تھے، اور سائلین کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے تھے۔ اپنا جوتا گانٹھتے تھے اور کپڑے میں پیوند لگاتے تھے اور اپنے گھر کے کام کرتے تھے۔ اور ازواجِ مطہراتؓ کے ساتھ گوشت کاٹتے تھے۔ سب لوگوں سے زیادہ حیادار تھے کہ کسی کے چہرے پر آپ ﷺ کی نگاہ نہ جمتی تھی۔ آزاد اور غلام کی دعوت منظور فرماتے تھے اور ہدیہ قبول فرماتے گو ایک گھونٹ دودھ کا ہو یا خرگوش کی ران ہو، اور ہدیہ کی مکافات فرماتے تھے۔ ہدیہ کو تناول فرماتے اور صدقے کو نہ کھاتے تھے۔ لونڈی اور مسکین کی دعوت قبول فرمانے سے تکبر نہ فرماتے تھے ان کے ساتھ چلے جاتے۔ اپنے پروردِگار کی خاطر غصّہ فرماتے اور اپنے نفس کے لئے غصّہ نہ فرماتے۔ حق کو جاری فرماتے اگرچہ اس میں آپ ﷺ کا اور صحابہ کرامؓ کا نقصان ہوتا تھا۔ اور بھوک کے مارے اپنے شکم مبارک پر پتھر باندھتے تھے جو موجود ہوتا وہ تناول فرماتے اور جو پاتے اس کو نہ ہٹاتے۔ اور حلال کھانے سے ورع نہ فرماتے اور اگر کھجور روٹی کے بغیر پاتے تو اس کو ہی نوش جان فرماتے اور اگر بھنا ہوا گوشت ملتا تو وہی کھا لیتے، تکیہ لگا کر نہ کھاتے اور نہ اونچے خوان پر رکھ کر کھانا کھاتے۔ آپ ﷺ کا رومال دونوں پائے مبارک کے تلوے تھے۔ گیہوں کی روٹی سے زندگی بھر تین دن مسلسل پیٹ نہیں بھرا اور یہ امر مفلسی اور بخل کی وجہ سے نہ تھا بلکہ نفس کو مطیع اور مغلوب رکھنے کے لئے تھا۔ ولیمہ کی دعوت قبول فرماتے۔ بیمار کی عیادت فرماتے اور جنازے کے ہمراہ تشریف لے جاتے۔ دشمنوں میں بغیر محافظ کے تنہا پھرتے تھے۔ تواضع سب سے زیادہ اور وقار میں سب سے بڑھ کر تھے اور تکبر کا شائبہ تک نہ تھا۔ کلام میں سب سے زیادہ بلیغ تھے۔ مگر کلام میں طوالت نہ ہوتی تھی۔ سب سے زیادہ خندہ پیشانی والے تھے۔ امورِ دنیا میں سے آپ

Marfat.com

ﷺ کو کوئی چیز تعجب میں نہ ڈالتی۔ جو پہننے کو پاتے وہ پہن لیتے، کبھی شملہ یعنی چھوٹا کمبل اور کبھی یمن کی چادر اور کبھی اون کا جبہ جو مباح مال سے ملتا اس کو پہن لیتے۔ آپ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی، اس کو دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی کی چھنگلیا میں پہنا کرتے تھے اور اپنے پیچھے غلام یا دوسرے شخص کو سوار کر لیتے تھے۔ جو سواری مل جاتی اس پر سوار ہو جاتے۔ کبھی گھوڑے پر، کبھی اونٹ پر، کبھی خچر پر، کبھی گدھے پر، کبھی پیدل ننگے پاؤں اور چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے بغیر چلتے اور مدینہ منورہ کے آخری کنارے پر بیماروں کی عیادت فرماتے تھے۔ خوشبو کو آپ ﷺ پسند فرماتے تھے اور بدبو کو مکروہ جانتے تھے۔ فقیروں کے ساتھ بیٹھتے تھے، مساکین کو ساتھ کھلاتے تھے، جو لوگ اخلاق میں افضل ہوتے ان کا اکرام کرتے۔ اور اہل شرف کے ساتھ سلوک کر کے ان کو خوش کرتے تھے، صلہ رحمی فرماتے نہ اس طرح پر کہ اعزا کو ان سے افضل شخصوں پر ترجیح دیں۔ کسی پر ظلم نہ فرماتے، جو آپ ﷺ کے سامنے عذر کرتا اس کا عذر قبول کر لیتے۔ آپ ﷺ مزاح فرماتے مگر سچ کے سوا کچھ نہ کہتے۔ مسکراتے تھے اور زور زور سے نہ ہنستے تھے۔ مباح کھیل کود دیکھتے اور منع نہ فرماتے۔ اپنے اہل کے ساتھ دوڑتے کے کون آگے نکلتا ہے۔ آپ ﷺ کے سامنے آوازیں بلند ہوتیں اور آپ ﷺ صبر فرماتے۔ آپ ﷺ کے پاس دودھ والی اونٹنی اور بکری تھی کہ ان کا دودھ آپ ﷺ اور آپ کے گھر والے پیتے تھے۔ آپ ﷺ کے پاس لونڈیاں اور غلام تھے، کھانے اور پہننے میں آپ ﷺ ان سے برتری نہ فرماتے تھے۔ کوئی وقت آپ ﷺ پر ایسا نہ گزرتا جس میں آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے لئے یا اپنے نفس کی بہتری کے لئے ضروری کام نہ کرتے ہوتے تھے۔ اپنے صحابہؓ کے باغوں میں تشریف لے جاتے۔ کسی مسکین کو اس کے مفلس ہونے کے سبب حقیر نہ جانتے اور نہ کسی بادشاہ سے اس کی بادشاہت کی وجہ سے ڈرتے بلکہ دونوں کو برابر اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے۔

Marfat.com

آداب و اخلاق

آنحضرت ﷺ نے جس کسی کو ایمانداروں میں سے برا کہا اس کے حق میں اس کو کفارہ اور رحمت ہونے کی دعا کی۔ کسی عورت کو نہ کبھی لعنت کی اور نہ کسی خادم کو۔ اور آپ ﷺ سے دوران قتال عرض کیا گیا کہ اگر آپ ﷺ دشمنوں کو لعنت کریں تو مناسب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں رحمت کے لئے مبعوث ہوا ہوں نہ کہ لعنت کے لئے۔ اور جب آپ ﷺ سے التماس کیا جاتا کہ کسی مسلمان یا کافر، عام یا خاص کے لئے بددعا فرمایئے، تو آپ ﷺ بددعا سے اعراض کر کے دعا خیر فرماتے۔ آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے کسی کو نہیں مارا، جہاد فی سبیل اللہ کے سوا۔ اور جو برائی آپ ﷺ کے ساتھ کی گئی اس کا بدلہ آپ ﷺ نے کبھی نہیں لیا، مگر یہ کہ حرمتِ الٰہی کی اہانت ہو۔ اور جب کبھی دو امروں میں آپ ﷺ کو اختیار دیا گیا، تو دونوں میں سے سہل تر کو پسند فرمایا۔ بشرطیکہ اس میں گناہ یا قطع قرابت نہ ہو کہ ان دونوں سے آپ ﷺ سب سے زیادہ دور رہتے تھے۔ اور جو کوئی آزاد یا غلام یا لونڈی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتی تو آپ ﷺ اس کے ساتھ اس کی ضرورت کے لئے کھڑے ہو جاتے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آنحضرت ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ جو چیز آپ ﷺ کو بری لگی اس کے بارے میں مجھ سے آپ ﷺ نے کبھی نہیں فرمایا کہ یہ تو نے کیا کیا۔ اور جب کسی نے آپ ﷺ کے گھر والوں میں سے ملامت کی تو آپ ﷺ نے یہی ارشاد فرمایا کہ اس کو کچھ مت کہو تقدیر میں یوں ہی ہونا تھا۔ اور آنحضرت ﷺ نے کبھی خواب گاہ میں عیب نہیں لگایا۔ اگر کسی نے بچھونا بچھا دیا تو بھی لیٹ گئے اور اگر بستر نہ ہوا تو زمین پر ہی لیٹ گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کا وصف آپ ﷺ کو نبی بنانے سے پہلے توریت میں اس طرح ارشاد فرمایا کہ محمد رسول اللہ ﷺ میرا بندہ برگزیدہ ہے۔ نہ درشت خو ہے نہ سخت، وہ نہ بازاروں میں چیختا ہے اور نہ بدی کا بدلہ بدی سے لیتا ہے بلکہ معاف

Marfat.com

اور درگزر کرتا ہے۔اس کی پیدائش کی جگہ مکہ معظمہ اور مقامِ ہجرت طابہ یعنی مدینہ منورہ (اور ملک شام) میں ہے، اور وہ اور اس کے ساتھی تہبند باندھتے ہیں۔قرآن اور علم کے حافظ ہیں اور ہاتھ اور پاؤں کو وضو میں دھوتے ہیں اور اسی طرح کا وصف انجیل میں مذکور ہے۔اور آپ ﷺ کی عادت یہ تھی کہ جس سے ملتے اوّل سلام کرتے اور جو کوئی آپ ﷺ کو کسی کام کے لئے کھڑا کر لیتا تو آپ ﷺ رکے رہتے جب تک کے شخص خود چلا نہ جاتا۔اور جو شخص آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ لیتا تو آپ ﷺ اس سے ہاتھ نہ چھڑاتے یہاں تک کے وہ خود نہ چھوڑ دیتا۔اور جب اپنے صحابہ رضؓ میں سے کسی سے ملتے تو پہلے مصافحہ کرتے پھر اسکی انگلیوں میں انگلیاں ڈالتے اور خوب مضبوط گرفت فرماتے۔اور جب کھڑے ہوتے اور بیٹھتے تو اللہ ہی کا ذکر کرتے۔اور اگر آپ ﷺ کے پاس نماز پڑھنے میں کوئی آبیٹھتا تو آپ ﷺ اپنی نماز مختصر کر دیتے اور اس سے پوچھتے کہ تم کو کچھ کام ہے اور جب اس کے کام سے فارغ ہوتے تو پھر نماز پڑھنے لگتے اور آپ ﷺ کی اکثر نشست یہ تھی کہ دونوں پنڈلیوں کو کھڑی کر کے ان کے گرد دونوں ہاتھ گوٹھ مارنے کی طرح پکڑ لیتے تھے۔آپ ﷺ کی نشست آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ کی نشست سے علیحدہ نہ تھی۔آپ ﷺ کو جس جگہ بیٹھنے کی جگہ ملتی تھی اسی جگہ بیٹھ جاتے تھے۔کبھی آپ ﷺ کو کسی نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے پاؤں صحابہ رضؓ میں پھیلائے ہوئے ہوں اور ان پر جگہ تنگ ہوگئی ہو۔ہاں! اگر مکان وسیع ہوتا اور پاؤں پھیلانے سے جگہ تنگ نہ ہوتی تو کچھ مضائقہ نہ تھا اور آپ ﷺ کی اکثر نشست قبلہ رخ ہوتی تھی۔اور جو آپ ﷺ کے پاس آتا تھا اس کی خاطر اور تعظیم فرماتے حتیٰ کے جن لوگوں میں اور آپ ﷺ میں کسی طرح کی قرابت اور دودھ پینے کا رشتہ نہ تھا ان کے لئے اپنی چادر بچھا کر اس پر ان کو بٹھلاتے۔اور تکیہ آپ ﷺ کے نیچے رہتا تھا آنے والے کے لئے اس کو نکال کر حوالے فرماتے اور اگر وہ اس کے لینے سے انکار کرتا تو آپ ﷺ قسم دیتے کہ اس پر تکیہ لگا کر بیٹھے۔اور جس کسی نے آپ ﷺ سے محبت کی اس کو یہی گمان ہوتا کہ سب سے زیادہ آپ ﷺ مجھ پر کرم فرماتے ہیں،

Marfat.com

یہاں تک کے اپنے ہم نشینوں میں ہر ایک کی طرف اس کے حصّے کی مطابق توجہ فرماتے تھے، حتیٰ کہ آپ ﷺ کی نشست اور سننا اور بات کہنا اور لطیف محاسن اور ہم نشین کی طرف توجہ اور اس کے ساتھ بیٹھنا حیا اور تواضع اور راز داری کی مجلس تھی۔ اپنے صحابہؓ کو ان کی خاطر اور دلداری کے لئے ان کی کنیتوں سے پکارتے۔ اور جس کی کنیت نہ ہوتی اس کو کنیت آپ ﷺ عطا فرماتے، پھر لوگ اس کو اسی کنیت سے پکارتے۔ جن عورتوں کی اولاد ہوتی ان کی کنیت بھی مقرر فرماتے اور بے اولاد والی کی کنیت پہلے سے کر دیتے اور بچوں کے لئے کنیت ٹھہرا دیتے تو ان سے ان کا دل نرم ہو جاتا۔ اور سب لوگوں سے زیادہ دیر میں آپ ﷺ کو غصّہ آتا اور سب سے جلد راضی ہو جاتے۔ لوگوں پر نہایت درجہ کی نرمی فرماتے اور ان کے حق میں سب سے بہتر اور نافع تر تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو اور ہنسی

آنحضرت ﷺ سب سے زیادہ فصیح اور شیریں تقریر کرتے تھے اور فرماتے کہ میں زیادہ فصیح ہوں۔ جنت کے لوگ جنت میں محمد ﷺ کی بولی میں گفتگو کریں گے۔ آپ ﷺ کم سخن نرم گفتار تھے۔ جب بولتے تو بہت کلام نہ فرماتے۔ آپ ﷺ کی تقریر پروئے ہوئے موتیوں کی سی لڑی تھی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ تمہاری طرح زیادہ گفتگو نہ فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کا کلام مختصر ہوتا تھا اور تم کسی قدر اس کو پھیلاتے ہو۔ سب سے زیادہ مختصر کلام آپ ﷺ کا تھا اور اسی کو حضرت جبرئیلؑ آپ ﷺ کے پاس لائے اور باوجود اختصار کے جو چاہتے وہ جمع فرماتے۔ آپ ﷺ کلماتِ جامع سے کلام فرماتے نہ زیادتی ان میں تھی نہ کمی گویا موتیوں کے دانوں کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے چلے آرہے ہیں۔ اور اثناء کلام میں کچھ توقف ہوتا تھا کہ سننے والے یاد کر لیں۔ آپ ﷺ کی آواز بلند اور لہجہ سب سے اچھا تھا۔ سکوت بہت فرماتے اور بلا ضرورت لب

Marfat.com

مبارک گفتگو کے لئے نہ ہلاتے۔ نامعقول لفظ زبان پر نہ لاتے اور حالت رضا اور غضب میں سچ کے سوا کچھ نہ کہتے۔ جو کوئی برا لفظ بولتا اس کی طرف سے منہ پھیر لیتے۔ اور جو لفظ آپ ﷺ کو برا معلوم ہوتا اور بجبوری کہنا پڑتا تو اس کو صراحۃً نہ فرماتے اشارۃً فرماتے۔ جب آپ ﷺ خاموش ہو جاتے تو ہم نشین بولتے تھے۔ آپ ﷺ کے پاس کوئی دوسرے کی بات نہ کاٹتا۔ خیر خواہی کے ساتھ بغیر ہنسے نصیحت فرماتے۔ اور ارشاد فرمایا کہ بعض قرآن کو بعض سے مت ٹکراؤ کہ وہ کئی طرح پر نازل ہوا ہے۔ اپنے صحابہؓ کے روبرو سب سے زیادہ تبسم کرتے اور مسکراتے تھے اور ان کی باتوں سے زیادہ تعجب فرماتے اور ان میں اپنے نفس مبارک کو زیادہ مخلوط فرماتے۔ اور بعض اوقات اتنا تبسم فرماتے کہ آپ ﷺ کی کچلیاں ظاہر ہو جاتیں۔ اور آپ ﷺ کے اصحابؓ کا مسکرانہ آپ ﷺ کے سامنے تبسم ہوتا تھا۔ آپ کی اقتداء اور توقیر کی وجہ سے۔ اور آپ ﷺ سب سے زیادہ تبسم فرماتے اور خوش وخرم رہتے، بشرطیکہ آپ ﷺ پر قرآن مجید نازل نہ ہوتا یا قیامت کا ذکر اور خطبہ اور وعظ نہ فرماتے ہوتے۔ اور جب آپ راضی اور خوش ہوتے تو سب سے بہتر رضا کی حالت میں ہوتے اور اگر واعظ فرماتے تو واقعی طور پر فرماتے نہ ہنسی کے طور سے اور اگر آپ غصہ ہوتے اور غصہ صرف خدا کے واسطے ہوا کرتے، تو کیسی چیز کو آپ کے غصہ کے سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ تھی اور آپ اپنے ہر کام میں ایسے ہی تھے اور جب کوئی حال آپ پر آتا تو اس کو خدا کے سپرد فرماتے اور طاقت اور قوت سے بری ہو جاتے اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی التجا کرتے۔

کھانے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ

آنحضرت ﷺ جو موجود پاتے اس کو کھا لیتے۔ اور جس کھانے پر بہت سے ہاتھ ہوتے وہ آپ ﷺ کو زیادہ محبوب تھا۔ اکثر آپ ﷺ جب تناول فرمانے کے لئے بیٹھتے تو اپنے دونوں زانوں اور دونوں قدم ملا لیتے جیسے نمازی بیٹھتا ہے مگر زانو پر زانو اور قدم پر قدم نہ

Marfat.com

ہوتا تھا۔اور فرماتے تھے کہ میں بندہ ہوں، کھاتا ہوں جیسے بندہ کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے بندہ بیٹھتا ہے۔ آپ ﷺ گرم کھانا نہ کھاتے تھے اور فرماتے کہ اس میں برکت نہیں ہوتی۔اور اللہ تعالیٰ نے ہم کو آگ نہیں کھلائی سو اس کو ٹھنڈا کر لو۔آپ ﷺ اپنے قریب سے کھایا کرتے تھے۔اور تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے۔اور بعض اوقات چوتھی سے سہارا لیتے۔اور دو انگلیوں سے نہ کھاتے اور فرماتے کہ یہ شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے۔ آنحضرت ﷺ بغیر چھنے جو کے آٹے کی روٹی کھایا کرتے تھے۔اور ککڑی تر کھجور کے ساتھ اور نمک کے ساتھ تناول فرماتے۔اور تر پھلوں میں سے آپ ﷺ کو خربوزہ اور انگور بہت محبوب تھا۔آپ ﷺ خربوزہ روٹی کے ساتھ اور مصری کے ساتھ تناول فرماتے۔اور کبھی خربوزہ تر کھجور کے ساتھ کھاتے۔کھانے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لیتے۔ایک روز آپ ﷺ تر کھجور دائیں ہاتھ سے کھا رہے تھے اور گٹھلیاں بائیں ہاتھ میں جمع فرما رہے تھے۔کہ اتنے میں ایک بکری آئی، آپ ﷺ نے اس کی طرف گٹھلیوں کا اشارہ کیا وہ آپ ﷺ کے ہاتھ میں سے کھاتی رہی اور آپ ﷺ دائیں ہاتھ سے کھاتے رہے۔یہاں تک کے آپ ﷺ کھا چکے تو بکری بھی چلی گئی۔اور کبھی آپ ﷺ انگور کا خوشہ منہ میں رکھ لیتے یعنی کئی انگور اکھٹے کھاتے اور انگور کا رس آپ ﷺ کی ریش مبارک پر موتیوں کی طرح اترتا معلوم ہوتا۔آپ ﷺ کا اکثر کھانا پانی اور کھجور ہوتا۔کبھی آپ ﷺ ایک گھونٹ دودھ کا لیتے اور اوپر سے ایک کھجور کھاتے، پھر اسی طرح کرتے اور دودھ اور کھجور کو اطیبین فرماتے (یعنی دو عمدہ چیزیں) اور سب سے زیادہ محبوب کھانا آپ ﷺ کے نزدیک گوشت تھا اور فرماتے کہ گوشت سماعت کی قوت بڑھاتا ہے اور دنیا اور آخرت میں کھانوں کا سردار ہے اور اگر میں اپنے پروردگار سے درخواست کرتا کہ مجھ کو ہر روز گوشت عطا کرے تو وہ بیشک عطا فرماتا۔آپ ﷺ ثرید کو گوشت اور کدو کے ساتھ کھاتے۔اور کدو کو آپ ﷺ پسند فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ یہ میرے بھائی یونسؑ کا درخت ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ ارشاد فرماتے کہ جب تم ہنڈیا پکاؤ تو اس میں کدو

Marfat.com

زیادہ ڈالا کرو کہ وہ غمگین دل کو تقویت دیتا ہے۔ اور جس پرندنے کا شکار ہوتا اس کو تناول فرماتے اور شکار کا پیچھا خود نہ کرتے اور نہ آپ ﷺ شکار مارتے مگر کوئی شکار کر کے لا دیتا تو اس کے کھانے کو پسند فرماتے۔ اور جب گوشت کھاتے تو سر مبارک کو اس کے لئے نہ جھکاتے بلکہ اس کو منہ کے پاس لا کر دانت سے کاٹتے۔ اور روٹی اور گھی تناول فرماتے۔ اور بکری میں سے آپ ﷺ کو دست اور شانہ پسند تھا، اور ہنڈیا میں سے کدو پسند تھا۔ اور روٹی لگا کر کھانے کی چیز میں سے سرکہ اور کھجور میں سے عجوہ پسند فرماتے، اور عجوہ کھجور کے بارے میں برکت کی دعا فرمائی اور فرمایا کہ یہ جنت میں سے ہے اور زہر اور جادو سے شفاء ہے۔ ساگ کی قسم میں آپ ﷺ کاسنی اور ریحان اور خرفہ جس کو رجلہ کہتے ہیں پسند فرماتے۔ گردوں کو آپ ﷺ برا جانتے تھے اس وجہ سے کہ پیشاب کے قریب رہتے ہیں۔ اور بکری میں سے سات چیزیں نہ کھاتے تھے، ذکر اور فوطے اور مثانہ اور پتہ اور غدہ اور فرج اور خون اور ان کو برا جانتے تھے۔ کچا لہسن اور پیاز اور گندنا تناول نہ فرماتے تھے اور کسی کھانے کو کبھی برا نہیں فرمایا بلکہ اگر اچھا معلوم ہوا تو کھا لیا ورنہ چھوڑ دیا اور اگر برا جانا تو دوسرے کی نظر میں اس کو ناپسند نہیں کیا۔ گوہ اور تلی سے آپ ﷺ نفرت رکھتے تھے مگر ان کو حرام نہیں فرمایا۔ اور اپنی انگلیوں سے پلیٹ چاٹتے اور فرماتے کہ بچے ہوئے کھانے میں برکت زیادہ ہوتی ہے اور کھانے کے بعد اتنی انگلیاں چاٹتے کہ کہ سرخ پڑ جاتیں۔ اور اپنا دست مبارک رومال سے نہ پوچھتے جب تک کہ ایک ایک انگلی چاٹ نہ لیتے اور فرماتے کہ معلوم نہیں کہ کون سے کھانے میں برکت ہے۔ اور جب آپ ﷺ گوشت اور روٹی کر کھاتے تو ہاتھوں کو خوب دھوتے پھر بقیہ پانی کو منہ پر پونچھ لیتے۔ آپ ﷺ پانی تین دفعہ میں پیتے اور ان میں تین بار بسم اللہ اور آخر میں تین بار الحمد اللہ کہتے (یعنی ہر بار کی ابتداء میں ایک بار بسم اللہ اور انتہاء میں الحمد اللہ ہوتی)۔ برتن میں پینے کے دوران سانس نہ لیتے بلکہ اس سے علیحدہ ہو کر سانس لیتے۔ اور اپنا جھوٹا پانی اس کو مرحمت فرماتے جو آپ ﷺ کے دائیں طرف ہوتا اور کبھی بائیں طرف والا رتبہ میں بڑا ہوتا تو دائیں طرف والے

Marfat.com

سے اجازت لیتے کہ کہ سنت تو یہی ہے کہ تجھ کو ملے لیکن اگر تجھ کو پسند ہو تو بائیں طرف والے کو اپنے نفس پر ترجیح دے دے۔ کھانا گھر والوں سے نہ مانگتے اور نہ ان پر کسی کھانے کی فرمائش کرتے، اگر انہوں نے کھلا دیا تو کھا لیا اور جو سامنے لا کر رکھا قبول فرمایا اور جو پلایا وہ پی لیا۔ اور بعض اوقات اپنے کھانے یا پینے کی چیز کو خود کھڑے ہو کر لے لیتے۔

لباس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ

کپڑوں میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملتا تہبند یا چادر یا کرتا یا جبہ یا اور کچھ وہی پہن لیتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سبز کپڑے اچھے معلوم ہوتے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر پوشاک سفید ہوتی اور فرماتے کہ اس کو اپنے زندوں کو پہناؤ اور مردوں کو کفناؤ۔ اور لڑائی کے وقت روئی بھری ہوئی قبا پہنتے تھے اور بغیر بھری ہوئی بھی پہن لیتے تھے۔ اور ایک دیبا کی قبا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی کہ اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تو اس کی سبزی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ کی سفیدی میں اچھی معلوم ہوتی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب کپڑے ٹخنوں سے اوپر رہتے اور تہبند ان سے بھی اوپر نصف ساق تک ہوتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کے بند بندھے رہتے اور کبھی نماز میں اور غیر نماز میں کھول دیتے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بڑی چادر تھی زعفران سے رنگی ہوئی کبھی صرف اس کو پہن کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے۔ اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم چادر پہنتے کہ کوئی کپڑا بدن پر نہ ہوتا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چادر پیوند لگی ہوئی تھی اس کو پہنتے اور فرماتے کہ میں بندہ ہوں، پہنتا ہوں جیسے بندہ پہنتا ہے اور جمعہ کا جوڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا علیحدہ تھا جسے دوسرے دنوں میں نہ پہنتے تھے اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چادر اس طرح پہنتے کہ دوسری چیز بدن پر نہ ہوتی، اور اس کے دونوں کناروں کو دونوں شانوں کے درمیان گرہ لگا دیتے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے۔ اس انگوٹھی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطوں پر مہر لگاتے اور فرماتے کہ خط پر مہر لگا دینا تہمت سے بہتر ہے۔ اور ٹوپیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم عماموں کے نیچے اور عماموں کے بغیر بھی پہنتے تھے۔ اور کبھی ٹوپی کو سر مبارک سے اتار کر اس کا سترہ بناتے اور

Marfat.com

اس کی طرف کو نماز پڑھتے۔ اور کبھی عمامہ نہ ہوتا تو سر اور پیشانی پر پٹی باندھ لیتے اور آپ ﷺ کے ایک عمامہ کا نام سحاب تھا، اس کو آپ ﷺ نے حضرت علی مرتضیٰؓ کو ہبہ کر دیا تھا۔ حضرت علیؓ کبھی اس کو پہن کر تشریف لاتے تو آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے کہ علی تمھارے پاس سحاب میں آئے ہیں۔ اور جب آپ ﷺ کپڑا پہنتے تو دائیں طرف سے شروع کرتے۔ اور جب کپڑا اتارتے تو بائیں طرف سے ابتداء کرتے۔ اور جب نیا کپڑا پہنتے تو پرانا کسی مسکین کو عنایت فرما دیتے۔ اور ارشاد فرماتے کہ جو مسلمان کو اپنے پرانے کپڑے پہنائے اور پہنانا صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے ہو تو وہ حالتِ حیات و موت میں خدا تعالیٰ کے ضمان اور پناہ اور برکت میں رہے گا۔ اور آپ ﷺ کا ایک چمڑے کا گدا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری تھی۔ اس کا طول دو گز کے قریب اور عرض ایک گز ایک بالشت کے قریب تھا۔ اور آپ ﷺ کا ایک کمبل تھا کہ اس کو ہر جگہ اٹھا کر آپ ﷺ کے نیچے دوتہ کر کے بچھا دیتے تھے۔ اور آپ ﷺ بوریے پر سوتے کہ اس کے سوا اور بستر نہ ہوتا۔ اور آپ ﷺ کی عادت شریف تھی کہ اپنے جانوروں اور ہتھیاروں اور چیزوں کا نام رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ کے نیزے کا نام عقاب تھا۔ اور تلوار کا نام جس کو لڑائی میں ساتھ رکھتے تھے ذوالفقار تھا۔ اور ایک تلوار کا نام مخذم تھا اور ایک کو رسوب کہتے تھے۔ اور ایک اور قضیب کے نام سے موسوم تھی۔ اور آپ ﷺ کی تلوار کا قبضہ چاندی سے سجا ہوا تھا۔ اور آپ ﷺ چمڑے کی پٹی پہنتے جس میں تین کڑیاں چاندی کی تھیں۔ اور آپ ﷺ کی کمان کا نام کتوم تھا اور ترکش کا نام کافور تھا۔ اور آپ ﷺ کی اونٹنی کا نام قصواء تھا، جس کو عضبا بھی کہتے تھے۔ اور آپ ﷺ کے پاس مٹی کا ایک لوٹا تھا جس سے آپ ﷺ وضو کیا کرتے اور پانی پیتے، پس لوگ اپنے چھوٹے اور تمیز دار بچوں کو بھیجتے وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آتے اور اگر لوٹے میں پانی پاتے تو اس کو پیتے اور اپنے چہروں اور بدن پر حصول برکت کے لئے ملتے تھے۔

Marfat.com

قدرت کے باوجود مجرموں کو معافی

آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ حلیم تھے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ عورت آپ ﷺ کی خدمت میں ایک بکری زہر ملی ہوئی لائی تا کہ آپ ﷺ اس میں سے تناول فرمائیں، اس عورت کو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس سے زہر کا حال پوچھا اس نے عرض کیا کہ میں! آپ ﷺ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو تجھ کو اس ارادے کی تکمیل پر قدرت دینا منظور نہ تھا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ حکم ہو تو اس کو قتل کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں۔

اور ایک یہودی نے آنحضرت ﷺ پر جادو کیا تھا۔ حضرت جبرئیلؑ نے آپ ﷺ کو اس کے حال کی اطلاع دی، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اس جادو کو نکلوا کر گرہ کھولی تو اس سے افاقہ ہو گیا۔ اور اس یہودی سے کبھی اس کا تذکرہ نہ فرمایا اور نہ اس پر یہ ظاہر کیا۔

بری باتوں سے چشم پوشی

آنحضرت ﷺ کی جلد پتلی اور آپ ﷺ کا ظاہر و باطن صاف تھا۔ آپ ﷺ کی خفگی اور رضامندی آپ ﷺ کے چہرہ سے معلوم ہو جاتی تھی۔ اور جب آپ ﷺ کو غصہ زیادہ آتا تو آپ ﷺ اپنی ریش مبارک کو بہت ہاتھ لگاتے۔ کسی کے سامنے وہ بات نہ فرماتے جو اس کو بری معلوم ہو۔ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور زرد خوشبو لگائے ہوئے تھا، آپ ﷺ کو بری معلوم ہوئی مگر اس سے کچھ نہیں فرمایا۔ جب وہ چلا گیا تو لوگوں سے ارشاد فرمایا تم اس سے کہہ دو کہ اس کا استعمال نہ کرے تو اچھا ہو۔ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، صحابہؓ اس پر چڑھ دوڑے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس کا پیشاب مت روکو۔ پھر اس سے ارشاد فرمایا کہ یہ مسجدیں اس لئے نہیں کہ کوئی کوڑا یا پیشاب یا پاخانہ ان میں ہو۔

Marfat.com

جود و سخاوت

آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی اور جواد تھے۔ ماہ رمضان میں آندھی کی طرح ہوتے کہ کوئی چیز بغیر دیئے نہ چھوڑتے تھے۔ حضرت علیؓ جب آنحضرت ﷺ کا وصف بیان کرتے تو فرماتے کہ کف مبارک سب سے جواد اور سینہ سب سے زیادہ وسیع اور گفتگو سب سے زیادہ سچی اور عہد کہ زیادہ پورے کرنے والے اور عادت میں انتہائی نرم اور بزرگ ترین خاندان میں سے تھے جو کوئی آپ ﷺ کو دفعتہً دیکھتا تو آپ ﷺ سے ڈر جاتا اور اگر شناشائی کے طور پر آپ ﷺ سے اختلاط رکھتا تو عاشق ہو جاتا۔ آپ ﷺ کا وصف بیان کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے نہ ایسا آپ ﷺ سے پہلے دیکھا نہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ جیسا نظر آیا۔ اور مسلمان ہونے پر جو چیز کسی نے کبھی مانگی وہی اس کو عطا فرمائی چنانچہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے اتنی بھیڑ بکریاں دیں کہ دو پہاڑوں کے درمیان میں بھر جائیں۔ وہ شخص اپنی قوم میں واپس گیا اور ان سے کہا کہ مسلمان ہو جاؤ کہ محمد ﷺ اس شخص کی طرح عنایت کرتا فرماتے ہیں جو فاقہ سے نہ ڈرتا ہو۔ اور کبھی کسی چیز کا سوال آپ ﷺ سے نہیں ہوا کہ آپ ﷺ نے اس کو نہیں فرمایا ہو۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ کی خدمت میں نوے ہزار درہم پیش کیے گئے، آپ ﷺ نے وہ سب چٹائی پر رکھ دیئے اور لوگوں کو دینا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے اس وقت تک کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ کیا جب تک چٹائی پر رکھے ہوئے تمام درہم ختم نہ ہو گئے۔ اور ایک آدمی آیا اور اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے مگر تجھ کو جو ضرورت ہے وہ میرے نام پر کسی شخص سے میرے نام پر قرض لے لے۔ جب ہمارے پاس کچھ آئے گا ہم اس کو ادا کر دیں گے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ جس چیز پر آپ کو قدرت نہیں اس کی تکلیف خدا تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نہیں دی۔ آپ کو یہ بات بری معلوم ہوئی، اس شخص نے عرض

Marfat.com

کیا کہ آپ ﷺ خرچ کئے جایئے اور مالک عرش بریں سے خوفِ مفلسی کا نہ فرمایئے۔ آنحضرت ﷺ نے تبسم فرمایا اور آپ کا چہرۂ مبارک پر خوشی معلوم ہوئی۔

شجاعت

آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ قوی اور بہادر تھے۔ حضرت علی مرتضیٰ رضؓ فرماتے ہیں کہ جنگِ بدر میں ہم نے خود کو دیکھا کہ آنحضرت ﷺ کی پناہ پکڑ رہے تھے اور آپ ﷺ ہم سب کی نسبت دشمن کے زیادہ قریب تھے اور اس روز سب لوگوں سے زیادہ سخت لڑنے والے تھے۔ اور یہ بھی حضرت علیؓ کا قول ہے کہ جب میدان جنگ گرم ہوتا تھا اور دونوں طرف کی صفیں مل جاتی تھیں تو ہم آنحضرت ﷺ کی آڑ میں ہو جاتے تھے، پس آپ ﷺ کی نسبت دشمن سے زیادہ قریب کوئی نہ ہوتا تھا۔ اور مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ کم سخن اور کم گو تھے۔ اور جب لوگوں کو قتال کا حکم فرماتے تو آپ بنفس نفیس تیار ہوتے اور سب لوگوں سے زیادہ جنگجو تھے۔ اور بہادر وہی ہوتا تھا جو لڑائی میں آنحضرت ﷺ کے قریب ہوتا، کیونکہ آپ ﷺ دشمن سے قریب رہتے تھے۔ اور عمران بن حصینؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جس لشکر سے بھڑے ہیں تو پہلا وار آپ ﷺ ہی نے لگایا ہے۔ اور آپ قتال میں نہایت قوی تھے۔ اور جب آپ ﷺ کو مشرکوں نے گھیر لیا تو آپ ﷺ اپنے خچر سے اُتر پڑے اور فرمایا ''میں نبی ہوں جھوٹا نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں''۔ اور اس روز کوئی ایسا نظر نہیں آیا کہ آپ ﷺ سے زیادہ قوی ہو۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع

آنحضرت ﷺ اپنے علو منصب میں سب لوگوں سے زیادہ تواضع اور انکسار فرماتے تھے۔ ابن عامر کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو سرخ اُونٹنی پر سوار جمرہ پر کنکریاں مارتے دیکھا کہ کوئی کسی کو نہ مارتا تھا نہ دھکے دیتا تھا اور نہ ہٹو بچو کہتا تھا۔ اور آپ ﷺ گدھے پر چادر کا زین ڈال کا سوار ہو جاتے باوجود اس کے کہ دوسرے کو اپنا ردیف بناتے تھے۔ اور

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی عیادت فرماتے اور جنازہ کے ساتھ جاتے اور غلام کی دعوت منظور فرماتے۔ اور جوتا مبارک کی خود مرمت فرماتے اور کپڑے میں خود پیوند لگاتے اور اپنے مکان میں گھر والوں کے کاموں میں شریک ہو کا کام کرتے۔ اور آپ کے صحابہؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام نہ کرتے اس لیے کہ ان کو معلوم تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو برا جانتے ہیں۔ اور آپ کا گزر جب بچوں پر ہوتا تو ان کو سلام کرتے۔ اور ایک شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو وہ آپ کی ہیبت سے کانپ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوف مت کر میں بادشاہ نہیں ہوں میں تو قریش کی ایک عورت کا فرزند ہوں جو سوکھا گوشت کھاتی تھی۔ اور آپ اپنے صحابہ میں ایسے مل جل کر بیٹھتے کہ گویا انہیں میں سے ایک ہوں اجنبی شخص آتا تو اسے بغیر پوچھے نہ معلوم ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں یہاں تک کہ صحابہؓ نے التماس کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی جگہ بیٹھا کریں کہ اجنبی آپ کو پہچان لیا کریں، چنانچہ آپ کے لیے ایک چبوترہ بنا دیا کہ آپ اس پر نشست فرماتے تھے۔ اور حضرت عائشہؓ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ خدا تعالیٰ مجھ کو آپ پر قربان کرے آپ تکیہ لگا کر تناول فرمایا کیجیے کہ یہ آپ کو آسان پڑے گا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اتنا جھکایا کہ قریب تھا کہ پیشانی زمین پر لگ جائے، فرمایا کہ میں ایسے کھاؤں گا جیسے بندہ کھاتا ہے اور ایسے بیٹھوں گا جیسے بندہ بیٹھتا ہے۔ اور آپ کھانا خوان اور طشتری میں نہ کھاتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ملے۔ اور جو کوئی آپ کے صحابہ میں سے یا دوسرے لوگوں میں آپ کو پکارتا تو آپ جواب میں لبیک ارشاد فرماتے تھے۔ اور جب آپ لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو اگر وہ آخرت کے بارے میں گفتگو کرتے تو ان کے ساتھ وہی تقریر فرماتے اور اگر وہ کھانے پینے کی بات کرتے تو وہ ویسا ہی ذکر فرماتے اور اگر وہ دنیا کے بارے میں کلام کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہی کرتے کہ آپکو انکے ساتھ نرمی اور تواضع کرنا پسند تھی۔ اور کبھی صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شعر پڑھتے اور کچھ باتیں عہد جاہلیت کی ذکر کرتے اور ہنستے تو ان کے ہنسنے کے وقت آپ بھی تبسم فرماتے اور حرام کے سوا ان کو اور کسی چیز پر زجر نہ فرماتے تھے۔

Marfat.com

معجزات

مکہ میں چاند کا پھٹ جانا ہے جب قریش نے آپ ﷺ سے معجزہ طلب کیا تھا۔اور حضرت جابرؓ کے کمان پر خندق کے دن میں سے بہت سے لوگوں کو سیر بھر جو سے کھانا کھلایا۔اور اسی طرح حضرت ابوطلحہ کے مکان پر تھوڑی غذا سے بہت سے لوگوں کو شکم سیر کر دیا۔اور ایک بار ایک صاع جو اور ایک بکری کے بچہ سے اسی لوگوں کو کھانا کھلایا۔اور ایک بار حضرت انسؓ جو کی روٹیاں اپنے ہاتھ میں لے گئے اُن کو اسی آدمیوں سے زیادہ لوگوں کو کھلایا۔ایک بار تھوڑی سی کھجور بشیرؓ کے بیٹے اپنے ہاتھ میں لائے ان سے آپ ﷺ نے سب لشکر والوں کا پیٹ بھر دیا اور پھر بھی بچ گئی۔اور ایک چھوٹا پیالا تھا کہ جس میں آنحضرت ﷺ کا ہاتھ پھیل نہ سکتا تھا اس میں اپنا دست مبارک رکھا تو آپ ﷺ کی انگلیوں میں سے پانی پھوٹ نکلا جس سے سارے لشکر نے وضو کیا اور پانی پیا۔اور آپ نے ایک بار وضو کا پانی تبوک کے چشمہ میں ڈال دیا جس میں پانی نہ تھا تو اس میں اتنا پانی چڑھ آیا کہ لشکر والوں نے جو ہزاروں تھے پانی پیا اور سیراب ہو گئے۔اور ایک بار حدیبیہ کے کنوئیں میں وضو کا بقیہ پانی ڈالا تو اس میں باوجود یہ کہ پانی نہ تھا ایسا پانی ابل کر آیا کہ پندرہ سو آدمیوں نے پیا۔اور حضرت عمرؓ کو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (تھوڑی سی) کھجور، جو اونٹ کے گٹھے کے برابر تھی، اس میں سے چار سو سواروں کو زاد حوالہ کرو، سیدنا فاروقؓ نے سب کو زاد بھی دیا اور پھر اسی قدر بچ گئی۔اور آپ ﷺ نے ایک مٹھی مٹی کی لشکر کی طرف پھینکی وہ سب کی آنکھوں میں پڑی اور ان کو بیکار کر دیا۔اور اللہ تعالیٰ نے کہانت کو آپ ﷺ کے مبعوث ہونے سے باطل کر دیا کہ بالکل ختم ہو گئی حالانکہ پہلے اعلانیہ موجود تھی۔اور جب آپ ﷺ کے لیے منبر تیار ہوا تو جس ستون کے سہارے آپ ﷺ خطبہ پڑھا کرتے تھے اس نے رونا شروع کر دیا یہاں تک کہ اس کی آواز مثل اونٹ کے سب صحابہ نے سنی، آپ ﷺ نے اسکو اپنے سینے سے لگایا تو وہ خاموش ہو گیا۔(کتب حدیث وسیرت)

Marfat.com

اَعُوذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِo

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاo

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُo

حصہ سوم

سیرت الصحابہؓ و الصحابیاتؓ

Marfat.com

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ سفر ہجرت میں آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب آپ ﷺ اس پہاڑ کے دامن میں پہنچے جو ثور کے نام سے معروف ہے۔ یہ نہایت بلند، پُر پیچ اور مشکل چڑھائی والا پہاڑ ہے۔ یہاں پتھر بھی بکثرت ہیں اور کہا جاتا ہے کہ آپ ﷺ نشانِ قدم چھپانے کے لیے پنجوں کے بل چل رہے تھے اس لیے آپ ﷺ کے پاؤں زخمی ہو گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پہاڑ کے دامن میں پہنچ کر آپ ﷺ کو اٹھا لیا اور دوڑتے ہوئے پہاڑ کی چوٹی پر ایک غار کے پاس جا پہنچے جو تاریخ میں غارِ ثور کے نام سے معروف ہے۔ غار کے پاس پہنچ کر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ''خدا کے لیے ابھی آپ ﷺ اس میں داخل نہ ہوں۔ پہلے میں داخل ہو کر دیکھ لیتا ہوں، اگر اس میں کوئی چیز ہوئی تو آپ ﷺ کے بجائے مجھے اس سے سابقہ پیش آئے گا۔'' چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر گئے اور غار کو صاف کیا۔ ایک جانب چند سوراخ تھے۔ جنہیں اپنا تہ بند پھاڑ کر بند کیا لیکن دو سوراخ باقی بچ رہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں پر اپنے پاؤں رکھ دیے۔ پھر رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ اندر تشریف لائیں۔ آپ ﷺ اندر تشریف لے گئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آغوش میں سر رکھ کر سو گئے۔ ادھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاؤں میں کسی چیز نے ڈس لیا مگر اِس ڈر سے ہلے بھی نہیں کہ رسول اللہ ﷺ جاگ نہ جائیں۔ لیکن ان کے آنسو رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر ٹپک گئے (اور آپ ﷺ کی آنکھ کھل گئی) آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابوبکر رضی اللہ عنہ تمہیں کیا ہوا!؟'' عرض کی میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان! مجھے کسی چیز نے ڈس لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر لعابِ دہن لگا دیا اور تکلیف جاتی رہی۔ یہ بات رزین نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ سے روایت کی ہے۔ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر یہ زہر پھوٹ پڑا یعنی موت کے وقت اس کا اثر پلٹ آیا اور یہی موت کا سبب بنا۔ (مشکوۃ ۲/ ۵۵۶ باب مناقب ابی بکر)

☆ صحیح بخاری میں مروی ہے کہ مہاجرین جب مدینہ تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور سعد بن ربیع ؓ کے درمیان بھائی چارہ کرادیا۔ اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے کہا: ''انصار میں مَیں سب سے زیادہ مال دار ہوں۔ آپ میرا مال دو حصوں میں بانٹ کر (آدھا لے لیں) اور میری دو بیویاں ہیں۔ آپ دیکھ لیں جو زیادہ پسند ہو مجھے بتادیں مَیں اُسے طلاق دے دوں اور عدت گذرنے کے بعد آپ اس سے شادی کر لیں۔'' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ آپ کے اہل اور مال میں برکت دے۔ آپ لوگوں کا بازار کہاں ہے؟ لوگوں نے انہیں بنوقینقاع کا بازار بتلا دیا۔ وہ واپس آئے تو ان کے پاس کچھ فاضل پنیر اور گھی تھا۔ اس کے بعد وہ روزانہ جاتے رہے۔ پھر ایک دن آئے تو اُن پر زردی کا اثر تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا، یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا مَیں نے شادی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عورت کو مہر کتنا دیا ہے، بولے ایک نواۃ (گٹھلی) کے ہموزن (یعنی کوئی سوا تولہ) سونا۔ (زادالمعاد ۲/۵۶)

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مَیں جنگ بدر کے روز صف کے اندر تھا کہ اچانک مُڑا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دائیں بائیں دو نوعمر جوان ہیں۔ گویا ان کی موجودگی سے مَیں حیران ہو گیا کہ اتنے میں ایک نے اپنے ساتھی سے چھپا کر مجھ سے کہا: ''چچا جان! مجھے ابوجہل کو دکھلا دیجیے۔'' مَیں نے کہا بھتیجے تم اسے کیا کرو گے؟ اُس نے کہا: ''مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دیتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر مَیں نے اس کو دیکھ لیا تو میرا وجود اس کے وجود سے الگ نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ ہم میں جس کی موت پہلے لکھی ہے وہ مر جائے۔'' وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس پر تعجب ہُوا۔ اتنے میں دوسرے شخص نے مجھے اشارے سے متوجہ کر کے یہی بات کہی۔ ان کا بیان ہے کہ مَیں نے چند ہی لمحوں بعد دیکھا کہ ابوجہل لوگوں کے درمیان چکر کاٹ رہا ہے۔ مَیں نے کہا: ''ارے دیکھتے نہیں! یہ رہا تم دونوں کا شکار جس کے بارے میں تم پوچھ رہے

Marfat.com

تھے۔" ان کا بیان ہے کہ یہ سُنتے ہی وہ دونوں اپنی تلواریں لیے جَھپٹ پڑے اور اسے مار کر قتل کر دیا۔ پھر پلٹ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کس نے قتل کیا ہے؟ دونوں نے کہا: مَیں نے قتل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اپنی اپنی تلواریں پُونچھ چکے ہو؟ بولے نہیں۔ آپ ﷺ نے دونوں کی تلواریں دیکھیں اور فرمایا: تم دونوں نے قتل کیا ہے۔ دونوں حملہ آوروں کا نام معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء ہے۔ (صحیح بخاری ۱/۴۴۴، ۲/ ۵۶۸ مشکوٰۃ ۲/۳۵۲)۔ بعض دوسری روایات میں دوسرا نام معوذؓ بن عفراء بتایا گیا ہے۔ (ابن ہشام ۱/ ۶۳۵) معاذؓ بن عمرو کہتے ہیں کہ جب مَیں نے یہ بات سنی تو اسے اپنے نشانے پر لے لیا اور اس کی سمت جَمار ہا۔ جب گنجائش ملی تو مَیں نے حملہ کر دیا اور ایسی ضرب لگائی کہ اس کا پاؤں نصف پنڈلی سے اُڑ گیا۔ واللہ جس وقت یہ پاؤں اُڑا ہے تو میں اس کی تشبیہ صرف اس گٹھلی سے دے سکتا ہوں جو موسل کی مار پڑنے پر جھٹک کر اُڑ جائے۔ ان کا بیان ہے کہ ادھر میں نے ابوجہل کو مارا اور ادھر اس کے بیٹے عکرمہ نے میرے کندھے پر تلوار چلائی جس سے میرا ہاتھ کٹ کر میرے بازو کے چمڑے سے لٹک گیا اور لڑائی میں منحل ہونے لگا۔ میں اسے اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے سارا دن لڑا، لیکن جب وہ مجھے اذیت پہنچانے لگا تو میں نے اس پر اپنا پاؤں رکھا اور اُسے زور سے کھینچ کر الگ کر دیا۔ اس کے بعد ابوجہل کے پاس معوذ رضی اللہ عنہ بن عفراء پہنچے۔ وہ زخمی تھا۔ انہوں نے اُسے ایسی ضرب لگائی کہ وہ وہیں ڈھیر ہو گیا صرف سانس آتی جاتی رہی۔ اس کے بعد معوذ بن عفراء خود بھی لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

☆ ۴ھ کے ماہ صفر میں رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ عضل اور قارہ کے کہنے پر صحابہ کی ایک جماعت کو تبلیغ کے لیے بھیجا۔ جب یہ لوگ رابغ اور جدہ کے درمیان قبیلہ ہذیل کے رجیع نامی چشمے پر پہنچے تو ان پر عضل اور قارہ کے مذکورہ افراد نے قبیلہ ہذیل کی ایک شاخ بنولحیان کی مدد سے حملہ کر دیا اور دھوکے سے صحابہ کرام کو شہید کر دیا اور حضرت خبیب اور حضرت زید کو

Marfat.com

قریش کے ہاتھ بیچ دیا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کچھ عرصہ اہل مکہ کی قید میں رہے، پھر مکے والوں نے ان کے قتل کا ارادہ کیا اور انہیں حرم سے باہر تنعیم لے گئے۔ جب سولی پر چڑھانا چاہا تو انہوں نے فرمایا: ''مجھے چھوڑ دو ذرا دو رکعت نماز پڑھ لوں۔'' مشرکین نے چھوڑ دیا اور آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ جب سلام پھیر چکے تو فرمایا: ''بخدا اگر تم لوگ یہ نہ کہتے کہ میں جو کچھ کر رہا ہوں گھبراہٹ کی وجہ سے کر رہا ہوں تو میں کچھ اور طول دیتا۔'' اس کے بعد ابوسفیان نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تمہیں یہ بات پسند آئے گی کہ (تمہارے بدلے) محمد ﷺ ہمارے پاس ہوتے ہم ان کی گردن مارتے اور تم اپنے اہل وعیال میں رہتے؟ انہوں نے کہا: ''نہیں۔ واللہ مجھے تو یہ بھی گوارا نہیں کہ میں اپنے اہل و عیال میں رہوں اور (اس کے بدلے) محمد ﷺ کو جہاں آپ ہیں وہیں رہتے ہُوئے، کانٹا چبھ جائے، اور وہ آپ کو تکلیف دے۔'' اس کے بعد مشرکین نے انہیں سولی پر لٹکا دیا اور ان کی لاش کی نگرانی کے لیے آدمی مقرر کر دیئے، لیکن حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور رات میں جھانسہ دے کر لاش اٹھا لے گئے اور اسے دفن کر دیا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا قاتل عقبہ بن حارث تھا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے اس کے باپ حارث کو جنگِ بدر میں قتل کیا تھا۔ دوسرے صحابی جو اس واقعے میں گرفتار ہوئے تھے، یعنی حضرت زید رضی اللہ عنہ بن وشنہ، انہیں صفوان بن اُمیہ نے خرید کر اپنے باپ کے بدلے قتل کر دیا۔ (ابن ہشام، زادالمعاد، صحیح بخاری)

☆ حضرت عمرؓ کے دور میں مسلمان شام کے علاقے فتح کرتے جا رہے تھے کہ ان کا ایک فوجی دستہ رومی فوج کے ہاتھوں قید ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمیؓ اس دستہ کے سالار تھے۔ ان سے کہا گیا کہ تمہاری رہائی کی ایک ہی صورت ہے کہ تم عیسائی بن جاؤ۔ جواب ملا یہ ممکن نہیں۔ کہا گیا اگر یہ ممکن نہیں تو مرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔ رومی جنرل نے ان کے ایک ساتھی کو بلایا، پوچھا تم عیسائی بننے کو تیار ہو جواب ملا نہیں۔ جنرل نے حکم دیا اسے اٹھاؤ

Marfat.com

اور گائے کے پیٹ میں ڈال دو۔ یہ گائے پیتل کی بنی ہوئی تھی اس کے پیٹ میں زیتون کا تیل تھا اور نیچے لکڑیوں کی آگ تھی۔ گائے آگ سے سرخ انگارہ بنی ہوئی تھی۔ ابن حذافہؓ کے ساتھی تیل میں جل کر فوراً شہید ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمیؓ کو اٹھا کر گائے کے پیٹ میں ڈالا جانے لگا تو آپ کے رخساروں پر آنسو بہنے لگے۔ رومی جنرل بولا آخر ہمت جواب دے گئے اور جان کی محبت نے رلا دیا۔ حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمیؓ نے جواب دیا تو کیا جانے میں کیوں رو رہا ہوں؟ مجھے تو یہ خیال ستا رہا ہے کہ بس ایک ہی بار اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے کا موقع ملے گا۔ کاش میرے ہر بال میں ایک جان ہوتی اور تم بار بار مجھے کھولتے ہوئے تیل میں ڈالتے اور میں بار بار شہید ہونے کی سعادت حاصل کرتا۔ (ابن عساکر، بیہقی)

☆ حضرت ثوبانؓ بڑے پریشان تھے۔ پریشانی بڑھی تو اس کا اثر ظاہر ہونے لگا کمزور پڑ گئے رنگ پیلا ہو گیا اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ گئے۔ بات کرتے تو برابر بات نہ کی جاتی۔ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا حالت ہے؟ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک خیال دل میں آتا ہے تو طبیعت بگڑ جاتی ہے اور کچھ سمجھ نہیں آتی کہ اس کا کیا حل ہو گا۔ ارشاد ہوا کہ کیا خیال آتا ہے؟ حضرت ثوبانؓ نے عرض کیا جب آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہیں ہوتا آپ ﷺ کے دیدار سے مشرف نہیں ہوتا تو دل بیٹھ جاتا ہے۔ سوچتا ہوں مرنے کے بعد کیا ہو گا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے جنت میں جگہ دے دی تو بھی آپ ﷺ کہاں اور میں کہاں۔ ارشاد ہوا اے ثوبانؓ تم جس سے محبت کرتے ہو اسی کے ساتھ رہو گے۔

☆ جنگ یرموک میں پچیس ہزار مسلمان دو لاکھ چالیس ہزار جنگ جوؤں کا مقابلہ کر رہے تھے حضرت خالد بن ولید سپہ سالار تھے۔ حضرت عکرمہ ایک دستے کے سالار تھے۔ دیکھا دن

Marfat.com

گزرا شام ہوگئی اور لڑائی کا نتیجہ نکلتا معلوم نہیں ہوتا تو ایک جگہ کھڑے ہو کر پکار دی اے مجاہدو! دیکھو میری تلوار تمہارے آگے ہے تم میں سے کون ہے جو اس تلوار پر تلوار رکھ کر موت کے لیے بیعت کرتا ہے؟ حضرت حارثؓ پاس ہی کھڑے تھے چلا کر بولے عکرمہ مجھ سے بیعت لو، اتنے میں حضرت سہیلؓ للکارے عکرمہ میں بھی تمھارے ساتھ ہوں۔ دیکھتے ہی دیکھتے چار سو مسلمانوں نے بیعت کر لی۔ اللہ کی مدد سے ان مجاہدین نے جنگ کا پانسہ پلٹ دیا۔ جنگ ختم ہونے کے بعد زخمی میدان جنگ سے اٹھائے جا رہے تھے۔ حارث، عکرمہ اور سہیل ایک دوسرے کے پاس ہی زخموں سے چور چور پڑے ہوئے تھے۔ ایک مجاہد پانی کا پیالہ لے کر حضرت عکرمہ کی طرف بڑھا۔ عکرمہ نے دیکھا کہ سہیل پانی کی طرف دیکھ رہے ہیں تو اشارہ کیا پہلے انہیں پانی پلاؤ۔ پانی سہیل کی طرف بڑھایا گیا تو انھون نے اشارہ کیا کہ پہلے حارث کو پلاؤ۔ زخمیوں کی دیکھ بھال کرنے والا پیالے میں پانی لیے ایک سے دوسرے کی طرف دوڑتا رہا مگر ان میں سے کوئی بھی پانی نہ پی سکا بس ہر ایک کو یہی خیال تھا کہ میری جان جاتی چلی جائے لیکن میرے ساتھی کی جان بچ جائے۔ (طبری، ابن اثیر)

☆ سورہ حدید کی ایک آیت نازل ہوئی جس میں سوال کیا گیا کہ **من ذالذی یقرض اللہ** تم میں سے کون ہے جو اللہ کو قرض دیتا ہے؟ یہ قرض حسنہ ہوگا اس کا ثواب بھی ہوگا اور بدلے میں اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ عطا بھی فرمائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ تھا کہ جب کوئی وحی نازل ہوتی تو صحابہ کرام کو سنا دیتے۔ جب آپ ﷺ کی زبان مبارک سے صحابہ کرامؓ نے ہی آیت سنی تو حضرت ابوالدحداح انصاریؓ جو وہاں موجود تھے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایئے۔ جب آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ابو الدحداح انصاریؓ کی طرف بڑھایا تو انھوں نے دست مبارک تھام کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اپنے رب کو اپنا باغ قرض دیا۔ یہ باغ مدینہ کے بڑے باغات میں سے ایک تھا اس میں کھجور کے چھ سو درخت تھے اور اسی میں ان کا گھر بھی تھا۔ رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

کی خدمت میں باغ نذر کرنے کے بعد یہ سیدھے گھر پہنچے تو پکار کر کہا دحداح کی ماں میں نے اپنا باغ اور گھر اللہ کو قرض دیا۔ جواب میں انھوں نے کہا مبارک ہو تم نے نفع کا سودا کیا اور اپنا تھوڑا سا سامان ہاتھ میں لے کر بچوں کے ساتھ گھر سے نکل آئیں۔ (ابن ابی حاتم)

☆ جمعہ کا دن تھا حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خطبے کے دوران ارشاد فرمایا کہ میں کل صدقے کے اونٹ تقسیم کروں گا لیکن آپ لوگوں میں سے کوئی اس موقع پر نہ آئے تا کہ کوئی تقسیم پر اثر انداز نہ ہو سکے۔ ایک خاتون نے یہ سن کر اپنے شوہر کو نکیل دے کر بھیجا کہ کوشش کرنا ہمیں بھی ایک اونٹ مل جائے۔ حضرت ابوبکر حساب کرتے اور فہرست بناتے پھر رہے تھے وہ ان کے پیچھے پیچھے گھومنے لگا۔ آپ نے اسے چلے جانے کے لیے کہا لیکن وہ نہیں گیا ناچار آپ نے اس سے نکیل چھین لی اس طرح کہ نکیل کی ضرب بھی اسے پڑ گئی۔ اونٹوں کی تقسیم ختم ہوئی تو آپ وہ نکیل ہاتھ میں لے کر اسے ڈھونڈھنے لگے حضرت عمرؓ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ وہ شخص ملا تو آپ نے وہ نکیل اسے واپس دی اور کہا کہ اپنا بدلہ لے لو۔ حضرت عمرؓ نے اس موقع پر درمیان میں آ گئے اور کہا کہ یہ کسی طرح مناسب نہیں کہ یہ شخص آپ کو مارے آپ ہمارے امیر ہیں۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ نے کہا مجھے اس شخص پر زیادتی کا کوئی حق نہیں تھا اور اقتدار کا یہ مطلب تھوڑا ہی ہے کہ میں لوگوں سے اس طرح سلوک کروں اور پھل دار درخت پر تو پتھر آتے ہی رہتے ہیں۔ انصاف کا تقاضہ یہی ہے کہ اس کو بدلہ دیا جائے۔ آخر یہ طے پایا کہ حضرت ابوبکرؓ اس شخص کو راضی کریں گے۔ اس شخص کو صدقے کی تقسیم میں کوئی اونٹ نہ ملا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے اسے اپنی ملکیت میں سے ایک اونٹنی، ایک کجاوہ، ایک دھاری دار کمبل اور پانچ دینار دے کر راضی کیا۔ (بیہقی)

☆ حضرت عمرؓ منبر پر کھڑے خطبہ دے رہے تھے کہ مسجد نبوی میں ایک طرف سے آواز بلند ہوئی یا امیر المومنین یہ آپ کی عبا ایک چادر میں کیسے بن گئی آپ تو اونچے قد کے آدمی

Marfat.com

ہیں۔اور یمن سے جو چادریں آئیں تھیں وہ ہر ایک کو ایک ایک ملی تھی۔سوال کرنے والا سوال کر کے بیٹھ گیا تو آپؓ کے بیٹے نے کھڑے ہو کر جواب دیا کہ میں نے اپنے حصے کی چادر بھی اپنے باپ کو دے دی تھی۔

☆ رسول اللہ ﷺ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد ایک ساتھ کئی فتنے اٹھ کھڑے ہوئے۔جھوٹے نبیوں کا فتنہ، ارتداد کا فتنہ، منکرین زکوٰۃ کا فتنہ۔زکوٰۃ نہ دینے والوں کا مسئلہ سب سے اہم تھا ان کا کہنا تھا کہ ہم نماز، روزہ، حج اور جہاد کو مانتے ہیں لیکن زکوٰۃ نہیں دیں گے۔حضرت ابوبکرؓ نے صحابہؓ سے مشاورت طلب کی۔مشورے میں کہا گیا کہ اس وقت حالات ناسازگار ہیں ان سے چشم پوشی کر لی جائے تو بہتر ہے۔اگر یہ ہم سے ٹوٹ گئے تو ہماری قوت گھٹ جائے گی بیرونی خطرہ بڑھ رہا ہے اس لیے انھیں چھوٹ دے دیں بعد میں نپٹ لیا جائے گا۔یہی موقع تھا جب صدیق اکبرؓ اپنی جگہ ڈٹ گئے اور کسی دباؤ کو قبول نہ کیا اور مجلس مشاورت کے سامنے تلوار میان سے نکال کر کہا اللہ کی قسم جو رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اونٹ کی ایک رسی زکوٰۃ میں دیتا تھا میں اس سے وہ وصول کر کے رہوں گا چاہے سب میرا ساتھ چھوڑ جائیں اور میں اکیلا رہ جاؤں۔

☆ غزوہ تبوک کے موقع پر مسلمانوں نے صدقہ وخیرات کرنے میں ایک دُوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کی۔حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ملک شام کے لیے ایک قافلہ تیار کیا تھا جس میں پالان اور کجاوے سمیت دوسو اونٹ تھے اور دوسو اوقیہ (تقریباً ساڑھے انتیس کیلو) چاندی تھی۔آپ نے یہ سب صدقہ کر دیا۔اس کے بعد پھر ایک سو اونٹ پالان اور کجاوے سمیت صدقہ کیا۔اس کے بعد ایک ہزار دینار (تقریباً ساڑھے پانچ کیلو سونے کے سکے) لے آئے اور انہیں نبی ﷺ کی آغوش میں بکھیر دیا۔رسول اللہ ﷺ انہیں اُلٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے، آج کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ جو بھی

Marfat.com

کریں انہیں ضرر نہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پھر صدقہ کیا، اور صدقہ کیا، یہاں تک کہ ان کے صدقے کی مقدار نقدی کے علاوہ نوسو اونٹ اور ایک سو گھوڑے تک جا پہنچی۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ دوسو اوقیہ (تقریباً ساڑھے 29 کیلو) چاندی لے آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا آدھا مال خیرات کیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بہت سا مال لائے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بھی کافی مال لائے۔ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نوے وسق (یعنی ساڑھے تیرہ ہزار کیلو، 13½ ٹن) کھجور لے کر آئے۔ بقیہ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی پے در پے اپنے تھوڑے زیادہ صدقات لے آئے۔ لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا سارا مال حاضر خدمت کر دیا حتیٰ کہ ایک سوئی تک گھر میں نہ رہنے دی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے پوچھا اے ابوبکرؓ گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا تو عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سوا کچھ نہ چھوڑا۔ ان کے صدقے کی مقدار چار ہزار درہم تھی اور سب سے پہلے یہی اپنا صدقہ لے کر تشریف لائے تھے۔ (جامع ترمذی)

☆ ایک یہودی اور ایک منافق اپنا جھگڑا لے کر فیصلے کے لیے آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے مقدمہ سن کر فیصلہ یہودی کے حق میں دے دیا۔ منافق اس فیصلے پر راضی نہ ہوا اور کہا کہ فیصلہ ابوبکر صدیقؓ سے کرواتے ہیں لیکن انہوں نے بھی مقدمہ سن کر فیصلہ یہودی کے حق میں کر دیا۔ منافق اس پر بھی راضی نہ ہوا اور کہا کہ فیصلہ حضرت عمرؓ سے کرواتے ہیں۔ جب دونوں فریقین حضرت عمرؓ کے پاس پہنچے تو آپ نے سارا ماجرا سن کر فرمایا کہ ٹھہرو میں آ کر فیصلہ کرتا ہوں اور گھر سے تلوار لا کر منافق کا سر قلم کر دیا اور فرمایا جو رسول اللہ ﷺ کے فیصلے پر راضی نہ ہو اس کے لیے عمر کا فیصلہ یہ ہے۔

☆ حضرت فاطمہؓ کا شمار آنحضرت ﷺ نے ان چند مقدس خواتین میں فرمایا ہے جو دنیا

Marfat.com

میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک برگزیدہ قرار پائی ہیں، جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے: تمہاری تقلید کے لئے تمام دنیا کی عورتوں میں مریم علیہ السلام، خدیجہ رضی اللہ عنہا، فاطمہ رضی اللہ عنہا اور آسیہ رضی اللہ عنہا کافی ہیں۔ (ترمذی)

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہؓ سے نہایت محبت کرتے تھے۔ معمول تھا کہ جب کبھی سفر فرماتے تو سب سے آخر میں حضرت فاطمہؓ کے پاس جاتے اور سفر سے واپس تشریف لاتے تو جو شخص سب سے پہلے باریاب خدمت ہوتا وہ بھی حضرت فاطمہؓ ہی ہوتیں۔ حضرت فاطمہؓ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تشریف لاتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے، ان کی پیشانی چومتے اور اپنی نشست سے ہٹ کر اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ آپؓ حد درجہ حیادار تھیں اور حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے فاطمہؓ سے زیادہ کسی کو صاف گو نہیں دیکھا البتہ ان کے والد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مستثنیٰ ہیں۔ (استیعاب) اسی طرح حضرت عائشہؓ کا قول ہے کہ فاطمہؓ کی گفتگو، لب ولہجہ اور نشست و برخاست کا طریقہ بالکل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تھا اور رفتار بھی بالکل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رفتار تھی (ترمذی و بخاری)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہؓ میرے جسم کا ایک حصہ ہے، جو اس کو ناراض کرے گا مجھ کو ناراض کرے گا۔ (بخاری)

☆ سیدنا حضرت حسینؓ نے ایک شخص کو وضو میں غلطیاں کرتے ہوئے دیکھا تو اسے سکھانے کے لیے فرمایا کہ میں وضو کرتا ہوں ذرا دیکھیے میں غلطی نہ کروں۔ حضرت حسینؓ وضو کرتے جاتے تھے اور وہ انھیں دیکھتا جاتا تھا۔ جب آپؓ نے وضو ختم کر لیا تو اس شخص نے کہا آپؓ بالکل ٹھیک وضو کر رہے ہیں یوں اسے معلوم ہو گیا کہ وضو کا صحیح طریقہ کیا ہے اور اس کی سبکی بھی نہیں ہوئی۔

☆ حضرت عائشہؓ کثرت سے خیرات کرتیں تھیں ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے

Marfat.com

ایک لاکھ اسی ہزار درہم خدمت میں بھیجے تو شام ہونے تک سب تقسیم کر دیے۔ اس دن روزہ سے تھیں۔ افطار کا وقت ہوا تو لونڈی سے فرمایا کہ کچھ لے آ کہ روزہ افطار کروں۔ اس نے سوکھی روٹی اور زیتون کا تیل لا کر سامنے رکھ دیا اور بولی کاش ہم ایک درہم کا گوشت منگوا لیتے تو افطار میں کچھ پیٹ بھر لیتے۔ ایک وقت کچھ پاس نہ رہا تو خیرات کرنے کے لیے اپنا رہنے کا گھر امیر معاویہؓ کے ہاتھ بیچ دیا۔ اس کثرت سے فیاضی کو دیکھ کر حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے کہا کاش خالہ تھوڑا ہاتھ روک کر خیرات کرتیں۔ یہ سن کر اس قدر ناراض ہوئیں ان کی حاضری موقوف کر دی حالانکہ اپنی بہن اسماء کے اس بیٹے کو انہوں نے گود لیا تھا اور ان کے نام پر ام عبداللہ کنیت کرتیں تھیں۔ (مستدرک حاکم، ابن سعد)

☆ حضرت عمرؓ ایک رات گشت کر رہے تھے کہ ایک گھر سے دو عورتوں کی باتیں کرنے کی آواز سنائی دی۔ ایک ماں بیٹی سے کہہ رہی تھی کہ بیٹی دودھ میں پانی ملا دے۔ لڑکی نے دودھ میں پانی ملانے کے مشورے پر ماں سے کہا آپ کو معلوم ہے کہ امیر المومنینؓ نے ممانعت کرا دی ہے کہ کوئی دودھ میں پانی نہ ملائے۔ ماں نے کہا ٹھیک ہے لیکن یہاں کوئی امیر المومنینؓ دیکھ رہا ہے تم دودھ میں پانی ملا دو۔ لیکن اس نیک بیٹی نے ماں سے کہا کہ امیر المومنینؓ موجود ہوں کہ نہ ہوں اللہ تعالیٰ تو ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ لڑکی کے اس تقویٰ کو دیکھ کر کچھ ہی دنوں بعد حضرت عمرؓ نے اس کو اپنی بہو بنا لیا۔

☆ حضرت ام عمارہؓ غزوہ احد میں شریک تھیں مشک میں پانی بھر کر لوگوں کو پلاتی تھیں لیکن جب شکست ہوئی تو آپ ﷺ کے پاس پہنچیں اور سینہ سپر ہو گئیں۔ کفار جب آپ ﷺ پر بڑھتے تھے تو تیر اور تلوار سے روکتی تھیں۔ خود آپ ﷺ کا بیان ہے کہ میں احد کے دن ان کو اپنے دائیں اور بائیں برابر لڑتا ہوا دیکھتا تھا۔ ابن قمیہ جب دراتا ہوا پاس آیا تو ام عمارہ نے بڑھ کر روکا آپ کے کندھے پر زخم آیا اور غار پڑھ گیا انہوں نے بھی جوابی وار

Marfat.com

کیا لیکن وہ دوہری زرہ کی وجہ سے بچ گیا۔ جنگ یمامہ میں بھی شرکت کی اور اس پامردی سے لڑیں کہ بارہ زخم آئے اور ایک ہاتھ کٹ گیا۔

☆ حضرت انسؓ کی والدہ حضرت ام سلیمؓ نہایت صابر خاتون تھیں۔ ابوعمران کا بیٹا تھا۔ جب فوت ہوا تو نہایت صبر سے کام لیا اور گھر والوں کو منع کیا کہ ابوطلحہؓ کو خبر نہ کریں۔ رات کو ابوطلحہ آئے تو ان کو کھانا کھلایا اور نہایت اطمینان سے بستر پر لیٹے۔ کچھ رات گزرنے پر ام سلیم نے اس واقعہ کا تذکرہ کیا لیکن عجیب انداز سے کہ اگر تم کو کوئی شخص عاریتاً ایک چیز دے اور پھر اس کو واپس لینا چاہے تو کیا تم اس سے انکار کر دو گے؟ وہ بولے نہیں۔ کہا تو اب تم کو اپنے بیٹے کی طرف سے صبر کرنا چاہیئے۔ ابوطلحہؓ یہ سن کر غصہ ہوئے کہ پہلے سے کیوں نہیں بتایا۔ صبح اٹھ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے اس رات تم دونوں کو بڑی برکت دی۔ یہ آپ ﷺ سے حد درجہ محبت کرتیں تھیں۔ آپ ﷺ اکثر ان کے ہاں تشریف لے جاتے اور دوپہر کو آرام فرماتے تھے۔ جب بستر سے اٹھتے تو وہ آپ ﷺ کا پسینہ اور ٹوٹے ہوئے بال ایک شیشی میں جمع کر لیتیں تھیں۔

☆ غزوہ احد میں بنو دینار کی ایک خاتون کے شوہر، بھائی، اور والد تینوں شہادت سے سرفراز ہوگئے۔ جب انہیں ان لوگوں کی شہادت کی خبر دی گئی تو کہنے لگیں کہ رسول اللہ ﷺ کا کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: اُمِّ فلاں! حضور ﷺ بخیر ہیں اور بحمد اللہ جیسا تم چاہتی ہو ویسے ہی ہیں خاتون نے کہا ذرا مجھے دکھلا دو۔ میں بھی آپ ﷺ کو دیکھ لوں۔ لوگوں نے انہیں اشارے سے بتلایا۔ جب ان کی نظر آپ ﷺ پر پڑی تو بے ساختہ پکار اٹھیں: ''مُصِيْبَةٍ بَعْدَكَ جَلَلٌ'' آپ ﷺ کے بعد ہر مصیبت ہیچ ہے۔'' (ابن ہشام)

Marfat.com

اَعُوذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰہِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ○

حصہ چہارم

حمد و نعت

Marfat.com

حمدباری تعالیٰ

کس سے مانگیں، کہاں جائیں، کس سے کہیں اور دنیا میں حاجت روا کون ہے
سب کا داتا ہے تو، سب کو دیتا ہے تو، تیرے بندوں کا تیرے سوا کون ہے

کون سنتا ہے فریاد مظلوم کی، کس کے ہاتھوں میں کُنجی ہے مقسُوم کی
رزق پر کس کے پلتے ہیں شاہ و گدا، مسند آرائے بزم۔ عطا کون ہے

اولیا تیرے محتاج اے ربِ کل ؛ تیرے بندے ہیں سب انبیاء و رُسُل
ان کی عزت کا باعث ہے نسبت تری، ان کی پہچان تیرے سوا کون ہے

ابتدا بھی وہی، انتہا بھی وہی، ناخدا بھی وہی ہے خدا بھی وہی
جو سارے جہانوں میں جلوا نُما، اُس کے سوا دُوسرا کون ہے

انبیا، اولیا، اہل بیتؓ نبیؐ، تابعینؒ و صحابہؓ پہ جب آ بنی
گر کے سجدے میں سب نے یہی عرض کی، تُو نہیں ہے تو مشکل کُشا کون ہے

(پیر نصیرالدین نصیر)

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا
تیرا ہمسر کوئی اور نہ ثانی تیرا
اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر، اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر

تونے کیا کچھ نہ دنیا میں ہم کو دیا
ساری امت پہ تیرا ہے سایہ ہوا
یہ بڑا فضل ہے ہم پہ اے کبریا
کس طرح ہم کریں تیرا شکر الٰہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر، اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر

تیری رحمت کا کوئی ٹھکانہ نہیں
ہم جھکائیں نہ کیوں تیرے در پہ جبیں
تو خطا پوش ہے بالیقیں بالیقیں
ہم کو درکار ہے بس تیرا آسرا
اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا
تیرا ہمسر کوئی اور نہ ثانی تیرا
اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر، اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر

سب ہیں مانگت تیرے در کے شاہ و گدا

Marfat.com

تیرے محتاج سب انبیاء و اولیاء
سب کو دیتا ہے تو سب کو تیری عطا
تو ہے مشکل کشا تو ہی حاجت روا
اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا
تیرا ہمسر کوئی اور نہ ثانی تیرا
اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر، اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر

حمد باری تعالیٰ

تو خالق کل، تو مالک کل، ہر چیز کو پیدا تو نے کیا
ہے دونوں جہاں کا تو ہی خدا، حق لا الٰہ الا اللّٰہ
ہے تو ہی عبادت کے لائق، ہے تو ہی اطاعت کے لائق
پھر کیوں نہ کروں تجھ کو سجدہ، حق لا الٰہ الا اللّٰہ
یہ ارض وسما، یہ کون ومکاں، یہ شمس وقمر، یہ شام وسحر
ہر ایک میں ہے تیرا جلوہ، حق لا الٰہ الا اللّٰہ
ہر صبح چمن میں شبنم سے، کرتے ہیں وضو یہ غنچہ وگل
ہے ان کے لبوں پہ تیری ثناء، حق لا الٰہ الا اللّٰہ
ہر لمحہ شریف خستہ کے لب پر ہو یہی کلمہ یاربّ
ہر سانس سے نکلے ایک صدا، حق لا الٰہ الا اللّٰہ

Marfat.com

نعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

اُن کی نسبت کا یہ اعجاز تو دیکھے کوئی
غم ' قیامت کوئی برپا نہیں ہونے دیتا
اے شہہِ کون و مکاں مَیں ترا سودائی ہُوں
عشق' اب اور کسی کا نہیں ہونے دیتا
ذات لاثانی تری' اور ہیں بے مثال صفات
تیرا ہونا ' کوئی تجھ سا نہیں ہونے دیتا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

دل میں کسی کو اور بسایا نہ جائے گا
ذکرِ رسولؐ پاک بُھلایا نہ جائے گا
ہم کو جزا مِلے گی محمدؐ کے عشق کی
دوزخ کے آس پاس بھی لایا نہ جائے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

جسے مقام رسولؐ خدا نہیں معلوم
اُسے خود اپنی حقیقت ذرا نہیں معلوم
بجز مدینہ کہیں کا پتا نہیں معلوم
نبیؐ کے بعد' کوئی دُوسرا نہیں معلوم
جمالِ مصطفویؐ پر نثار ہیں آنکھیں
نظر کو اور کوئی آئینہ نہیں معلوم

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا o

ہم گنہ گاروں کو سرکارؐ سنبھالے ہوں گے
حشر میں اُن کی شفاعت کے حوالے ہوں گے
نُور آنکھوں میں تو چہرے پہ اُجالے ہوں گے
مصطفیٰؐ والوں کے انداز نرالے ہوں گے
شافعِؐ حشر کی رحمت اُنہیں دھو ڈالے گی
جو ورق دفترِ اعمال کے کالے ہوں گے
خُلد میں بھیڑ نظر آتی ہے خوش باشوں کی
میرے آقاؐ کے یہ سب ماننے والے ہوں گے
نزع میں اُن کے تصوّر سے مقدّر چمکا
قبروں میں اب تو اُجالے ہی اُجالے ہوں گے
ہم تو اس شان سے پہنچیں گے درِ مولاؐ تک
چہرے پر گردِ سفر، پاؤں میں چھالے ہوں گے
خود کو ناموسِ محمدؐ پہ جو قربان کریں
خُلد کے والی و وارث وہ جیالے ہوں گے
بخشوا لیں گے خدا سے اُنہیں محبوبِ خدا
طوق گردن میں غلامی کا، جو ڈالے ہوں گے

(پیر نصیر الدین نصیر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا o

حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا نظارہ کروں میں
دل وجان ان پہ نثارا کروں میں
یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں

Marfat.com

تیرے نام پر سب کو وارا کروں میں
تیرے نام پر سر کو قربان کرکے
تیرے سر سے صدقے اتارا کروں میں
دم واپسی تک تیرے گیت گاؤں
محمد ﷺ ممجد ﷺ پکارا کروں میں
میرا دین و ایماں فرشتے جو پوچھیں
تمھاری ہی جانب اشارہ کروں میں

(نوری)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
دیدار کی طاقت ہو تو پردہ نہیں کوئی
اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضرا نہیں کوئی
اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

(خالد محمود خالد)

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

رنگ چمن پسند نہ پھولوں کی بو پسند
صحرائے طیبہ ہے دل بلبل کو تو پسند

اپنا عزیز وہ ہے جسے تو عزیز ہے
ہم کو وہی پسند جسے آئے تو پسند

مایوس ہو کے سب سے میں آیا ہوں تیرے پاس
اے جان کر لے ٹوٹے ہوئے دل کو تو پسند

قل کہہ کے اپنی بات بھی لب سے تیرے سنی
اللہ کو ہے اتنی تیری گفتگو پسند

طیبہ میں سر جھکاتے ہیں خاک نیاز پر
کونین کے بڑے سے بڑے آبرو پسند

رنگ چمن پسند نہ پھولوں کی بو پسند
صحرائے طیبہ ہے دل بلبل کو تو پسند

(حسن رضا خان بریلوی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

ہر چراغ مزار پر قدسی

Marfat.com

کیسے دیوانہ وار پھرتے ہیں
اس گلی کا گداہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گرد مزار پھرتے ہیں
پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

(امام احمد رضا خان بریلوی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

سوہنے بدر منیر پیارے نوں
اللہ خلق عظیم عطایا اے
سارے جگ توں خلق نرالا اے
ساری دنیا توں ارفع و اعلیٰ اے
گئی رات تے ہویا اجالا اے
پیا لا پیار دا سب نوں پیایا اے
سوہنے بدر منیر پیارے نوں
اللہ خلق عظیم عطایا اے
سوہنا سچ ہمیشہ بولدا سی
جدوں بولے موتی رولدا سی
گل کرن توں پہلے تول دا سی
جھوٹ کدے نہ زبان تے آیا اے
سوہنے بدر منیر پیارے نوں

Marfat.com

اللہ خلق عظیم عطایا اے
جس پیر دا خلق کمال یارو
سارے جگ وچ نئیں کوئی مثال یارو
منیے سُنت تے مل جائیے نال یارو
گر فُدا نے توہانوں سکھایا اے
سوہنے بد ر منیر پیارے نوں
اللہ خلق عظیم عطایا اے

(فدا الرحمان طیب)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے
اٹھالے جائے تھوڑی خاک ان کے آستانے سے
کوئی فردوس ہو یا خلد ہو ہم کو غرض مطلب
لگایا اب تو بستر آپ ہی کے آستانے سے
نہ کیوں انکی طرف اللہ سو سو پیار سے دیکھے
جو اپنی آنکھیں ملتے ہیں تمھارے آستانے سے
تمھارے تو وہ احساں اور یہ نافرمانیاں اپنی
ہمیں تو شرم سی آتی ہے تم کو منہ دکھانے سے
پلٹنا ہے جو زائر اس سے کہتا ہے نصیب اس کا
ارے غافل قضاء بہتر ہے یاں سے پھر کے جانے سے
نہ پہنچے ان کے قدموں تک نہ کچھ حسن عمل ہی ہے
حسن کیا پوچھتے ہو ہم گئے گزرے زمانے سے
نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے

Marfat.com

اٹھالے جائے تھوڑی خاک ان کے آستانے سے

(حسن رضا خان بریلوی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس رحمت عالم کا سراپا نظر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
تا حشر میرے قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جو ان کا رخ زیبا نظر آئے
آؤ کہ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
اور تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم گھر گھر میں پہنچائیں

(ریاض الدین سہروردی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

پڑھتا ہوں میں نعت ان کی
لفظ میرے ہیں بات ان کی
چھڑ جائے جب ذکر اُن کا
لگتی ہے کائنات اُن کی
جیون اُن کا صدقہ ہے
ایمان ہے خیرات اُن کی
دونوں جہانوں کے دولہا ہیں
سارے نبی ہیں بارات اُن کی

Marfat.com

امت کی خاطر رونا
عادت تھی دن رات اُن کی
صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ
ہے ذیشان جماعت اُن کی
حسنؓ و حسینؓ ہیں پھول اُن کے
ان میں ہیں برکات اُن کی
حشر کا دن مشکل ہوگا
کام آئے گی شفاعت اُن کی

(عثمان قصوری)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے بالا و اولا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
جن کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(امام احمد رضا خان بریلوی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
وہ ہمارے نبی ہم ان کے امتی
امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(امام احمد رضا خان بریلوی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

بے حد درود ان پہ ہو بے انتہا سلام
احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جن کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جن کا نام
جن کے نہیں ہے خلق کی ہرگز کوئی مثال
جن کے کمال جیسے کسی میں نہیں کمال
جن کے کلام کا نہیں ہے ہمسر کوئی کلام
بے حد درود ان پہ ہو بے انتہا سلام
جن کے نہیں تھی جودوکرم کی کوئی بھی حد
کرتے تھے دن رات جو مساکین کی مدد

Marfat.com

جو جو غلام ان کے تھے ہم ان کے غلام
بے حد درود ان پہ ہو بے انتہا سلام
(سید سلیمان گیلانی)

Marfat.com

نظم

ہمیں چاہیے تھا کہ سب یار ہوتے
زمانے میں یاروں کے غم خوار ہوتے
عزیزوں کے غم میں دل افگار ہوتے
سب اک اک کے باہم مدد گار ہوتے
جب الفت میں یوں ہوتے ثابت قدم ہم
تو کہہ سکتے اپنے کو خیرالامم ہم
اگر بھولتے ہم نہ قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کہ ہیں سب مسلمان باہم برادر
برادر ہے جب تک برادر کا یاور
معین اس کا ہے خود خداوند داور
تو آتی نہ بیڑے پہ اپنی تباہی
فقیری میں بھی کرتے ہم بادشاہی

(مولانا الطاف حسین حالی)

Marfat.com

اشعار

بازو تیرا توحید کی قوت سے قوی ہے
اسلام تیرا دیس ہے تو مصطفوی ہے
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر
قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اجالا کردے
کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا تو نے ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ
کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان
یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن
سالار کارواں ہے میر حجاز صلی اللہ علیہ وسلم اپنا

Marfat.com

اسی نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا

(علامہ محمد اقبال)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے
نہ جب تک کٹ مروں میں شاہ بطحا کی عزت پر
خدا شاہد ہے ایمان مکمل ہو نہیں سکتا

(مولانا ظفر علی خان)

Marfat.com

ترانہ

دیوانے نبی ﷺ کے سارے ہیں مرکز اپنا المصطفٰے ﷺ
سب مومن ہم کو پیارے ہیں مرکز اپنا المصفطفٰے ﷺ
قرآن و سنت کی دعوت یہ منہج اپنا ہے لوگو
دستور قرآن کے پارے ہیں مرکز اپنا المصطفٰے ﷺ
تعلیم مصطفٰے ﷺ کو اس دنیا میں ہم پہنچائیں گے
اللہ کی مدد کے سہارے ہیں مرکز اپنا المصطفٰے ﷺ
اصحاب رض و اہل بیت رض نبی ﷺ ہیں اپنی محبت کا محور
حسنین آنکھوں کے تارے ہیں مرکز اپنا المصطفٰے ﷺ
علماء حق اور رب کے ولی سب اپنی نگاہ میں افضل ہیں
اسلام کے سب مینارے ہیں مرکز اپنا المصطفٰے ﷺ
دیوانے نبی ﷺ کے سارے ہیں مرکز اپنا المصطفٰے ﷺ

(قاری نعیم الرحمٰن عزیز)

Marfat.com

زیرنظر کتاب اسلامی تعلیمات کے بارے میں مختلف مکتبہ فکر کے علمائے کرام کی رائے

حضرت مولانا حافظ فاروق احمد صاحب ارشاد فرماتے ہیں:

الحمد الله رب العلمين والصلوة السلام على اشرف الانبيا ء والمر سلين نبی ﷺ کا فرمان مبارک ہے "بلغوعنی ولو آیة" اس فرمان عالیشان کے تحت ہر مسلمان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ دین کی تبلیغ واشاعت میں حتی المقدور شامل ہو اور اپنا فریضہ سرانجام دے۔ یہ اتنا زیادہ عظیم الشان عمل ہے کہ اسی عمل کی بنیاد پر اللہ رب العزت نے ہمیں دیگر تمام امتوں سے ممتاز قرار دیا ہے۔ کنتم خير امة اخرجت الناس تامرون بالمعروف و تنهون عن المنكر۔ اور اس سے بھی بڑھ کر کہ یہ شیواءِ پیغمبری ہے۔ اس فریضہ سے روگردانی کرنے کی صورت میں عذاب الٰہی کا نزول بھی ہوسکتا ہے۔ ہماری دعاؤں کی قبولیت کا دروازہ بھی بند ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ قوم موسیٰؑ سے ہوا۔ اور نبیؐ کا فرمان عالیشان بھی یہی ہے۔ لتامرن بالمعروف و لتنهون عن المنكر اولا هو شكن الله عليكم عذابا من عنده ثم تدعونه ولا يستجاب لكم۔ اس عظیم الشان عمل کی ادائیگی کے سلسلے میں المصطفیٰ مرکز کے مخلص بھائیوں کی کوشش جاری میں زیرنظر کتاب اسی مشن کا حصہ ہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ کتاب میں خالصاً کتاب و سنت کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس کام میں یہ لوگ مبارکباد کے حقدار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام بھائیوں سے مزید اپنے دین کا کام لے لے اور اپنے ہاں شرفِ مقبولیت سے نوازے۔ آمین

وبالله التوفيق

ابوعبداللہ حافظ فاروق احمد

جامع مسجد اقصیٰ اہلحدیث، 311 شاہ جمال آبادی، اچھرہ، لاہور۔

Marfat.com

حضرت مولانا حافظ رب نواز صاحب ارشاد فرماتے ہیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اُسے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جان، مال اور اولاد سے بڑھ کر عزیز نہ ہوں۔ محبت کی ایک نشانی یہ بھی ہے۔ کہ جس سے محبت کی جائے اس کی بات بھی مانی جائے۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑی ہیں ایک قرآن اور دوسرا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت۔ انہی دو چیزوں کے مجموعے کا نام دین ہے۔ دین سے محبت ہر سچے مسلمان کو جان و مال سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ خوش نصیب لوگ اس محبت کا عملی اظہار بھی کر پاتے ہیں اور وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں جو دعوتِ دین کو کسی بھی صورت میں عام کرتے ہیں اور وہ بھی اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں جو ان کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز سے وابستہ ہمارے یہ ساتھی یقیناً ان خوش نصیب لوگوں میں شامل ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کے لئے منتخب کیا ہے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پاک پر عمل پیرا ہیں۔ بلغوعنی ولو ایتہ ترجمہ: میری بات پہنچاؤ اگر ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔ وتعاونو علی البر والتقویٰ کے حکم خداوندی کے تحت ان کے ساتھ تعاون کرنا یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کو پانے کا باعث ہے۔ زیرِ نظر کتاب ہمہ جہت اور جامع کتاب ہے جس میں بہت سارے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کی افادیت انشاءاللہ بہت زیادہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو مزید ترقی عطا فرمائے ان کے عمل کو قبول فرمائے اور انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ امین۔

حافظ رب نواز

نائب مفتی جامعہ رضویہ، ماڈل ٹاؤن، لاہور

Marfat.com

محترم محمد سعید شیخ صاحب کی رائے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ خاص فضل وکرم ہے کہ اُس نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا اور اسلام کی روشنی سے ہمارے قلوب واذہان کو منور فرمایا۔ اس وقت کرۂ ارض پر متعدد مذاہب کے پیروکار موجود ہیں۔ ان تمام مذاہب میں اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ہر گوشہ محفوظ ہے، ولادت سے بچپن تک، بچپن سے جوانی تک اور جوانی سے بڑھاپے تک۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے ہر گوشے کو اصحابِ علم ودانش نے سائنٹیفک انداز سے محفوظ کیا، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہستی قیامت تک کے تمام لوگوں کے لیے اسوۂ حسنہ ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے جہاں قرآن مجید کی حفاظت کا بندوبست فرمایا وہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کی حفاظت کا بھی بندوبست فرمایا۔ دنیا کے کسی اور مذہبی پیشوا کے حالات آج اس طرح محفوظ نہیں ہیں جس طرح ہمارے پیغمبرِ حق صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔

اسلام کو ایک یہ بھی امتیاز حاصل ہے کہ اس کی تعلیمات متنوع اور کثیر الجہت ہیں، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ایک عام آدمی کے انفرادی معاملے سے لے کر اجتماعی معاملات تک راہنمائی مہیا کرتی ہیں، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں حکومت کے گُر سکھائے وہاں ایک انسان کو طہارت کے طریقے بھی سکھائے، جہاں عبادات کے متعلق بتلایا وہاں تجا۔ت کے اصول بھی بیان کیے۔ الغرض اسلام ایک جامع اور مکمل دین ہے، ہر شعبۂ زندگی کے لیے اس میں راہنمائی موجود ہے۔ نئے پیش آمدہ مسائل کے لیے اجتہاد کا راستہ کھلا ہے، یہی وجہ ہے کہ اسلام اپنے ابتدائی ایام سے لے کر اب تک کسی بھی زمانے میں جمود کا شکار نہیں رہا۔

آج بعض کم فہم اور پست ذہنیت کے حامل افراد نے اسلام کو بہت محدود کر دیا ہے، دین کو

Marfat.com

محض مسجد تک محدود کر دیا گیا ہے، دین کا ایک بڑا حصہ معاملات پر مشتمل ہے، محض نماز کو اُس کے وقت میں پڑھ لینے سے کوئی مسلمان اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ معاملات میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا نہ ہو۔

دین ودنیا کی تفریق کا تصور بھی بڑا خوفناک ہے، آج عام شخص تجارت کو دین تصور نہیں کرتا بلکہ اس کو دنیا خیال کرتا ہے، حالانکہ ایسی بات نہیں ہے۔ دنیا کا ہر کام دین بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے عین مطابق ہو۔ میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ کوئی شخص اگر بیت الخلاء میں قضائے حاجت کے لیے جاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر عمل کرتا ہے تو اس کا یہ وقت بھی اجر وثواب سے خالی نہیں ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے بلکہ شدید ضرورت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو عام کیا جائے، لوگوں تک اسلام کی صحیح تعلیمات پہنچائی جائیں۔ اربابِ المصطفیٰ مرکز لائق تحسین ہیں کہ وہ اپنی استطاعت سے بڑھ کر اسلام کی اشاعت وتبلیغ میں لگے ہوئے ہیں، ان کی کتب بڑی متنوع اور کثیر الموضوعات ہوتی ہیں جس سے ایک عام آدمی کی ضرورت خوب پوری ہوتی ہے۔ ایسی کتب کی اشاعت وقت کا تقاضا بھی ہے اور ضرورت بھی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اصحابِ المصطفیٰ مرکز کی اس سعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور انہیں دین کی خدمت کرنے کی مزید ہمت عطا فرمائے۔ آمین

محمد سعید شیخ
لیکچرار اسلامیات
گورنمنٹ شالیمار کالج لاہور

Marfat.com

مولانا اللہ داد نظامی صاحب کی رائے:

بسم اللہ الرحمن الرحیمo نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اُمتِ مسلمہ محمدیہ پر اللہ عزوجل کا یہ احسان عظیم الشان ہے کہ اس پر پوری تاریخ میں ایک لمحہ بھی ایسا نہیں گزرا جب اس کا دامن اہل حق سے خالی ہوا ہو۔ آج جدید تہذیب کی منہ زور آندھیوں نے پوری دنیا کے مذاہب کی بساط پلٹ دی ہے یہ اسلام ہی ہے کہ ہر عسکری، تہذیبی فکری اور رسیاستی یورش کے باوجود ایک چشمہ صافی کی طرح موجود ہے جس کے آب صفا میں وقت کے صحرا میں چلنے والی آندھیاں ذرا برابر گرد شامل نہیں کر سکتیں۔

المصطفیٰ مرکز کا شائع کردہ لٹریچر ہماری اس رائے پر ایک زندہ گواہی کی طرح موجود ہے فرقہ واریت، مسلکی تعصب، تنظیمی پندار اور خود پرستی کے عفریت سے سراسر محفوظ امت کے تمام مکاتب فکر سے اپنائیت کا نہایت ہچاتُلا اظہار کہ جس حوالے سے ہمارے ہی عہد کے نہیں بلکہ انسانیت کے ہر دور میں پیدا ہونے والے شعرا میں سے سب سے بڑے شاعر علامہ اقبال نے فرمایا تھا۔

اخوت کی زبان ہو جا، محبت کا بیان ہو جا

خدمتِ اسلام کے کاموں میں اپنی تنظیم اور ذات کے کارناموں پر فخر میں مبتلا ہو جانا افراد کی ایک عمومی بیماری ہے اور خیر کے تمام کاموں کے لیے ایک زہر کا حکم رکھتی ہے۔ پھر حق اور حق سے آشنا فرد کا آپس میں ایک ابدی تعلق ہوتا ہے لیکن عقیدت مندی، خود پسندی اور غیر ضروری افراطِ تعلق، اہلِ حق کے کردار کو حق کی روشنی میں پرکھنے کی بجائے حق کو اہلِ حق کے سامنے رکھ کر توڑنا مڑوڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اہل المصطفیٰ مرکز کی پیش کردہ کتب کو اِن مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھا ہوا ہے اور یہی سبب ہے کہ جو اس لٹریچر کو پڑھنا شروع کرتا ہے اس کے ساتھ چمٹ کر رہ جاتا ہے اس لٹریچر کے مؤلفین اور مرتبین کا اخلاص ہے کہ میرے خیال میں عامی تو عامی رہے خواص بھی اس کا مطالعہ کریں گے تو کچھ نہ کچھ ایسا مواد ضرور پائیں گے کہ جو اُن کے علم میں اضافہ کرے گا۔ اِن کتب کی ترتیب و تالیف میں

Marfat.com

ایک زبردست حکمت پائی جاتی ہے جو شاید مؤلفین اور مرتبین کی صلاحیت سے زیادہ اُن کے اخلاص کے باعث اللہ تعالٰی کی طرف سے خود بخود اِن میں تحریروں میں حُسن پیدا کر رہی ہے۔ اُمت جب تک اپنے مقصدِ وجود، ہر شعبہ زندگی میں قرآن وسنت کی بالادستی اور حکمرانی کے لیے دشمن قوتوں سے برسر پیکار رہے گی المصطفٰےؐ مرکز کا لٹریچر لشکرِ محمدی کے لیے ہتھیاروں کا کام دیتا رہے گا۔

اللہ تعالٰی جل شانہٗ ہم سب کو اپنے دین کی خدمت اور نوکری میں قبول فرمائے ہماری غفلتوں، سیات اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور حق پر نہ صرف قائم رکھے بلکہ ہر گزرے لمحے کے ساتھ حق کے نور سے سینہ روشن تر کرتا رہے۔ (آمین)

اللہ داد خان نظامی

جھوک نواز

ضلع وہاڑی

Marfat.com

دیگر حضرات کی رائے:

1- میں نے آپ کی ارسال کردہ تعلیم مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کتاب پڑھی اور پڑھ کر دل کو بے حد خوشی اور سکون ملا۔ اللہ آپ کو اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

رمضان بھٹی، ڈیرہ غازی خان

2- چارٹ برائے مسجد نظروں سے گزرا اُس کو بغور مطالعہ کیا دل باغ باغ ہوا، اور ساتھ ہی ایمان افروز دعائیں ذکر اذکار بھی پڑھے خدا کی قسم ایمان تازہ ہو گیا۔

صوفی محمد صادق، جھمٹ، چکوال

3- میں نے آپکی بھیجی ہوئی کتابیں پڑھی ہیں مجھے بہت اچھی لگی ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ یہ کتابیں دوسرے دوستوں تک پہنچا سکوں تا کہ ان کو بھی فائدہ ہو۔

ناصر عباس، چوک قریشی، مظفر گڑھ

4۔ آپ حضرات کا تعلیم مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نامی رسالہ نظر آیا تو بے حد خوشی ہوئی۔ جناب ہماری دعا ہے اللہ پاک آپ حضرات کو اس کار خیر میں ترقی دیکر پر خلوص کام کرنیکی توفیق عطا فرمائے آمین۔

نمائندہ صدیقی ٹرسٹ، کراچی

5۔ محترم خوشی ہوئی کہ آپ سرور کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلبیتؑ گھرانے سے محبت کرنے والوں میں سے ہیں محترم اُمید ہے آپ ہماری پاسبان اہلبیتؑ لائبریری کے لیے مزید دینی کتب ولٹریچر کی عنائت فرمائیں گے شکریہ۔

سید مختار علی شاہ رضوی، لاڑکانہ

Marfat.com

6۔ آپ کی کتابوں سے میں نے ساتھیوں کو مسنون دعائیں، روزمرہ استعمال ہونے والی دعائیں سکھا دیں ہیں۔اور ساتھیوں سے پوچھتا ہوں کہ آپ ان دعاؤں پر کتنا عمل کرتے ہیں اور روزانہ درس میں کتاب حصہ اوّل عقائد ومعاملات تو پوری ہوگئی۔اب دوسرے حصہ کا درس شروع کیا ہے۔

حافظ سید حبیب اللہ شاہ، خانپور، ضلع شکارپور

7۔ چند روز قبل کسی دوست کے ہاں مرکز کی طرف سے شائع کی گئی کتب ورسائل دیکھنے میں آئے انہیں پڑھ کر بہت خوشی ہوئی اس گئے گزرے دور میں ایسا قیمتی لٹریچر انسانیت کیساتھ بہت بڑی ہمدردی ہے اور یہی تعلیم مصطفیٰ ہے یقیناً بہت ہی عظیم مشن ہے۔

قاری محمد عبدالصمد، قائدآباد

8۔ میں آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ اس دور میں اللہ رب العزت نے آپ کو اس قابل بنایا کہ دین کی خدمت آپ سے کروائی، آپ بڑے خوش قسمت ہیں اور میری دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کو اس نیک عمل کا اجر عطا فرمائے۔آپ کے ادارے کی شائع کردہ ایک کتاب کے پڑھنے کی سعادت مجھے بھی نصیب ہوئی، جو ایک دوست نے مجھ جیسے غریب کو تحفے میں دی مجھے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی جس میں اللہ پاک اور رسالت مآب ﷺ کی تعلیم کو آسان طریقے سے سمجھایا گیا ہے۔

نثار احمد مغیری، شہداد کوٹ

9۔ المصطفیٰ مرکز کی مطبوعات، کتب حاصل کرنے کے لیے آپ کو تکلیف دے رہا

Marfat.com

ہوں، امید واثق ہے کہ المصطفےٰ مرکز کی کتب جلد ارسال فرما کر ڈھیروں دعائیں حاصل کریں گے، رب کریم عزوجل وطن عزیز میں فرقہ واریت کو ختم فرمائے، فرقہ پرست ٹولوں کو صحیح ہدایت نصیب فرمائے، تمام مسلمانوں کو میٹھے مدنی آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سچا پکا غلام بنائے، آپ کے علم و عمل اور عمر میں برکتیں عطا فرمائے۔ آمین۔

عبدالمصطفےٰ قادری، سانگھڑ

10۔ آپ کی چھپوائی ہوئی کتب پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ انتہائی مختصر لیکن جامع، بیک وقت دعائیں، درود شریف، سنت اور کئی مسائل کا پہلی بار ادراک ہوا، میں آپ کے اس کام سے بہت خوش ہوا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ہر پاکستانی بلکہ ہر مسلمان کی سوچ آپ جیسی ہو جائے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین

رضوان ظفر گورمانی

11۔ میں نے تعلیم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لٹریچر کا ایک مجموعی مطالعہ کیا ہے، اللہ آپ کو دارین کی سعادتوں سے بہرہ مند فرمائے کہ آپ امت مسلمہ کو فرقہ پرستی اور نفرتوں کی دلدل سے نکال کر انھیں اتحاد اور محبت والفت کا درس دے رہے ہیں، آپ نے یہ لٹریچر تیار کرنے میں جس محنت اور عرق ریزی سے کام لیا ہے، اس کی جزا آپ کو اللہ رب العزت کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ رب کریم آپکی جملہ مساعی کو اپنی بارگاہ عالی میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

پروفیسر حبیب اللہ چشتی، مسلم ٹاؤن راولپنڈی

12۔ کچھ عرصہ قبل شیر ربانی لائبریری تلہ گنگ میں آپکی شائع کردہ ایک کتاب نظر

Marfat.com

سے گزری بہت پسند آئی میں نے اپنی کمیٹی کے دوستوں سے مشورہ کیا تو انہوں بھی بہت پسند کی اس لیے آپ تھوڑی سی محبت فرمائیں اور پہلی فرصت میں اپنی شائع کردہ کتب کا ایک سیٹ ارسال فرمائیں۔

محمد سہیل، تلہ گنگ، ضلع چکوال

13۔ ہم المصطفیٰ مرکز سانگھڑ کے دوستوں نے سانگھڑ کے نزدیک ایک گاؤں گجری میں المصطفیٰ مرکز کے زیر اہتمام ایک پروگرام کا انعقاد کیا ہے جس کا موضوع ہے "قرآن وسنت کی دعوت تبلیغ اور اُمت سے فرقہ پرستی وتعصبات کا خاتمہ" جو کہ المصطفیٰ مرکز کے اغراض ومقاصد میں بھی شامل ہے، آپ سے بھی گزارش ہے کہ "تعلیم مصطفیٰ" والی چھوٹی اور بڑی دونوں دعاؤں والی کتابیں جتنی زیادہ سے زیادہ ہو سکے آپ برائے مہربانی مجھے بھجوادیں تا کہ ہم گاؤں کے لوگوں میں بانٹ سکیں اسکے علاوہ دیگر تبلیغی شمارے، اسٹیکر، پوسٹرز وغیرہ ہوں تو وہ بھی ارسال فرمایئے گا میں آپ کا بیحد مشکور ہوں گا۔

برکت علی چنگیزی، سانگھڑ سندھ

14۔ روزنامہ اسلام میں آپ کے مرکز المصطفیٰ مرکز کے متعلق پڑھا آپ کے جذبہ اتحاد ملی کو اللہ کریم شرف قبولیت سے نوازے آمین۔ آج کے اس دور میں اتحاد ملی کی بڑی ضرورت ہے، اُمتِ مسلمہ کا شیرازہ کچھ اس انداز سے منتشر ہے کہ خدا کی پناہ۔ آپ سے عرض ہے کہ تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتب بندہ عاجز کے پتا پر روانہ فرمادیں۔

محمد انور سرفرازی

Marfat.com

15۔ آپ نے جو یہ کتابوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے یہ دین کا کام ہے اور بہت اچھا کام ہے کیونکہ اس میں سب مسائل ہوتے ہیں اور حوالہ جات بھی ہوتے ہیں آپ سے گزارش ہے کہ آپ کتابیں اسٹیکر وغیرہ جلد بھیج دیں۔

اسماعیل ساجد، لودھراں

16۔ آپ نے رسائل وجرائد کے ذریعہ قوم کی اصلاح کا بیڑہ اُٹھا رکھا ہے۔اس سلسلہ میں آپ کی طرف سے جریدہ پیغامِ مصطفٰےؐ بھیجنے پر مسرت اور شکریہ کا اظہار کرتے ہیں اگر اس کے مطالعہ کسی ایک فرد کی بھی اصلاح ہو سکے تو یہ ثواب ہوگا۔اللہ تعالیٰ مزید توفیق فرمائے۔آمین جزاکم اللہ خیرا۔

حافظ عبدالرحمٰن، مدیر دارالاصلاح السّلفیہ، باغبانپورہ، لاہور

17۔ المصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کی ایک کتاب تعلیم مصطفٰےؐ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی یہ کتاب مجھے اتنی پسند آئی کہ بے اختیار آپ کو خط لکھ کر یہی کتاب اور اسی طرح کی اور کتابیں ہوں تو ارسال فرمانے کی گزارش کرنا مقصود ہے۔اگر آپ یہ کتابیں مجھے ارسال فرمادیں تو میں آپ کا بے حد مشکور ہوں گا۔

محمد ابراہیم خلیجی، سانگھڑ

18۔ گزشتہ دنوں ایک دوست کے توسط سے المصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کی تصیف ''تعلیم مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم'' کی مختلف موضوعات پر مشتمل تین کتابیں پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی یہ تینوں کتابیں واقعی اپنی مثال آپ ہیں ہماری دُعا ہے کہ خُداوند کریم آپ کی اس محبت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آمین

برکت علی چنگیزی، سانگھڑ

Marfat.com

19۔ ''تعلیم مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم'' ایک دوست کے پاس دیکھی، یہ واقعی ایک بہترین تصنیف ہے میرے اور بھی کئی دوستوں نے یہ کتاب بہت پسند کی۔اس لیے عرض کرتا ہوں کہ براہ کرم ہمیں بھی اس کتاب کی چند جلدیں بھجوادیں ہم تاعمر آپ کے لیے دعا گو رہیں گے۔

انور علی چاکرانی، ضلع سانگھڑ

20۔ آپ کی ہمت اور عظمت کو سلام ہو، جو اس اس دور میں انبیاء اکرام کے مشن پہ چل کر عوام کو توحید اور اتباع سنت محمد کی تبلیغ کر رہے ہو۔میرے خیال میں یہ بہت بڑا جہاد ہے جو آپ نے اس دور میں ہمت اور بلند حوصلوں کے ساتھ یہ کام سرانجام دے رہے ہیں تو اس وجہ سے میں بارگاہ الٰہی میں اس عظیم مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی التجا کرتا ہوں آمین

عمران جونیجہ تھرپارکر سندھ

21۔ قال رسول اللہ بلغوعنی ولوآیۃ، آپ کا ادارہ علم کی روشنائی پھیلا رہا ہے۔الحکمۃ ضالۃ المومنین این مجدھا التقطھا، قرآن وسنت اور احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ذات الٰہی کی تبلیغ وتراویح کے سلسلہ میں آپ کی کوشش نہایت قابلِ قدر ہے چند کتب عقائد اور اعمال کی ارسال فرمائیں۔

فضل اللہ، شکارپور

22۔ اللہ آپ کو اِس نیک کام میں اجر عطا فرمائے اللہ تعالٰی آپ کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب فرمائے۔ہم مدرسے کے طالب علم ہیں آپ کی کتابیں پڑھیں ایمان بڑھا اور سکون آیا۔آپ کی تمام کتب بہت پیاری ہیں یقیناً آپ نے جو

Marfat.com

دعوت عمل

گزارش ہے کہ تعلیم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتب خود پڑھیں اور ان پر عمل کریں اور اپنے گھر، دفتر، دکان اور اپنے محلّہ کی مسجد میں بھی روزانہ ان کتب سے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے درس کا اہتمام کریں۔ اللہ رب العزت ہمیں قرآن و سنت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور دوسروں کو اسکی دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے اور پیارے آقا جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں جینے اور مرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسلامی تعلیمات

Marfat.com